وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم اُن کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے۔ اور خدا تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔

282

قرآن میں سائنسی رموز

مصنفہ

اسد اللہ خان ۔ بی ۔ ایس ۔ سی (علیگ)

ملنے کا پتہ

اسد اللہ خان ۔ ہومیوپیتھ ۔ اکبر روڈ ۔ کراچی نمبر ۱

DATA ENTERED

۲۹۰۱۱
وقف ۸۹
۱۹۰۷۹

اشاعتِ اوّل

نام کتاب ـــــــــ قرآن میں سائنسی رموز
مصنّف ـــــــــ اسد اللہ خان ۔ بی۔ ایس۔ سی (علیگ)
ناشر ـــــــــ خود مصنّف
کاتب ـــــــــ محمد فاروق کاتبِ قرآن کوارٹر۔ S-3/66 سعود آباد
ضخامت ـــــــــ ۲۰×۳۰/۸ (۲۷۲) صفحات
طابع ـــــــــ ایجوکیشنل پریس۔ پاکستان چوک کراچی
سنِ طباعت ـــــــــ ۱۹۷۲ء
قیمت ـــــــــ پندرہ روپے علاوہ محصول ڈاک
ملنے کا پتہ ـــــــــ اسد اللہ خان ۔ ہومیو پیتھ ۔ اکبر روڈ ۔ کراچی ۱

Marfat.com

DATA ENTERED

فہرست ابواب قرآن میں سائنسی رموز

باب اوّل	بسم اللہ الرحمن الرحیم	5
باب دوم	قرآن کی حقیقت	۷
باب سوم	قرآن کے تعلقات	۱۸
باب چہارم	اسلام، علوم کو فروغ دیتا ہے	25
باب پنجم	خدا نے انسانوں کو اپنا نائب بنایا	۲۸
باب ششم	مؤمنوں کا گروہ	۳۳
باب ہفتم	گمراہوں کا گروہ	۳۶
باب ہشتم	ہر گروہ اپنے اعمال کا ذمہ دار ہوگا	51
باب نہم	حق اور ناحق کا فرق	۵۳
باب دہم	دعوتِ فکر	۵۷
باب یازدہم	خدا حق کا ساتھ دیتا ہے	۵۸
باب دوازدہم	گمراہوں کو نصیحت	۶۰
باب سیزدہم	حق کو دوام حاصل ہے	۶۳
باب چہاردہم	حق اختیار کرنا خود کو مفید ہوتا ہے	۶۴
باب پانزدہم	قرآن میں سائنسی رموز	۶۵
باب شانزدہم	لفظی اشاریہ	۲۳۶

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِیۡثِ کِتٰبًا
مُّتَشَابِہًا مَّثَانِیَ ٭ۖ تَقۡشَعِرُّ مِنۡہُ جُلُوۡدُ
الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّہُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِیۡنُ
جُلُوۡدُہُمۡ وَ قُلُوۡبُہُمۡ اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ ؕ
ذٰلِکَ ہُدَی اللّٰہِ یَہۡدِیۡ بِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ
وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنۡ ہَادٍ ○

اللہ نے تو بڑا اچھا کلام نازل فرمایا ہے (یعنی) قرآن جسکی آیتیں ایک دوسری سے ملتی جلتی ہیں اور دُہرائی جاتی ہیں (گو اسمیں ہم مضامین طرح طرح سے بیان ہوئے ہیں تاکہ لوگوں کے دل نشین ہوجائیں لیکن نہ آیات میں تعارض ہے اور نہ اختلاف، ان کو بار بار پڑھنے سے خوفِ خدا پیدا ہوتا ہے پھر دل کو تسکین اور روح کو حلاوت ملتی ہے۔ یہ وہ آیتیں ہیں) جن کو پڑھنے سے ان لوگوں کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کے چمڑے اور دل نرم (یعنی مطیع) ہوکر اللہ کی یاد میں محو ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اس کے ذریعہ ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ چھوڑ دے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ٭

(ترجمہ بشکریہ ڈاکٹر سید حامد حسن بلگرامی - ماخوذ از فیوض القرآن)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چند سال قبل میں نے ایک کتابچہ بعنوان "سائنس دانوں کو دعوتِ حق" قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا تھا۔ اُسی سلسلہ میں یہ دوسری کتاب پیش کیجارہی ہے۔ اس کا نام "قرآن میں سائنسی رموز" رکھا گیا ہے۔

پہلی تالیف کے ذریعہ سائنس دانوں کو توجہ دلائی گئی تھی کہ وہ اپنی سائنسی تحقیق کے لئے ـــ اگر چاہیں تو ـــ کلام مجید سے بھی فیوض حاصل فرما سکتے ہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ میری کاوشیں بار آور ہوئیں اور میری تحریر کیجانب توجہ فرمائی گئی اور اُسکے نتیجہ میں سائنسداں حضرات نے اپنے مقالات میں قرآنی آیات سے استدلال کرنا شروع کر دیا۔ لیکن ایک کمی ابھی باقی ہے۔ وہ کمی یہ ہے کہ سائنسداں حضرات اپنی تحقیق کی تائید میں تو کلام مجید کی آیات کا حوالہ دیتے ہیں لیکن کلام مجید کی آیات کو بنیاد بنا کر تحقیق کا کام ابھی شروع نہیں کیا۔ توقع کیجاتی ہے کہ میری موجودہ پیش کش سائنسدانوں کو ایسا کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔

ویسے تو دُنیا میں سائنسدانوں کی بڑی بہتات ہے لیکن اُن میں ہمہ گیری نہیں پائی جاتی۔ وہ سب لکیر کے فقیر بنے ہوئے ہیں وہ سب یورپ کے اشاروں پر چلتے ہیں تعلیمی ادارے اسی روشنی میں اپنے نصاب مقرر کرتے ہیں اور تحقیقی کام بھی اُن کی ہی بتلائی ہوئی راہوں پر ہوتا ہے۔ اور ہم ایسا کرنے پر مجبور ہیں کیونکہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے ہمیں اسی جانب جانا پڑتا ہے یورپ کا مروجہ نصاب اگر ہم اختیار نہ کریں تو ہماری تعلیم گاہوں کی اسناد معیاری قرار نہ دی جائیں گی، اُن کو تسلیم نہ کیا جائیگا اور ایسے طالب علموں کو یورپ کی درسگاہوں میں داخلہ نہ مل سکے گا۔

اس ضمن میں ایک زندہ مثال میری موجود ہے۔ بے بضاعتی اور عدم استعداد کے باوجود جب اس خاکسار نے فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ کی شرح کرنے کی تمہید باندھی تو طریقۂ علاج میں ایک انقلاب نظر آنے لگا۔ اس کتاب کی پہلی جلد آسان علاج (علاج بالغذا) کے نام سے ناظرین کرام کی خدمت میں پیش کی جاچکی ہے اور دوسرا حصہ زیر ترتیب ہے۔ یہ ضرور ہے کہ عوام نے میری کاوشوں کو پسند فرمایا لیکن علمی اداروں نے اس نہج پر کام کرنا اختیار نہیں کیا۔ ان کو اللہ کی بتلائی ہوئی راہوں پر کام کرنے کی توفیق نصیب نہ ہوئی۔

پاکستان میں بھی سائنس دانوں کی کمی نہیں ہے۔ یہاں بھی سائنس سے شغف رکھنے والے ہزاروں گریجویٹ موجود ہیں لیکن بطور خود کام کرنے کی جرأت اُن میں موجود نہیں پائی جاتی اور ہمارے برسرِ اقتدار سائنسداں اُن کی ہمت افزائی نہیں فرماتے جس طرح دینی طبقہ میں اہلِ قرآن اور اہلِ حدیث پیدا ہوگئے ہیں اسی طرح اگر قرآنی سائنسداں بھی بن جائیں اور سب متحد ہو کر اپنی ایک انجمن بنالیں اور میرے نشان دادہ ایک ایک اشارے پر تحقیق کا کام شروع کر دیں تو یقین جانیئے کہ سائنس کی دُنیا میں انقلاب لایا جاسکے گا

Marfat.com

میرے پیش کردہ سائنسی اشاریے کو ملاحظہ فرمایا جائے اور اسکا سائنسی نقطہ نظر سے تجزیہ کیا جائے تو میری اس تحریر کی واجبیت کا بخوبی اندازہ ہوسکے گا۔ مخلوق کے لئے زمین کا وجود میں لایا جانا، اس پہ ہوائیں چلانا، بارش برسانا، نباتات کا اُگایا جانا، خشک اور ترمیوہ جات مہیّا کیا جانا، دودھ، شہد اور لحمی غذاؤں کی فراہمی، خود انسان کی پیدائش، اس کو نطق بخشا جانا، حیوانات کی پیدائش اور اُن کو انسان کے زیرِ فرمان کرنا، سر کے اُوپر آسمان کا سایہ، اِس کو ستاروں سے مزیّن کرنا، چاند سورج کی گردش، پہاڑوں کا وجود معدنی ذخائر، سمندر، اِن میں جہاز رانی، سمندری غذائیں، اِن سب کا نظم وضبط اور اعتدال کو برقرار رکھنا وعلیٰ ہٰذا لامحدود سائنسی اُمور کلام مجید کے محدود اوراق کے درمیان بھرے پڑے ہیں۔ غوطے لگائیے اور نکالتے چلے جائیے۔

مسلمانوں نے اگر میری اس تجویز پر عمل کیا تو انشاء اللہ تاریخ ایکبار پھر اپنے کو دہرادیگی اور اہل یورپ مختلف علوم حاصل کرنے کے لئے اسلامی ممالک کیطرف رجوع کرجائیں گے۔ میں تو برسوں سے اس راہ پر چل رہا ہوں۔ قرآن، احادیث اور ائمہ کرام کے اقوال کو موجودہ سائنس کی روشنی میں دیکھتا ہوں۔ جہاں کہیں نئی راہیں برآمد ہوتی ہیں اُن پر خود چلتا ہوں اور دوسروں کو چلنے کی دعوت دیتا ہوں میں کیا دعوت دیتا ہوں قرآن خود واضح طور پر ایسا کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ ہم سب حسبِ توفیق انفرادی یا اجتماعی طور پر خدا کی بتائی ہوئی راہوں پر کام کرنا شروع کردیں تو یقیناً خدا ہماری مدد کریگا اور ہم اپنی پُرخلوص کاوشوں میں ضرور کامیاب ہو کر رہیں گے۔

کلام مجید اور اسکے مندرجات کے برحق ہونے پر ہم مسلمانوں کو تو کامل یقین ہے ہی لیکن کلام مجید اور اسکے اندر جو سائنسی رُموز درج ہیں وہ صرف مسلمانوں کے لئے مختص نہیں ہیں۔ یہ تو عالمگیر تحریکیں ہیں۔ اسلئے ان قرآنی رُموز کو پیش کرنے سے قبل یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ حسب ذیل نکات کی وضاحت کردی جائے:-

(۱) کلام مجید ایک الہامی کتاب ہے (۲) یہ ایک عالمگیر تحریک ہے (۳) اِس کے ذریعہ نیک اور گمراہوں کو یکساں ہدایات اور نصائح بیان کئے جاتے ہیں (۴) قرآن کریم کے فیصلے اٹل ہوتے ہیں (۵) پُرخلوص کام کرنیوالوں کی محنت رائگاں نہیں جاتی وغیرہ وغیرہ یہ تمام اُمور کلام مجید کی آیات سے ہی ثابت کئے گئے ہیں اور ان کو علیحدہ علیحدہ عنوانات کے تحت بیان کیا گیا ہے تاکہ تفصیلات میں جانے سے قبل اس یقین کے ساتھ کام شروع کیا جائے کہ قرآنی آیات کی رہنمائی میں ہم جو بھی کام شروع کریں گے وہ انشاء اللہ سب درست اور پائیدار ثابت ہونگے سوائے اسکے کہ بتقاضائے بشری ہم سے خود اسکے سوچنے سمجھنے اور عمل کرنے میں کوئی غلطی یا لغزش نہ ہو گئی ہو۔

خدا کی ذات سے پوری پوری توقع ہے کہ وہ میری اِن چالیس سالہ کاوشوں کو رائیگاں نہ جانے دیگا اور تمام سائنسدانوں کو اور آئندہ آنیوالی نسلوں کو میری اس تصنیف سے ضرور فائدہ پہنچے گا۔ دُعا کرتا ہوں کہ خداوند کریم میری قوم اور میرے ملک کو تاقیامت اپنے حفظ وامان میں رکھے اور اس کو مسلسل نیک ترقی کی راہوں پر گامزن رکھے۔ آمین ثم آمین

اسد اللہ خان بی۔ایس سی (علیگ)
۴ فروری ۱۹۷۰ء ـــــ اکبر روڈ۔ کراچی نمبر ۱

Marfat.com

قرآن کی حقیقت

کلام مجید: (۱) اللہ کی جانب سے (۲) حضرت جبریل علیہ السّلام کے توسّط سے (۳) نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ اِن تمام اُمور کی صراحت خود کلام مجید میں موجود ہے۔ حسبِ ذیل آیات ملاحظہ ہوں:۔

282

قرآن بلاشبہ اللہ کی کتاب ہے

۱۔ بقرہ ــــ ۲	ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۖ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○	یہ کتاب (قرآن مجید) اسمیں کچھ شک نہیں (کہ کلام خدا ہے۔ خدا سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے ؛
۲۔ آلِ عمران ــــ ۱۳۸	هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ○	یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیانِ صریح اور اہلِ تقویٰ کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے ؛
۳۔ نِساء ــــ ۸۲	اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ○	بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ خدا کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں (بہت سا) اختلاف پاتے ؛
۴۔ نِساء ــــ ۱۶۶	لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَا اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○	لیکن خدا نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اُسکی نسبت خدا گواہی دیتا ہے کہ اُس نے اپنے علم سے نازل کی ہے۔ اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو خدا ہی کافی ہے ؛
۵۔ نِساء ــــ ۱۷۵	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ○	لوگو! تمہارے پروردگار کیطرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیجدیا ہے ؛
۶۔ انعام ــــ ۱۵۶	وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○	اور (اے کفر کرنیوالو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اُتاری ہے برکت والی تو اسکی پیروی کرو اور (خدا سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کیجائے ؛
۷۔ اعراف ــــ ۲	كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○	(اے محمدؐ یہ) کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے اس سے تمہیں تنگدل نہیں ہونا چاہیئے (یہ نازل) اسلئے ہوئی ہے کہ تم اسکے ذریعہ سے (لوگوں کو) ڈر سناؤ اور (یہ) ایمان والوں کیلئے نصیحت ہے ؛

Marfat.com

۸- یونس — ۱	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ○	یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں ۝	
۹- یونس — ۵۷	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○	لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے ۝	
۱۰- ہود — ۱	كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ○	یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور خدائے حکیم و خبیر کی طرف سے بہ تفصیل بیان کردی گئی ہے ۝	
۱۱- ہود — ۱۳	اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○	یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے۔ کہدو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ۔ اور خدا کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو ۝	
۱۲- یوسف — ۱ تا ۲	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○	یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ۝ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو ۝	
۱۳- رعد — ۱	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○	(اے محمد) یہ کتاب (الٰہی) کی آیتیں ہیں۔ اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ۝	
۱۴- ابراہیم — ۱	كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ○	(یہ) ایک (پرنور) کتاب (ہے) اسکو ہم نے تم پر اسلئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لیجاؤ (یعنی) انکے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابل تعریف (خدا) کے رستے کی طرف ۝	
۱۵- حجر — ۱	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ○	یہ (خدا کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں ۝	
۱۶- حجر — ۸۷	وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ○	اور ہم نے سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۂ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ۝	
۱۷- نحل — ۶۴	وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○	اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اسکے لئے کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اسکا فیصلہ کردو۔ اور (یہ) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۝	
۱۸- نحل — ۸۹	وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور (اس دن کو یاد کرو) جسدن ہم ہر امت میں سے خود	

Marfat.com

	عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ○	اُن پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور (اے پیغمبر) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے ؛
۱۹- بنی اسرائیل ـ ۳۹	ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ○	(اے پیغمبر) یہ اُن (ہدایتوں) میں سے ہیں جو خدا نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور خدا کیساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (درگاہ خدا سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈالدیئے جاؤ گے ؛
۲۰- بنی اسرائیل ـ ۸۸	قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ○	کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں ؛
۲۱- بنی اسرائیل ـ ۱۰۵	وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ○	اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا۔ اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے ؛
۲۲- بنی اسرائیل ـ ۱۰۶	وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰي مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ○	اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھیر ٹھیر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اسکو آہستہ آہستہ اُتارا ہے ؛
۲۳- کہف ـ ۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ○	سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ رکھی ؛
۲۴- طٰہٰ ـ ۹۸تا۹۹	اِنَّمَآ اِلٰـهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ○	تمہارا معبود خدا ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسکا علم ہر چیز پر محیط ہے ؛ اس طرح پر ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں، اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے ؛
۲۵- نور ـ ۴۶	لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○	ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں، اور خدا جسکو چاہتا ہے سیدھے رستے کیطرف ہدایت کرتا ہے ؛
۲۶- شعراء ـ ۲	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○	یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ؛

Marfat.com

حوالہ	آیت	ترجمہ	
۲۷۔ نمل ۔۔۔ ۱ تا ۲	تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝	یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں ؛	
	هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ؛	
۲۸۔ نمل ۔۔۔ ۶	وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝	اور تم کو قرآن (خدائے) حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے ؛	
۲۹۔ قصص ۔۔۔ ۲	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝	یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ؛	
۳۰۔ لقمان ۔۔۔ ۲ تا ۳	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝	یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں ؛	
	هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝	نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ؛	
۳۱۔ سجدہ ۔۔۔ ۲	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے ؛	
۳۲۔ احزاب ۔۔۔ ۲	وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝	اور جو (کتاب) تمکو تمہارے پروردگار کیطرف سے وحی کیجاتی ہے اُسی کی پیروی کئے جانا۔ بیشک خدا تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے ؛	
۳۳۔ یٰس ۔۔۔ ۲ تا ۶	وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝	قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ؛	
	اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝	(اے محمدؐ) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ؛	
	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	سیدھے رستے پر ؛	
	تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝	(یہ خدائے) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے ؛	
	لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝	تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ کر دو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ؛	
۳۴۔ ص ۔۔۔ ۲۹	كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝	(یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں ؛	
۳۵۔ زمر ۔۔۔ ۱ تا ۲	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝	اس کتاب کا اُتارا جانا خدائے غالب اور حکمت والے کیطرف سے ہے	
	اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝	(اے پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کیساتھ نازل کی ہے تو خدا کی عبادت کرو یعنی اُسکی عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے ؛	
۳۶۔ زمر ۔۔۔ ۲۷ تا ۲۸	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝	اور ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ؛	
	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ	(یہ) قرآن عربی (ہے)، جسمیں کوئی عیب (اور) اختلاف نہیں تاکہ	

Marfat.com

حوالہ	آیت	ترجمہ
	يَتَّقُونَ ○	وہ ڈر مانیں ؛
۳۷۔ زمر ــ ۴۱	إِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ○	ہم نے تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے بھلے کے لئے۔ اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور (اے پیغمبر) تم اُنکے ذمہ دار نہیں ہو ؛
۳۸۔ مومن ــ ۲	تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○	اس کتاب کا اُتارا جانا خدائے غالب و دانا کی طرف سے ہے ؛
۳۹۔ حٰم سجدہ ــ ۲تا۳	تَنزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○	(یہ کتاب خدائے) رحمٰن و رحیم (کیطرف) سے اُتری ہے ؛ (ایسی) کتاب جسکی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی) قرآن عربی اُن لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں ؛
۴۰۔ حٰم سجدہ ــ ۴۱تا۴۲	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ○ لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ○	جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ اُنکے پاس آئی اور یہ تو ایک عالی رُتبہ کتاب ہے ؛ اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے (اور) دانا (اور) خوبیوں والے (خدا) کی اُتاری ہوئی ہے ؛
۴۱۔ حٰم سجدہ ــ ۵۳	سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ○	ہم عنقریب اُنکو اطراف (عالم) میں بھی اور خود اُنکی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائینگے یہانتک کہ اُنپر ظاہر ہو جائیگا کہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تمکو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے
۴۲۔ شوریٰ ــ ۱۷	اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ○	خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور (عدل و انصاف کی) ترازو۔ اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو ؛
۴۳۔ زخرف ــ ۲تا۵	وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ○ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ○	کتاب روشن کی قسم ؛ کہ ہم نے اسکو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو ؛ اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے ؛

Marfat.com

	أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ○	بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے ۔
	وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ○	اس کتاب روشن کی قسم ۔
۴۴۔ دُخان ۔ ۲ تا ۷	إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ○	کہ ہم نے اسکو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں ۔
	فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ○	اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں ۔
	أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ○	(یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں ۔
	رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○	(یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہ تو سننے والا جاننے والا ہے
	رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ○	آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو ۔
۴۵۔ جاثیہ ـــــ ۲	تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ○	اس کتاب کا اُتارا جانا خدائے غالب (اور) دانا کی طرف سے ہے ۔
۴۶۔ احقاف ـــــ ۲	تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ○	(یہ) کتاب خدائے غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے ۔
۴۷۔ ذاریات ـــــ ۲۳	فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ○	تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم یہ (اُسی طرح) قابلِ یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو ۔
۴۸۔ طور ـــــ ۱ تا ۱۰	وَالطُّورِ ○ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ○	(کوہ) طور کی قسم، اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ۔
	فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ ○	کُشادہ اوراق میں ۔
	وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ○	اور آباد گھر کی ۔
	وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ○	اور اُونچی چھت کی ۔
	وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ○	اور اُبلتے ہوئے دریا کی ۔
	إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ○	کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ۔
	مَّا لَهُ مِن دَافِعٍ ○	(اور) اُس کو کوئی روک نہیں سکے گا ۔
	يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ○	جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر ۔
	وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ○	اور پہاڑ اڑنے لگیں اُون ہو کر ۔

Marfat.com

	فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○	اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ؛
۴۹ - قمر ـــــ ۱۷	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ	اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ، تو کوئی ہے
	مِنْ مُّدَّكِرٍ ○	کہ سوچے سمجھے ؟ ؛
	اِسی سورت میں مندرجہ بالا آیت کی تکرار آیات ۲۲ و ۲۳ اور ۴۰ میں کی گئی ہے ۔	
۵۰ - رحمٰن ـــــ ۱ تا ۲	اَلرَّحْمٰنُ ○ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ○	(خدا جو) نہایت مہربان ، اُسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی ؛
۵۱ - واقعہ ۷۵ تا ۸۲	فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ ○	ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ؛
	وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ○	اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ؛
	اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ○	کہ یہ بڑے رُتبہ کا قرآن ہے ؛
	فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ○	(جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) ؛
	لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ○	اِس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ؛
	تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○	پروردگارِ عالم کیطرف سے اُتارا گیا ہے ؛
	اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ○	کیا تم اِس کلام سے انکار کرتے ہو ؟ ؛
	وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ○	اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اُسے جھٹلاتے ہو ؛
۵۲ - حدید ـــــ ۹	هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ	وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے
	بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکالکر روشنی میں لائے ، بیشک خدا
	وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○	تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ؛
۵۳ - تغابن ـــــ ۸	فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ	تو خدا پر اور اُسکے رسول پر اور نُور (قرآن) پر جو ہمنے نازل فرمایا ہے
	اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○	ایمان لاؤ ۔ اور خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ؛
۵۴ - دہر ـــــ ۲۳	اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ○	(اے محمدؐ) ہمنے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے ؛
۵۵ - طارق ۱۱ تا ۱۴	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ○	آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے ؛
	وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ○	اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے ؛
	اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ○	کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جُدا کرنے والا ہے ؛
	وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ○	اور بیہودہ بات نہیں ؛
۵۶ - قدر ـــــ ۱ تا ۵	اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○	ہمنے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا ؛
	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○	اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے ؟ ؛

Marfat.com

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ○	شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ؛
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ	اسمیں روح الامین اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لئے
رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ○	اپنے پروردگار کے حکم سے اُترتے ہیں ؛
سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○	یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے ؛

قرآن جبریلؑ کے ذریعہ نازل ہوا

مندرجہ بالا آیات میں بھی اکثر جبریل علیہ السلام کا حوالہ ضمناً آتا رہا ہے لیکن حسب ذیل آیات میں بالصراحت حوالجات درج ہیں :-

۱-بقرہ ——۹۷	قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ	کہدو کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہو اُس کو غصے میں
	نَزَّلَهُ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا	مرجانا چاہیئے) اُس نے تو (یہ کتاب) خدا کے حکم سے
	لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى	تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے
	لِلْمُؤْمِنِينَ ○	اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ؛
۲-نحل ——۱۰۲	قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ	کہدو کہ اسکو روح القدس تمہارے پروردگار کیطرف سے سچائی کے
	بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَهُدًى	ساتھ لیکر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم
	وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِينَ ○	رکھے اور حکم ماننے والوں کیلئے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے ؛
۳-شعراء-۱۹۲تا۱۹۶	وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○	اور یہ (قرآن خدائے) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے ؛
	نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ○	اسکو امانت دار فرشتہ لیکر اُترا ہے ؛
	عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ	(یعنی اُسنے) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو
	بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ○	(اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) ؛
	وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ○	اور اسکی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے ؛
۴-حاقہ-۴۰تا۴۳	إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ○	کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ؛
	وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ○	اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو ؛
	وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ○	اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں لیکن تم لوگ بہت ہی کم فکر کرتے ہو ؛
	تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ○	(یہ تو) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے ؛
۵-مرسلات ——۵	فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ○	پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں ؛
۶-تکویر ۱۵تا۲۸	فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ○	ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں ؛

Marfat.com

	الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ○	اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں ؏
	وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ○	اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے ؏
	وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ○	اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے ؏
	إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ○	کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ؏
	ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ○	جو صاحب قوت مالک عرش کے ہاں اونچے درجہ والا ؏
	مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ○	سردار (اور) امانت دار ہے ؏
	وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ○	اور (مکے والو) تمہارے رفیق (یعنی محمدؐ) دیوانے نہیں ہیں ؏
	وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ○	بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو آسمان کے کھلے یعنی شرقی کنارے پر دیکھا ہے
	وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ○	اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں ؏
	وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ○	اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں ؏
	فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ○	پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ ؏
	إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ○	یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے ؏
	لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ○	(یعنی) اس کیلئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے ؏

قرآن رسولِ اکرمؐ پر نازل ہوا

۱۔ نساء ۔۔۔ ۷۹	مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ	(اے آدم زاد) تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ خدا کی طرف سے ہے
	وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ ۚ	اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامت اعمال کی) وجہ
	وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَىٰ	سے ہے۔ اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو لوگوں (کی ہدایت) کے
	بِاللَّهِ شَهِيدًا ○	لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس بات کا خدا ہی گواہ کافی ہے
۲۔ انعام ۔۔۔ ۵۰	قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ	کہدو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے
	اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ	خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے
	لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ	یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا
	إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ	ہوں جو مجھے (خدا کی طرف سے) آتا ہے۔ کہدو کہ بھلا اندھا اور
	وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ○	آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور (کیوں) نہیں کرتے؟ ؏
۳۔ طٰہٰ ۔۔۔ ۱۱۴	فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ	تو خدا جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے اور قرآن کی وحی جو تمہاری
	بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ	طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے)

Marfat.com

	وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○	لئے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے
۴۔ شعراء ۱۹۲ تا ۱۹۷	وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○	اور یہ (قرآن خدائے) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے ؞
	نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ○	اس کو امانت دار فرشتہ لیکر اُترا ہے ؞
	عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ○	(یعنی اُسنے) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو
	بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ○	(اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) ؞
	وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ○	اور اسکی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے ؞
	اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ○	کیا اُنکے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس بات کو جانتے ہیں ؞
۵۔ عنکبوت ۴۸ تا ۴۹	وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ○	اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے۔ ایسا ہوتا تو اہلِ باطل ضرور شک کرتے ؞
	بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ○	بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے اُنکے سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں ؞
۶۔ ص ـــــ ۷۰	اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○	میری طرف تو یہی وحی کیجاتی ہے کہ میں کھُلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ؞
۷۔ شوریٰ ـــ ۳ تا ۴	كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○	خدائے غالب و دانا اسیطرح تمہاری طرف مضامین و براہین بھیجتا ہے (جسطرح) تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے
	لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○	جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور وہ عالی رُتبہ اور گرامی قدر ہے ؞
۸۔ شوریٰ ۵۱ تا ۵۳	وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ○	اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ خدا اُس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) اسے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیجدے تو وہ خدا کے حکم سے جو خدا چاہے القا کرے بیشک وہ عالی رُتبہ اور حکمت والا ہے ؞
	وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ	اور اسی طرح ہمنے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے

Marfat.com

	اَمْرِنَاؕ مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ وَلَا	ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے
	الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰہُ نُوْرًا نَّھْدِیْ	اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہمنے اسکو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے
	بِہٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَاؕ وَاِنَّکَ	بندوںمیں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں - اور
	لَتَھْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○	بیشک اے محمد، تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ؛
	صِرَاطِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا	(یعنی) خدا کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے
	فِی الْاَرْضِؕ اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ○	دیکھو سب کام خدا کیطرف رجوع ہونگے اور وہی انیں فیصلہ کریگا؛
۹- احقاف — ۹	قُلْ مَا کُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِیْ	کہدو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا اور میں نہیں جانتا کہ میرے
	مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِکُمْؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا	ساتھ کیا سلوک کیا جائیگا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائیگا) میں تو
	یُوْحٰٓی اِلَیَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ○	اُسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے
۱۰- نجم — ۱ تا ۱۲	وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی ○	تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے ؛
	مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی ○	کہ تمہارے رفیق (محمد) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں ؛
	وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی ○	اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں ؛
	اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ○	یہ (قرآن) تو حکم خدا ہے جو (انکی طرف) بھیجا جاتا ہے ؛
	عَلَّمَہٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی ○	اُن کو نہایت قوت والے نے سکھایا ؛
	ذُوْ مِرَّةٍؕ فَاسْتَوٰی ○	(یعنی جبرائیل) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے ؛
	وَھُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی ○	اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے ؛
	ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ○	پھر قریب ہوئے اور آگے بڑھے ؛
	فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ○	تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم ؛
	فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی ○	پھر خدا نے اپنے بندے کیطرف جو بھیجا سو بھیجا ؛
	مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ○	جو کچھ اُنھوں نے دیکھا اُنکے دل نے اُسکو جھوٹ نہ جانا ؛
	اَفَتُمٰرُوْنَہٗ عَلٰی مَا یَرٰی ○	کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اسمیں اُنسے جھگڑتے ہو ؟ ؛

مندرجہ بالا آیات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ کلام مجید میں (۵۹) آیات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ خدا کا کلام ہے - چھ آیات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ جبریل علیہ السلام کے توسط سے دنیا میں اترا اور دس آیات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بتوسط بالا خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ اِس موضوع پر آیات کی یہ تعداد کم سے کم ہے - جو مجھ سے چھوٹ گئی ہونگی وہ علاوہ ہونگی - یہ آیات تمام کلام مجید میں جا بجا مرقوم ہیں اور ناظرین کرام کو سمجھانے کا حق ادا کر رہی ہیں - کاش ہم باور کریں اور ایمان لائیں ؛

Marfat.com

قرآن کے تعلقات

زمانۂ آفرینش سے ہی لوگوں کی ہدایت اور رہبری کے لئے انبیار کرام دُنیا میں بھیجے جاتے رہے ہیں۔ جس زمانے میں جو نبی منجانب اللہ بھیجا گیا وہ اُس زمانے کے حالات کے مطابق ہوا کرتا تھا۔ اُن انبیار کے ذریعہ سے جو احکام وقتاً فوقتاً بھیجے جاتے رہے یا جو صحائف اُن پر نازل ہوتے رہے وہ اُسی زمانے کے حالات کے مطابق یا مناسب حال ہوا کرتے تھے جس زمانے میں انکو اُتارا جاتا تھا۔

دُنیا ترقی کرتی رہی، اُسی لحاظ سے بتدریج انسانی ذہنی ارتقا بھی ہوتا گیا۔ ان دُنیاوی اور ذہنی ترقیات کے مطابق صحائف کی تفصیلات میں بھی تغیر و تبدل کیا جاتا رہا۔ نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ ذہنی ارتقا اپنے انتہائی عروج کو پہنچ گیا۔ اس کے بعد ذہنی ترقی کا مزید امکان باقی نہیں رہا۔ جب دُنیا اس منزل پر پہنچ گئی تو خداوند کریم نے آخری نبی بھیجکر اور اُس کے اُوپر آخری صحیفہ اُتار کر انبیار کرام کے بھیجے جانے اور ان پر صحائف کے اُتارے جانے کا سلسلہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا۔ یہ آخری نبی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں، اور آخری صحیفہ جو اُن پر اُترا قرآن مجید ہے اور ان ہر دو کا عمل دخل تا قیام قیامت تمام روئے زمین پر جاری و ساری رہے گا۔

رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم وہ آخری نبی ہیں جو اپنے سے قبل کے تمام انبیار کرام کی تصدیق و توثیق فرماتے ہیں۔ اور اسی طرح سے کلام مجید گزشتہ تمام صحائف کی تصدیق کرتا ہے۔ قرآن مجید تمام پُرانے صحائف کی تصدیق ہی نہیں کرتا بلکہ اس کے اندر گزشتہ تمام الہامی صحائف مندرج ہیں۔ اس بنا پر دُنیا کی ہر قوم جب کلام مجید پڑھے گی تو اسکے مندرجات میں اپنے صحیفہ کو بھی پائے گی اور اس کے علاوہ دیگر ترقی یافتہ احکام بھی پائے گی جو اسکو مکمل انسان بنانے میں معاون ثابت ہوسکتے ہیں۔

مندرجۂ بالا تفصیلات سے یہ حقیقت بھی واضح ہوجاتی ہے کہ ہر قوم اور مذہب کا شخص کلام مجید پڑھنے کے بعد اسکے فیوض سے اپنے اندر مادی اور رُوحانی بصارت اور بصیرت داخل کرسکتا ہے۔ بلا لحاظ قوم و مذہب، رنگ و نسل ہر شخص کلام مجید کا مطالعہ کرسکتا ہے اور ایسا کرنا اسکے لئے ہی مفید ثابت ہوگا۔ یہ تمام اُمور حسب ذیل آیات سے ثابت ہوتے ہیں۔

قرآن مجید سے دیگر صحائف کی تصدیق

۱۔ بقرہ ــــ ۴	وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ○	اور جو کتاب تم پر (اے محمد) نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں ؛
۲۔ بقرہ ــــ ۱۳۶	قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓی اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ	"مسلمانو"! کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر اُتری اُس پر اور جو صحیفے (ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اُنکی اولاد پر نازل ہوئے اُن پر اور جو

Marfat.com

	أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ ج لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ○	(کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں اُن پر اور جو اور پیغمبروں کو اُنکے پروردگار کیطرف سے ملیں اُنپر (سب پر) ایمان لائے ہم اُن پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں ؛
۳۔بقرہ ــــ ۲۱۳	كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً قف فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ط وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ج فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○	(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو خدا نے انکی طرف بشارت دینے والے اور ڈر سنانیوالے پیغمبر بھیجے اور اُن پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن اُمور میں لوگ اختلاف کرتے تھے اُنکا اُنمیں فیصلہ کردے اور اسمیں اختلاف بھی اُنھیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی۔ باوجودیکہ اُنکے پاس کھُلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انھوں نے صرف آپس کی ضد سے کیا) تو جس امرِ حق میں وہ اختلاف کرتے تھے خدا نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اسکی راہ دکھا دی، اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے ؛
۴۔بقرہ ــــ ۲۸۵	آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ط كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ قف وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○	رسول اُس کتاب پر جو اُنکے پروردگار کیطرف سے اُنپر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی سب خدا پر اور اسکے فرشتوں پر اور اُسکی کتابوں پر اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اُسکے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (خدا سے) عرض کرتے ہیں کہ ہمنے (تیرا حکم) سُنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لَوٹ کر جانا ہے ؛
۵۔آل عمران ــــ ۳	نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ○	اُس نے (اے محمد) تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی (آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُسی نے تورات اور انجیل نازل کی ؛
۶۔نساء ــــ ۱۳۶	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَ	مومنو! خدا پر اور اُسکے رسول پر اور جو کتاب اُس

Marfat.com

	رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى	نے اپنے پیغمبر (آخر الزمان) پر نازل کی ہے اور
	رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ	جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر
	قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ	ایمان لاؤ۔ اور جو شخص خدا اور اسکے فرشتوں اور
	وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ	اسکی کتابوں اور اسکے پیغمبروں اور روز قیامت سے
	ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ○	انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دُور جا پڑا ۔
۷۔ نساء ۔۔۔ ۱۶۳	اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى	(اے محمد) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے
	نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ	جس طرح نوح اور اُن سے پچھلے پیغمبروں کی
	اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَ	طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور
	يَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ	یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور
	وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا	یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی
	دَاوٗدَ زَبُوْرًا ○	بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی ۔
۸۔ المائدہ ۔۔۔ ۱۵	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا	اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں)
	يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ	آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الٰہی) میں سے چھپاتے
	مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ڛ	تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں
	قَدْ جَاۗءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ	اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں بیشک
	مُّبِيْنٌ ○	تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے
۹۔ المائدہ ۔۔۔ ۴۸	وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے
	مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ	سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُن (سب)
	وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ	پر شامل ہے تو جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اسکے مطابق
	اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ عَمَّا	انکا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اسکو چھوڑ کر
	جَاۗءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ جَعَلْنَا	انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک
	مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ	(فرقے) کیلئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے اور اگر خدا
	اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ	چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو
	لٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا	دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔ سو نیک
	الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا	کاموں میں جلدی کرو تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے

Marfat.com

حوالہ	آیت	ترجمہ
	فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ○	پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دیگا ؛
۱۰۔ المائدہ — ۶۶	وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِم مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم ۚ مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ○	اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئیں انکو قائم رکھتے تو (اُن پر رزق مینہ کیطرح برستا کہ) اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ انمیں کچھ لوگ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال بُرے ہیں ؛
۱۱۔ انعام — ۱۵۵	ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ○	(ہاں) پھر (سُن لو کہ) ہمنے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ اُن لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کردیں اور (اسمیں) ہر چیز کا بیان ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ (اُنکی اُمت کے) لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونیکا یقین کریں ؛
۱۲۔ اعراف — ۱۵۷	الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○	وہ جو محمد رسول (اللہ) کی جو نبی اُمّی ہیں پیروی کرتے ہیں۔ جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ اُنھیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو اُنکے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام ٹھیراتے ہیں اور اُن پر سے بوجھ اور طوق جو اُنکے سر پر (اور گلے میں) تھے اُتارتے ہیں۔ تو جو لوگ اُن پر ایمان لائے اور اُن کی رفاقت کی اور اُنھیں مدد دی اور جو نور اُن کے ساتھ نازل ہوا ہے اُس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں ؛
۱۳۔ یونس — ۳۷	وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ○	اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا کوئی اسکو اپنی طرف سے بنا لائے۔ ہاں (ہاں یہ خدا کا کلام ہے) جو کتابیں اس سے پہلے (کی) ہیں اُنکی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اسمیں) تفصیل ہے۔ اسمیں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل) ہوا ہے ؛

Marfat.com

۱۴-یوسف ــ ۱۱۱	لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○	ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں اُن کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل کرنیوالا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۔
۱۵-قصص ۵۲ تا ۵۴	اَلَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ ○	جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں ۔
	وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ○	اور جب (قرآن) اُنکو پڑھ کر سُنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اسپر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ ہمارے پروردگار کیطرف سے برحق ہے (اور) ہم تو اس سے پہلے کے حکم بردار ہیں ۔
	أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ○	ان لوگوں کو دُگنا بدلہ دیا جائیگا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کیساتھ بُرائی کو دُور کرتے ہیں اور جو (مال) ہمنے انکو دیا ہے اسمیں سے خرچ کرتے ہیں ۔
۱۶-زمر ــ ۲۳	اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ○	خدا نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جسکی آیتیں باہم) ملتی جُلتی (ہیں) اور دہرائی جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں پھر انکے بدن اور دل نرم ہوکر خدا کی یاد کیطرف متوجہ ہوجاتے ہیں یہی خدا کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جسکو خدا گمراہ کرے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۔
۱۷-شوریٰ ۳ تا ۴	كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○	خدائے غالب دانا اسی طرح تمہاری طرف (مضامین اور براہین) بھیجتا ہے (جس طرح) تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے ۔
	لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○	جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ اور وہ عالی رُتبہ (اور) گرامی قدر ہے ۔

19.<9

Marfat.com

۱۸۔ شوریٰ — ۱۳	شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ○	اُس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمد) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ انکو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کرلیتا ہے اور جو اُسکی طرف رجوع کرے اُسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے۔
۱۹۔ احقاف — ۱۲	وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ○	اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کیلئے) رہنما اور رحمت اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اُس کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے۔
۲۰۔ احقاف ۳۰ تا ۳۳	قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○	کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی ہیں) اُن کی تصدیق کرتی ہے (اور سچا دین) اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔
	يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○	اے قوم! خدا کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو اور اُس پر ایمان لاؤ خدا تمہارے گناہ بخشدیگا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔
	وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○	اور جو شخص خدا کی طرف بلانیوالے کی بات قبول نہ کریگا تو وہ زمین میں (خدا کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اسکے سوا اسکے حمایتی ہونگے یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔
	اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى	کیا اُنھوں نے نہیں سمجھا کہ جس خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اُنکے پیدا کرنے سے تھکا نہیں وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کردے۔ ہاں (ہاں) وہ

Marfat.com

	كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○	ہر چیز پر قادر ہے ؛
۲۱- حدید — ۲۵	لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ○	ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دیکر بھیجا - اور اُن پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں - اور لوہا پیدا کیا اسمیں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اسلئے کہ جو لوگ بن دیکھے خدا اور اُسکے پیغمبر کی مدد کرتے ہیں خدا اُنکو معلوم کرے بیشک خدا قوی (اور) غالب ہے ؛
	قرآن عالمگیر دعوت ہے	
۱- بنی اسرائیل — ۹	إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ○	یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لئے اجر عظیم ہے ؛
۲- بنی اسرائیل — ۴۱	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ○	اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں ؛
۳- انبیاء — ۱۰۷	وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ○	اور (اے محمد) ہمنے تمکو تمام جہان کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے ؛
۴- فرقان — ۱	تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ○	وہ (خدائے عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو ہدایت کرے ؛
۵- ص — ۱	ص ۚ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ○	ص - قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر ہو) ؛
۶- ص — ۸۷	إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ○	یہ (قرآن) تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے ؛
۷- زخرف — ۴۴	وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ○	اور یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کیلئے نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے عنقریب پرسش ہوگی ؛
۸- قلم — ۵۲	وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ○	اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے ؛

قولِ زرّین

سب سے زیادہ عاقل اور فہیم وہ لوگ ہیں جو قرآن کے اسرار کو سمجھتے ہیں اور اُن اسراروں میں غور و فکر کرتے ہیں ؛

(حضرت خواجہ سری سقطی رح)

Marfat.com

اِسلام، عُلوم کو فروغ دیتا ہے

یُوں تو علوم، اسلام سے پہلے بھی رائج تھے لیکن ہر شخص اپنی ضرورت اور شوق کے مطابق جس علم کو وہ چاہتا تھا اور جسقدر چاہتا تھا حاصِل کرتا تھا۔ درسگاہیں قائم تھیں لیکن کوئی مذہب پابند نہیں کرتا تھا کہ علم حاصِل کیا جائے: اور اس کو فروغ دیا جائے۔ اسلام اور صرف اسلام ہی وہ پہلا مذہب ہے جس نے تمام علوم حاصِل کرنا مذہب میں داخِل کیا۔ تمام علوم کو ضبطِ تحریر میں لانیکا حکم دیا۔ نہ صرف یہ بلکہ تمام دُنیا میں گھوم پھر کر مختلف علوم حاصِل کرنا، اُن کو قلم کے ذریعہ ضبطِ تحریر میں لانا، اُن کو کتابوں کی صورت میں محفوظ کرنا، اُن کتابوں کی بے شمار نقلیں اُتارنا اور ان کو تمام روئے زمین پر پھیلا دینا، مسلمانوں نے اپنا مقصدِ حیات بنا لیا۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے وہ ہزاروں میل کا سفر اختیار کرتے، مختلف قسم کی صعوبتیں برداشت کرتے لیکن عزائم میں فرق نہ آنے دیتے اور مدعا حاصل کئے بغیر چین سے نہ بیٹھتے۔ انھوں نے اس قسم کے اقوال بنائے کہ علم وہ دولت ہے جس کو کوئی چُرا نہیں سکتا۔ اس کو جتنا خرچ کرو اُتنا ہی بڑھتا ہے اس کو حاصِل کرنے کے لئے اگر ضرورت ہو تو چین کا سفر اختیار کرنے میں دریغ نہ کرو وغیرہ وغیرہ۔ مختصراً یہ کہ دین اسلام کے علاوہ دُنیا کا کوئی مذہب علوم پھیلانے کا پابند نہیں اور نہ ذمہ لیتا ہے۔ میرے اِس نظریے کی تصدیق حسب ذیل قرآنی آیات سے ہوتی ہے:۔

پڑھو، لکھو اور علم کی تبلیغ کرو

۱۔ رحمٰن ــــ ۲ تا ۴	عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ○	اُسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی ؕ
	خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○	اُسی نے انسان کو پیدا کیا ؕ
	عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○	اسی نے اس کو بولنا سکھایا ؕ
۲۔ علق ــــ ۱ تا ۵	اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ○	(اے محمدؐ) اپنے پروردگار کا نام لیکر پڑھو جسنے (عالم کو) پیدا کیا ؕ
	خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ○	جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ؕ
	اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ○	پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ؕ
	الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ○	جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا ؕ
	عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ○	اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جسکا اُسکو علم نہ تھا ؕ

قرآن ہدایات کا سرچشمہ ہے

۱۔ آلِ عمران ــــ ۵۸	ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○	(اے محمدؐ) یہ ہم تمکو خدا کی آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سُناتے ہیں ؕ

Marfat.com

۲۔ انعام — ۱۱۶	وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○	اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں۔ اُس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا جانتا ہے ۔	
۳۔ حجر — ۹	اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○	بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہمیں نے اُتاری ہے اور ہم ہی اسکے نگہبان ہیں ۔	
۴۔ طٰہٰ — ۲ تا ۷	مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ○	(اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ۔	
	اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ○	بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کیلئے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے	
	تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ○	یہ اس ذات کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے ۔	
	اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ○	(یعنی خدائے) رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا ۔	
	لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ○	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اُسی کا ہے ۔	
	وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ○	اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے ۔	
۵۔ طٰہٰ — ۱۱۳	وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ○	اور ہم نے اسکو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں یا خدا اُن کے لئے نصیحت پیدا کر دے ۔	
۶۔ انبیاء — ۵۰	وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۚ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ○	اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟	
۷۔ حج — ۲۴	وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ○	اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (خدائے) حمید کی راہ بتائی گئی ۔	
۸۔ مومنون — ۷۳	وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○	اور تم تو اُن کو سیدھے رستے کی طرف بلاتے ہو ۔	
۹۔ نور — ۱۸	وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۚ وَاللّٰهُ	اور خدا تمہارے (سمجھانے کے) لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر	

Marfat.com

	عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ○	بیان فرماتا ہے اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے ؏
١٠-شوریٰ — ٧	وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِى الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِى السَّعِيْرِ ○	اور اسی طرح تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اسکے اردگرد رہتے ہیں انکو رستہ دکھاؤ اور انھیں قیامت کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اُس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں ؏
١١-جاثیہ — ٢٠	هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ○	یہ (قرآن) لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں اُن کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ؏
١٢-عبس- ١١ تا ١٦	كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ○ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ○ فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ○ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ○ بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ ○ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ○	دیکھو یہ (قرآن) نصیحت ہے ؏ پس جو چاہے اُسے یاد رکھے ؏ قابلِ ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) ؏ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں ؏ (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ؏ جو سردار اور نیکوکار ہیں ؏

قرآن، فیض بے پایاں ہے

١-ص — ٣٩	هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○	(ہمنے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو تو) احسان کردیا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم سے) کچھ حساب نہیں ہے ؏
٢-ضحیٰ — ١ تا ١١	وَالضُّحٰى ○ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ○	آفتاب کی روشنی کی قسم ؏ اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے ؏
	مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ○	(اے محمد) تمہارے پروردگار نے نہ تو تمکو چھوڑا اور نہ تمسے ناراض ہوا ؏
	وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ○	اور آخرت تمہارے لئے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے ؏
	وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ○	اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائیگا کہ تم خوش ہو جاؤ گے ؏
	اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ○	بھلا اُسنے تمہیں یتیم پاکر جگہ نہیں دی (بیشک دی) ؏
	وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ○	اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا ؏
	وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ○	اور تنگدست پایا تو غنی کر دیا ؏
	فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ○	تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا ؏
	وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ○	اور مانگنے والوں کو جھڑکی نہ دینا ؏
	وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ○	اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا ؏

Marfat.com

خدانے انسان کو دنیا میں اپنا نائب بنایا

یہ امر کہ خدانے انسان کو دنیا میں اپنا نائب بنایا زیادہ وضاحت طلب نہیں ہے کیونکہ قرآنی آیات میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ اس کی تفصیلات موجود ہیں جو کہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں :-

۱- بقرہ ۳۰ تا ۳۸

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○

اور (وہ وقت یاد کرنیکے قابل ہی) جب تمہارے پرودگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانیوالا ہوں، انھوں نے کہا کیا تو اسمیں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت وخون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کیساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں (خدانے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ٭

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○

اور اُس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر اُن کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے اُن کے نام بتاؤ ٭

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ○

اُنھوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تونے ہمیں بخشا ہی اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا (اور) حکمت والا ہے

قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ○

(تب) خدانے آدم کو حکم دیا کہ آدم! تم انکو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ جب انھوں نے انکو انکے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر گئے مگر شیطان نے انکار

Marfat.com

	أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ○	کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا ۔
	وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○	اور ہمنے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے ۔
	فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ○	پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے اُس سے انکو نکلوا دیا۔ تب ہمنے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایکدوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ۔
	فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○	پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے اور معافی مانگی تو اُس نے اُن کا قصور معاف کر دیا، بیشک وہ معاف کرنیوالا (اور) صاحب رحم ہے ۔
	قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○	ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اُتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اُسکی پیروی کرنا کہ) جنھوں نے میری ہدایت کی پیروی کی اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے ۔
۲-انعام — ۱۶۶	وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۡ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○	اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا، اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیئے تاکہ جو کچھ اُسنے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ۔
۳-اعراف — ۱۱	وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ڰ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ	اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا، پھر تمہاری شکل و صورت بنائی، پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس

Marfat.com

مِنَ السّٰجِدِيْنَ ○

کہ وہ سجدہ کرنے میں شامل نہ ہوا ؞

۴۔ اعراف ۱۹تا۲۵

وَيٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اُس درخت کے پاس نہ جانا، ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے ؞

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ○

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ اُن کے ستر کی چیزیں جو اُن سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو ؞

وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ○

اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں ؞

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۗ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○

غرض (مردود نے) دھوکا دیکر اُنکو (معصیت کیطرف) کھینچ ہی لیا جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھا لیا تو اُنکے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے توڑ توڑ کر اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے تب اُنکے پروردگار نے اُنکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت کے پاس جانے سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کریگا تو ہم تباہ ہو جائیں گے ؞

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ○

(خدا نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اُتر جاؤ (اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت خاص تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے ؞

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ○

(یعنی) کہا کہ اُسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اُسی میں مرنا اور اُسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے ؞

Marfat.com

۵۔ یونس ــــ ۱۴	ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ○	پھر ہمنے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو ؛
۶۔ حجر ــــ ۲۶ تا ۲۹	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ○	اور ہمنے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے ؛
	وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ○	اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا ؛
	وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ○ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ○	اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانیوالا ہوں جب اسکو (صورت انسانیہ میں) درست کروں اور اسمیں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا ؛
۷۔ بنی اسرائیل ــــ ۷۰	وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ○	اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی ؛
۸۔ طٰہٰ ــــ ۱۱۵	وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ○	اور ہمنے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ (اُسے) بھول گئے اور ہمنے اُن میں صبر و ثبات نہ دیکھا ؛
۹۔ طٰہٰ ۱۱۷ تا ۱۲۱	فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰی ○	ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ ؛
	اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰی ○	یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے ہو نہ ننگے ؛
	وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰی ○	اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ ؛
	فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰی شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰی ○	تو شیطان نے اسکے دل میں وسوسہ ڈالا اور کہا کہ آدم بھلا میں تمکو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو ؛
	فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا	تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر انکی شرمگاہیں

Marfat.com

	وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۝	ظاہر ہوگئیں اور وہ اپنے بدنوں پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ) اپنے مطلوب سے بے راہ ہوگئے ۔
۱۰۔ص ۔۷۱ تا ۷۲	اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝	جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں ۔
	فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِىْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝	جب اس کو درست کرلوں اور اسمیں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ۔

قرآن کے حوالجات تو اس حد تک ختم کیے جاتے ہیں اور اسکے بعد عرض ہے کہ خالق العالمین مجموعۂ صفات ہے ۔ اُس نے اپنی صفات کا ایک جزو بنی آدم کو بخشا اور اپنا نائب بنا کر دُنیا میں اُتار دیا ۔ جو صفات بنی آدم کو بخشی گئیں اُن میں غور و فکر کا مادّہ، بُرے بھلے کی تمیز اور صحیح فیصلہ کی صلاحیت شامل تھیں ۔ ان خوبیوں کے ودیعت کرنے کے بعد بنی آدم کو ہدایت فرمائی کہ سابقہ کوتاہیوں کی بنا پر جو تم سے سرزد ہوئی ہیں تم کو آزمائش میں مبتلا ہونے کے لئے ایک مقررہ مدت تک دُنیا میں رہنا اور پھر میرے پاس آنا ہوگا ۔ دنیا میں جتنا قیام رہے گا اُس کے دوران جس نے میری ہدایات پر عمل کیا اور اچھے کام کئے انھوں نے اپنی دُنیا اور عقبیٰ کو سنوار لیا اور جنھوں نے ہدایات کی پیروی نہ کی اور بُرے اعمال کئے وہ خسارے میں رہے ۔

چنانچہ اپنی ازلی کمزوریوں کی وجہ سے بنی آدم دو گروہوں میں بٹ گئے ۔ ایک گروہ وہ جو اللہ کی بخشی ہوئی خوبیوں کا جائز استعمال کرتا رہا، اُس کی بتائی ہوئی راہوں پر چلتا رہا، اُس کی ہدایات پر عمل کرتا رہا، اُس کو دُنیا اور آخرت میں اعلیٰ مقامات عطا کئے گئے ۔ اس کے برعکس دوسرا گروہ جس نے خدا کی بخشی ہوئی قوتوں اور صلاحیتوں سے ناجائز فائدہ اُٹھایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور اپنی دُنیا اور عاقبت خراب کر کے اللہ کے فضل سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محروم ہوگئے ۔ اس طرح سے حق و باطل کی تفریق ہوگئی جنکی تفصیلات آئندہ صفحات پر درج ہیں ۔

Marfat.com

مومنوں کا گروہ

یہ گروہ ہمیشہ حق شناس اور حق پسند رہا۔ حق کا ہمیشہ ساتھ دیا۔ خدا کی بتائی ہوئی راہوں پر چلتا رہا۔ کبھی گمراہی اختیار نہیں کی۔ اس گروہ پر ہمیشہ خدا کا فضل رہا جیسا کہ حسب ذیل آیات سے ثابت ہوتا ہے :-

۱۔ بقرہ ــــ ۲۱۳	كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ إِلَّا الَّذِيْنَ أُوْتُوْهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○	(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو خدا نے (اُنکی طرف) بشارت دینے والے اور ڈر سُنانے والے پیغمبر بھیجے اور اُن پر سچائی کیساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن اُمور میں لوگ اختلاف کرتے تھے اُن کا اُنمیں فیصلہ کردے اور اسمیں اختلاف بھی اُنھیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی، باوجودیکہ اُنکے پاس کھُلے ہوئے احکام آچکے تھے اور یہ اختلاف اُنھوں نے صرف آپس کی ضد سے کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے خدا نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اُسکی راہ دکھادی اور خدا جسکو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھادیتا ہے
۲۔ آلِ عمران ــــ ۱۶۴	لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○	خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ انمیں اُنھیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو اُن کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سُناتے اور اُن کو پاک کرتے اور (خدا) کی کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ؛
۳۔ آلِ عمران ــــ ۱۹۳	رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ○	اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سُنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور ہماری بُرائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دُنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اُٹھا ؛

Marfat.com

نساء ــــ ۱۱۳	وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ○	اور اگر تم پر خدا کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو اُن میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں اور خدا نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر خدا کا بڑا فضل ہے ؛
انفال ــــ ۳ تا ۴	اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○	(اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اُسمیں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ؛ یہی سچے مومن ہیں اور اُن کے لئے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے ؛
توبہ ــــ ۷۱	وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○	اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بُری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور خدا اور اُس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر رحم کرے گا۔ بیشک خدا غالب حکمت والا ہے ؛
توبہ ــــ ۱۱۲	اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○	توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے۔ حمد کرنیوالے روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔ نیک کاموں کا امر کرنے والے۔ بُری باتوں سے منع کرنے والے۔ خدا کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں) اور اے پیغمبر مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سُنا دو ؛
توبہ ــــ ۱۱۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ○	اے اہل ایمان! خدا سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو ؛

Marfat.com

انبیاء — ۴۸ تا ۴۹	وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِیَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِیْنَ ○	اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کے لئے ۔
	الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ○	جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں ۔
انبیاء — ۹۴	فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْیِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ○	جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اسکی کوشش رائگاں نہ جائے گی ۔ اور ہم اُس کے لئے (ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں ۔
حج — ۷۷	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○	مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ ۔
مومنون — ۵۷ تا ۶۱	اِنَّ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ خَشْیَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ○	جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں ۔
	وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ یُؤْمِنُوْنَ ○	اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ۔
	وَالَّذِیْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا یُشْرِكُوْنَ ○	اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے ۔
	وَالَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ○	اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں اور انکے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار کیطرف لوٹ کر جانا ہے ۔
	اُولٰٓئِكَ یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ○	یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور یہی اُن کے لئے آگے نکل جاتے ہیں ۔
محمد — ۳۳	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ○	مومنو! خدا کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو ۔
حجرات — ۱۵	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ○	مومن تو وہ ہیں جو خدا اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور خدا کی راہ میں جان اور مال سے لڑے ۔ یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں ۔

Marfat.com

گمراہوں کا گروہ

اس ضمن میں جاہل، ضدی، ہٹ دھرم اور بلاوجہ پریشان کرنے والے سب لوگ شریک ہیں۔ یہ لوگ کبھی خدا کی بتلائی ہوئی راہوں پر نہیں چلے اور ہمیشہ خدا کے نامقبول بندے بنے رہے جیسا کہ حسب ذیل آیات سے ظاہر ہوتا ہے :-

بقرہ ـــــ ۶ تا ۱۶

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ	جو لوگ کافر ہیں انھیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو اُن کے
أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○	لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے ؛
خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ط	خدا نے اُن کے دلوں اور کانوں پر مُہر لگا رکھی ہے
وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَلَهُمْ	اور اُن کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور ان کے
عَذَابٌ عَظِيمٌ ○	لئے بڑا عذاب (تیار) ہے ؛
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ	اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور روزِ
وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ○	آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے ؛
يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ج	یہ (اپنے پندار میں) خدا کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں
وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا	مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے
يَشْعُرُونَ ○	اور اس سے بے خبر ہیں ؛
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ لا فَزَادَهُمُ اللَّهُ	اِن کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا خدا نے اُن کا
مَرَضًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۵	مرض اور زیادہ کر دیا اور اُن کے جھوٹ بولنے کے
بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ○	سبب اُن کو دُکھ دینے والا عذاب ہوگا ؛
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ لا	اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ
قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ○	ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ؛
أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِنْ	دیکھو! یہ بلاشبہ مُفسد ہیں لیکن خبر
لَا يَشْعُرُونَ ○	نہیں رکھتے ؛
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ	اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ
النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ	ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا
السُّفَهَاءُ ط أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ	جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان

Marfat.com

حوالہ	آیات	ترجمہ
	وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ○	لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے ؛
	وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ○	اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (اُن سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (پیروانِ محمدؐ سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں ؛
	اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ○	اِن (منافقوں) سے خدا ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں ؛
	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ○	یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو اُنکی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے ؛
بقرہ — ۷۶ تا ۷۸	وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○	اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات خدا نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اسلئے بتائے دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ؛
	اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ○	کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں خدا کو (سب) معلوم ہے ؛
	وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ○	اور بعض اُن میں اَن پڑھ ہیں کہ اپنے خیالاتِ باطل کے سوا (خدا کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں ؛
بقرہ — ۱۱۸	وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ	اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) وہ کہتے ہیں کہ خدا ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ اُن سے پہلے تھے وہ بھی اُنہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں جو لوگ صاحبِ

Marfat.com

حوالہ	آیت	ترجمہ
	قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝	یقین ہیں انکے (سمجھانے کے) لیے ہمنے نشانیاں بیان کردی ہیں
بقرہ ۔ ۲۰۴ تا ۲۰۶	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝	اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر خدا کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ۔ اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو برباد اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کر دے اور خدا فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا ۔
	وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝	اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ۔
بقرہ ۔ ۲۱۳	كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو خدا نے (ان کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے انکا ان میں فیصلہ کر دے ۔ اور اسمیں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ انکے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا)، تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے خدا نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اسکی راہ دکھا دی اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے ۔
بقرہ ۔ ۲۵۷	اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔــهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ	جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست خدا ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لیجاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لیجاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں

Marfat.com

	النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ○	کہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ۞
آلِ عمران ـــ ۱۹	إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ قف وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا م بَيْنَهُمْ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○	دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص خدا کی آیتوں کو نہ مانے تو خدا جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے ۞
آلِ عمران ۱۰۵ تا ۱۰۸	وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ط وَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○	اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہوگئے اور احکام بیّن آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جن کو (قیامت کے دن) بڑا عذاب ہوگا ۞
	يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ج فَأَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ قف أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○	جس دن بہت سے منہ سفید ہونگے اور بہت سے سیاہ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہونگے (اُن سے خدا فرمائے گا) کیا تم ایمان لاکر کافر ہوگئے تھے؟ سو (اب) اُس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو ۞
	وَأَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ط هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○	اور جن لوگوں کے منہ سفید ہونگے وہ خدا کی رحمت (کے باغوں) میں ہونگے اور اُنمیں ہمیشہ رہیں گے ۞
	تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ○	یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو صحت کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور خدا اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا ۞
آلِ عمران ـــ ۱۲۰	إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ز وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ط وَإِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ط إِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ○	اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو اُن کو بُری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور (ان سے) کنارہ کشی کرتے رہوگے تو اُن کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں خدا اُس پر احاطہ کئے ہوئے ہے ۞
آلِ عمران ۱۷۶ تا ۱۷۸	وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ج إِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ	اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں اُن (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔ یہ خدا کا کچھ نقصان نہیں کرسکتے۔ خدا

Marfat.com

	شَيْـًٔا ۚ يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○	چاہتا ہے کہ آخرت میں اُن کو کچھ حصہ نہ دے اور اُن کے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے ؏	
	إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○	جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ خدا کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اُن کو دُکھ دینے والا عذاب ہوگا ؏	
	وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ○	اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو اُن کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ اُن کے حق میں اچھا ہے (نہیں بلکہ) ہم ان کو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کرلیں، آخرکار اُن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ؏	
نساء ـــــ ۱۱۵	وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ط وَسَاءَتْ مَصِيرًا ○	اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اُسے اُدھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بُری جگہ ہے ؏	
مائدہ ـــــ ۷۷	قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ○	کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے ؏	
انعام ـــــ ۵	فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ○	جب اُن کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا سو اُن کو اُن چیزوں کا جن سے یہ استہزاء کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا ؏	
انعام ـــــ ۷	وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ○	اور اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اُسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور) صریح جادو ہے ؏	

Marfat.com

انعام ــــ ۱۱	قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ○	کہو کہ (اے منکرینِ رسالت) ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ۔
انعام ۔ ۲۵ تا ۲۶	وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ○ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ ۚ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ○	اور اُن میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان رکھتے ہیں اور ہم نے اُنکے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ اُن کو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے (کہ سُن نہ سکیں) اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی تو ان پر ایمان لائیں یہانتک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ۔ وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بے خبر ہیں ۔
انعام ــــ ۳۳	قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ○	ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ۔
انعام ــــ ۴۴ تا ۴۵	فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۖ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ○ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○	پھر جب اُنہوں نے اُس نصیحت کو جو اُن کو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہانتک کہ جب ان چیزوں سے جو اُنکو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے اُنکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اُسوقت مایوس ہو کر رہ گئے ۔ غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف خدائے رب العالمین ہی کو سزاوار ہے ۔
انعام ــــ ۱۴۹	سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ	جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر خدا چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے ۔ اسی طرح

Marfat.com

	الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝	ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو اُن سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔ کہدو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے (اگر ہے) تو اُسے ہمارے سامنے نکالو تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو۔
انعام ـــــ ۱۵۸	اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝	یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوئی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرے اور اُن سے (لوگوں کو) پھیرے۔ جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم اُن کو بڑے عذاب کی سزا دیں گے۔
اعراف ـــــ ۱۳۲	وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝	اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔
اعراف ـــــ ۱۴۶	سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝	جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں اُن کو اپنی آیتوں سے پھیر دونگا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو اُسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں۔ اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اُسے رستہ بنالیں۔ یہ اسلئے کہ انھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اُن سے غفلت کرتے رہے۔
اعراف ـــــ ۱۷۷	سَآءَ مَثَلًا ۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝	جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی انکی مثال بری ہے اور انھوں نے نقصان کیا تو اپنا ہی کیا۔
انفال ـــــ ۵۵	اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝	جانداروں میں سب سے بدتر خدا کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے۔
توبہ ـــــ ۳۲	يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ	یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں۔ اور خدا اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں

Marfat.com

	الْكٰفِرُوْنَ ○	اگرچہ کافروں کو بُرا ہی لگے ؛
ابراہیم ــــ ۳	لِلَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ○	جو آخرت کی نسبت دُنیا کو پسند کرتے اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی میں ہیں ؛
ابراہیم ــــ ۴۶	وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ○	اور اُنھوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور انکی (سب) تدبیریں خدا کے ہاں (لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں (ایسی غضب کی) تھیں کہ اُن سے پہاڑ بھی ٹل جائیں ؛
نحل ــــ ۸۳	يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ○	یہ خدا کی نعمتوں سے واقف ہیں مگر (واقف ہو کر) اُن سے انکار کرتے ہیں اور یہ اکثر ناشکرے ہیں ؛
نحل ــــ ۱۰۵	اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ○	جھوٹ افترا تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے۔ اور وہی جھوٹے ہیں ؛
بنی اسرائیل ۴۵ تا ۴۸	وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ○	اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور اُن لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں ؛
	وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ○	اور اُن کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اُسے سمجھ نہ سکیں اور اُن کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں ؛
	نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ○	یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سُنتے ہیں ہم اُسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے ؛
	اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا	دیکھو اُنھوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں

Marfat.com

	فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ○	سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پا سکتے ۔
بنی اسرائیل ـ ۸۹	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ○	اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا ۔
بنی اسرائیل ـ ۱۰۷	قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۚ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ○	کہدو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ فی نفسہٖ حق ہے) جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ انکو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ۔
کہف ـ ۵۴ تا ۵۷	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ○	اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے ۔
	وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ○	اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو اُن کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں بجز اسکے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انھیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا اُن پر عذاب سامنے موجود ہو ۔
	وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ○	اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اسلئے کہ (لوگوں کو خدا کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انھوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے انکو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا ۔
	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ○	اور اُس سے ظالم کون جس کو اُسکے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اُس نے اس سے منہ پھیر لیا اور جو اعمال وہ آگے کر چکا انکو بھول گیا۔ ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اُسے سمجھ سکیں اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم انکو رستے کیطرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے ۔

Marfat.com

مریم — ۹۷	فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ○	(اے پیغمبر ہم نے یہ قرآن تمہاری زبان میں آسان (نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیز گاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو
انبیاء — ۳	لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ○	اُن کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ شخص کچھ بھی نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو ۔
انبیاء — ۴۲	قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ○	کہو کہ رات اور دن میں خدا سے تمہاری کون حفاظت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں ۔
انبیاء — ۴۵	قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاۗءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ○	کہہ دو کہ میں تم کو حکم خدا کے مطابق نصیحت کرتا ہوں اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں ۔
حج — ۸	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ○	اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو خدا (کی شان) میں بغیر علم و دانش کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے
حج — ۷۲	وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ اَلنَّارُ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○	اور جب اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو (اُن کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم انکے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اُن پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جسکا خدا نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے ۔
مؤمنون — ۶۳	بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ	مگر اُنکے دل ان (باتوں) کیطرف سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور انکے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں
مؤمنون — ۶۶	قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓي اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ○	میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اُلٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے ۔
مؤمنون — ۶۹ تا ۷۱	اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ	یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اسی وجہ

Marfat.com

	مُنْكِرُوْنَ ○	سے اُن کو نہیں مانتے ؟ ؛
	اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ○	کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے (نہیں) بلکہ وہ اُن کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور اُن میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں ؛
	وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ○	اور اگر خدائے برحق اُنکی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو اُن میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں۔ بلکہ ہم نے اُن کے پاس اُن کی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے اور وہ اپنی (کتاب) نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں ؛
مومنون — ۷۴	وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ○	اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ؛
مومنون ۸۴ تا ۹۰	قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○	کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) زمین اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) کس کا مال ہے ؛
	سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○	جھٹ بول اُٹھیں گے کہ خدا کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ؛
	قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○	(ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے) ؟ ؛
	سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○	بےساختہ کہہ دینگے کہ (یہ چیزیں) خدا ہی کی ہیں۔ کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں ؛
	قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○	کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اسکے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا ؛
	سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ○	فوراً کہہ دینگے کہ (ایسی بادشاہی تو) خدا ہی کی ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے ؛
	بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○	بات یہ ہے کہ ہم نے اُنکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ (جو بت پرستی کئے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں ؛
روم ۵۸ تا ۵۹	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کیلئے اس قرآن میں ہر طرح

Marfat.com

	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ	کی مثال بیان کردی ہے۔ اور اگر تم انکے سامنے کوئی نشانی
	الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ○	پیش کرو تو یہ کافر کہدینگے کہ تم تو جھوٹے ہو÷
	كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ	اسی طرح خدا اُن لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے
	لَا يَعْلَمُونَ ○	مُہر لگا دیتا ہے ÷
صافات۔۱۳ تا ۱۴	وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ○	اور جب انکو نصیحت دیجاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے÷
	وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ○	اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں ÷
حٰم سجدہ ــــ ۴۱	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ	جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ انکے پاس
	وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ○	آئی اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے ÷
حٰم سجدہ ــــ ۴۴	وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا	اور اگر ہم اس قران کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو
	لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ أَأَعْجَمِيٌّ وَ	یہ لوگ کہتے کہ اسکی آتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر
	عَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى	بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی
	وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ	کہدو کہ جو ایمان لاتے ہیں اُنکے لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان
	فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ	نہیں لاتے انکے کانوں میں گرانی (یعنی بہرا پن) ہے اور یہ انکے حق میں (موجب)
	أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ○	نابینائی ہے۔ گرانی کے سبب انکو (گویا) دُور جگہ سے آواز دیجاتی ہے÷
حٰم سجدہ ــــ ۵۴	أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ	دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں
	أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ ○	ہیں۔ سُن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے ÷
جاثیہ ــــ ۱۱	هَٰذَا هُدًى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ	یہ ہدایت (کی کتاب) ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے
	لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ ○	انکار کرتے ہیں انکو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا÷
جاثیہ ــــ ۲۴	وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَ	اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دُنیا ہی کی ہے۔
	نَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ	(یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے
	بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ○	اور اُن کو اس کا کچھ علم نہیں صرف ظن سے کام لیتے ہیں ÷
احقاف ــــ ۲۶	وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ	اور ہم نے اُن کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں
	وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَ	کو نہیں دیئے اور اُنھیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے
	أَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ	تھے۔ تو جبکہ وہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو
	وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ	نہ تو اُنکے کان ہی اُنکے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں

Marfat.com

	إِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ	اور نہ دل ۔ اور جس چیز سے استہزا کیا کرتے تھے
	بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○	اُس نے اُن کو آ گھیرا ؎
محمد ــــ ۲۴	اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ	بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (اُنکے) دلوں
	اَقْفَالُهَا ○	پر قفل لگ رہے ہیں ؎
ق ــــ ۱ تا ۲	قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ○	ق۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمد پیغمبر خدا ہیں) ؎
	بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ	لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا
	فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ○	اُنکے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے ؎
ق ــــ ۵	بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ	بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب اُن کے پاس (دین)
	فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ○	حق آ پہنچا تو اُنھوں نے اُس کو جھوٹ سمجھا ۔ سو یہ
		ایک اُلجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں ؎
طور ــــ ۳۳	اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ○	کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے
		بات یہ ہے کہ یہ (خدا پر) ایمان نہیں رکھتے ؎
قلم ــــ ۱ تا ۷	نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ○	ن ۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اُس کی قسم ؎
	مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ○	کہ (اے محمد) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو
	وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ○	اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے ؎
	وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ○	اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ؎
	فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ○	سو عنقریب تم بھی دیکھ لوگے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے ؎
	بِاَيِّيكُمُ الْمَفْتُوْنُ ○	کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے ؎
	اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ	تمہارا پروردگار اُسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک
	سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ○	گیا اور اُنکو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں ؎
حاقہ ـ ۴۴ تا ۵۰	وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ○	اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے ؎
	لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ○	تو ہم اُن کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے ؎
	ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ○	پھر اُنکی رگِ گردن کاٹ ڈالتے ؎
	فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ○	پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا ؎
	وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ○	اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے ؎

Marfat.com

	وَإِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○	نیز یہ کافروں کے لئے (موجب حسرت ہے ؀
	وَإِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ○	اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے ؀

جاہلوں کے مسلسل اُکتا دینے والے اور کارروائیوں میں محض طوالت اور اُلجھاؤ پیدا کرنے والے سوالات کے بھی جوابات دیئے گئے

۱۔ بقرہ ——— ۲۶	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ○	خدا اِس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اُس سے بڑھ کر کسی چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ اُن کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے خدا کی مراد ہی کیا ہے اس سے خدا بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو ؀
۲۔ بقرہ ——— ۷۰	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ وَاِنَّآ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ○	اُنھوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہمکو بتا دے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں (پھر) خدا نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائیگی ؀
۳۔ مؤمنون ——— ۹۶	اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ○	اور بُری بات کے جواب ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے ؀
	جاہلوں کا انجام	
۱۔ یونس ——— ۱۰۰	وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ○	حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ خدا کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں اُن پر وہ (کفر و ذلّت کی) نجاست ڈالتا ہے ؀
۲۔ ہود۔ ۲۱ تا ۲۲	اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○	یہی ہیں جنھوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا۔ اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے اُن سے جاتا رہا ؀

Marfat.com

	لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ○	بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانیوالے ہیں
۳۔ یوسف ۔ ۱۰۵	وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ○	اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے ہیں ؛
۴۔ نحل ۔ ۷۴	فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○	تو (لوگو) خدا کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) خدا ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ؛
۵۔ بنی اسرائیل ۔ ۸۳	وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ○	اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اُسے سختی پہنچتی ہے تو نااُمید ہو جاتا ہے ؛
۶۔ روم ۔ ۵۲	فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ○	تو تم مُردوں کو (بات) نہیں سُنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سُنا سکتے ہو ؛
۷۔ فاطر ۔ ۱۹ تا ۲۴	وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ○	اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ؛
	وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ○	اور نہ اندھیرا اور روشنی ؛
	وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ○	اور نہ سایہ اور دھوپ ؛
	وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ○	اور نہ زندے اور مُردے برابر ہو سکتے ہیں۔ خدا جس کو چاہتا ہے سُنا دیتا ہے۔ اور تم اُن کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں سُنا نہیں سکتے ؛
	اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ○	تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو ؛
	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ○	ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سُنانے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے اور کوئی اُمت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے ؛

جاہل پچھتائیں گے

۱۔ فرقان ۔ ۲۷ تا ۲۸	وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ○	اور جس دن (ناعاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائیگا (اور) کہیگا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا ؛
	يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ○	ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا

Marfat.com

ہر گروہ اپنے اعمال کا ذمہ دار ہو گا

ہر عمل کا ردِ عمل ہوتا ہے۔ اچھے اعمال کے اچھے نتائج اور بُرے اعمال کے بُرے نتائج ہوا کرتے ہیں۔ یہ قاعدہ کلیہ ہے جس کی وضاحت حسب ذیل آیات سے ہوتی ہے :-

بقر ـــــ ۱۴۱	تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○	یہ جماعت گزر چکی۔ اُن کو وہ (ملیگا) جو اُنھوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے انکی پرسش تم سے نہیں ہوگی ؛
آل عمران ـــ ۱۳۷	قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ○	تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں۔ تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا ؛
نسار ـــــ ۱۶۷	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ○	جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دُور جا پڑے ؛
المائدہ ـــــ ۳۳	اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۚ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○	جو لوگ خدا اور اُس کے رسُول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں اُن کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سُولی چڑھا دیئے جائیں یا اُنکے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ تو دُنیا میں ان کی رُسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لئے بڑا (بھاری) عذاب تیار ہے ؛
انعام ـــــ ۱۰۵	قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِىَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ○	(اے محمد ان سے کہدو کہ) تمہارے پاس پروردگار کیطرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جسنے (اُن کو آنکھ کھول کر) دیکھا اُسنے اپنا بھلا کیا۔ اور جو اندھا بنا رہا اُس نے اپنے حق میں بُرا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ؛
انعام ـــــ ۱۲۱	وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ	اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کردو جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا

Marfat.com

	بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○	پائیں گے ۔
انعام — ۱۲۳	وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ○	اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کئے کہ اُن میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں اُن کا نقصان اُنھیں کو ہے اور (اس سے) بے خبر ہیں ۔
اعراف — ۵۳	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاۗءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○	کیا یہ لوگ اس کے وقوع کے منتظر ہیں جس دن وہ واقع ہو جائیگا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہونگے وہ بول اُٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لیکر آئے تھے بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم (دُنیا میں) پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل بد ہم پہلے کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) اُن کے سوا اور نیک عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے اُن سے سب جاتا رہا ۔
اعراف — ۱۴۷	وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○	اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی اُن کو بدلہ ملے گا ۔
بنی اسرائیل — ۷	اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ○	اگر تم نیکوکاری کروگے تو اپنی جانوں کے لئے کروگے اور اگر اعمال بد کروگے تو اُن کا وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہمنے پھر اپنے بندے بھیجے تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اسمیں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اُسے تباہ کر دیں
حج — ۷۷	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○	مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ ۔

Marfat.com

حق اور ناحق کا فرق

حق اور ناحق کا فرق حسب ذیل آیات سے ثابت ہوتا ہے :-

حوالہ	آیت	ترجمہ
آلِ عمران - ۶۹ تا ۷۲	وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ○	(اے اہلِ اسلام) بعضے اہلِ کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں مگر یہ تم کو کیا گمراہ کریں گے) اپنے آپکو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے ؛
	يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ○	اے اہلِ کتاب تم خدا کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو ؛
	يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○	اے اہلِ کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو ؛
	وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ أُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○	اور اہلِ کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو کتاب مومنوں پر نازل ہوئی ہے اُس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تاکہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں ؛
نساء ۱۴۲ تا ۱۴۴	إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خٰدِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوْٓا إِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيْلًا ○	منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) خدا کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہی کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کو اور خدا کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم ؛
	مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ○	بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں نہ اُن کی طرف رہتے ہیں) نہ ان کی طرف - اور جس کو خدا بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے ؛
	يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ أَتُرِيْدُوْنَ	اے اہلِ ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ - کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر خدا کا صریح

Marfat.com

	اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ○	الزام لو ۔
مائدہ ـ ۱۵ تا ۱۶	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ○ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○	اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخرالزماں) آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتابِ الٰہی میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں بیشک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے ۔ جس سے خدا اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور ان کو سیدھے راستے پر چلاتا ہے ۔
یونس ـــــ ۳۶	وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ○	اور ان میں کے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بیشک خدا تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے ۔
ہود ـــــ ۲۴	مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○	دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں
رعد ـ ۲۸ تا ۲۹	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ○	(یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یادِ خدا سے آرام پاتے ہیں (ان کو) اور سن رکھو کہ خدا کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں ۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے خوش حالی اور عمدہ ٹھکانا ہے ۔
ابراہیم ـــــ ۷	وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ○	اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بھی) سخت ہے ۔
کہف ـــــ ۲۸	وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ	اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور

Marfat.com

	رَبَّهُم بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ○	کی خوشنودی کے طالب ہیں اُن کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دُنیا کے خواستگار ہو جاؤ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اسکا کام حد سے بڑھ گیا ہے اسکا کہا نہ ماننا ؎
انبیاء ـــ ۱۷ تا ۱۸	لَوْ أَرَدْنَا أَن نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنَاهُ مِن لَّدُنَّا إِن كُنَّا فَاعِلِينَ ○ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ○	اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن و فرزند) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے ؎ (نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو اُن سے تمہاری ہی خرابی ہے ؎
مومنون ۱۰۲ تا ۱۰۳	فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ○	تو جن کے (عملوں کے) بوجھ بھاری ہونگے وہ فلاح پانے والے ہیں ؎ اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ؎
زمر ـــ ۹	أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ○	(بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمید رکھتا ہے، کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں
محمد ـــ ۱۴	أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُم ○	بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ اُن کی طرح ہو سکتا ہے جنکے اعمال بد اُنھیں اچھے کرکے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں ؎
ملک ـــ ۲۲ تا ۲۴	أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○	بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟ ؎

Marfat.com

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○	وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم کم احسان مانتے ہو ٭	
قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○	کہدو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے ٭	
وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ○	اور کسی ایسے شخص کے کہنے میں نہ آجانا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہے ٭	قلم — ۱۰ تا ۱۵
هَمَّازٍ مَّشَّاۗءٍۢ بِنَمِيْمٍ ○	طعن آمیز اشارتیں کرنیوالا چغلیاں لئے پھرنے والا ٭	
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ○	مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھا ہوا بدکار ٭	
عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ○	سخت خو اور اس کے علاوہ بد ذات ہے ٭	
اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ○	اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے ٭	
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○	جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ٭	

Marfat.com

دعوتِ فکر

خداوندکریم کلام مجید کے ذریعہ دعوت دیتے ہیں کہ اس کائنات پر غور کیا جائے اور اس سے استفادہ کیا جائے ۔ حسب ذیل آیات سے یہ ثابت ہوتا ہے :-

آلِ عمران — ۱۹۱	اَلَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○	جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو ۔
اعراف — ۲۰۴	وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○	اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔
فرقان — ۷۳	وَالَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ یَخِرُّوْا عَلَیْهَا صُمًّا وَّعُمْیَانًا ○	اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور و فکر سے سنتے ہیں) ۔
سبا — ۴۶	قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ لَّكُمْ بَیْنَ یَدَیْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ ○	کہدو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم خدا کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں وہ تو تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں ۔
ذاریات — ۵۵	وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ○	اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے ۔

Marfat.com

خدا حق کا ساتھ دیتا ہے

خدا حق ہے اور حق پر چلنے والوں کا ہمیشہ معین و مددگار رہتا ہے۔ یہ امر حسب ذیل آیات سے بخوبی واضح ہوتا ہے

۱ اعراف ــــ ۵۲	وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○	اور ہم نے انکے پاس کتاب پہنچا دی ہے جسکو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور)وہ مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ؎	
۲۔اعراف ــــ ۱۸۱	وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ○	اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ؎	
۳۔انفال ــــ ۵۳	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○	یہ اس لئے کہ جو نعمت خدا کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں خدا اُسے نہیں بدلا کرتا اور اسلئے کہ خدا سنتا جانتا ہے ؎	
۴۔یونس ــــ ۲۵	وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○	اور خدا سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے ؎	
۵۔یونس ۶۳ تا ۶۴	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ○ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○	(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ؎ اُن کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ خدا کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ؎	
۶۔حج ــــ ۵۴	وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○	اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کیطرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور انکے دل خدا کے آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں خدا اُن کو سیدھے رستے کیطرف ہدایت کرتا ہے ؎	
۷۔عنکبوت ــــ ۶۹	وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا	اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم انکو ضرور	

Marfat.com

	وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ○	اپنے رستے دکھا دینگے اور خدا تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے ؑ	
۸۔ لقمان ــــ ۲۲	وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْہَہٗٓ اِلَی اللّٰہِ وَھُوَ مُحْسِنٌ	اور جو شخص اپنے تئیں خدا کا فرمانبردار کردے اور نیکوکار بھی	
	فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ؕ وَاِلَی	ہو تو اُسنے مضبوط دست آویز ہاتھ میں لے لی اور	
	اللّٰہِ عَاقِبَۃُ الْاُمُوْرِ ○	(سب) کاموں کا انجام خدا ہی کی طرف ہے ؛	
۹۔ سبا ــــ ۶	وَیَرَی الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْٓ	اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن)	
	اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ھُوَ الْحَقَّ ۙ	تمہارے پروردگار کیطرف سے تمپر نازل ہوا ہے وہ حق ہے	
	وَیَھْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ○	اور (خدائے) غالب (اور) سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے	
۱۰۔ محمد ــــ ۱۷	وَالَّذِیْنَ اھْتَدَوْا زَادَھُمْ ھُدًی وَّ	اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں انکو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے	
	اٰتٰھُمْ تَقْوٰھُمْ ○	اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے ؛	
۱۱۔ قٓ ــــ ۳۷	اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَذِکْرٰی لِمَنْ کَانَ لَہٗ	جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے	
	قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ وَھُوَ شَھِیْدٌ ○	اُس کے لئے اسمیں نصیحت ہے ؛	

Marfat.com

گمراہوں کو نصیحت

خداوندکریم کی ہدایات گمراہوں پر بھی مسلسل جاری رہیں، جیساکہ حسب ذیل آیات سے ثابت ہے :-

۱۔بقرہ ــــ ۱۳۷	فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا ۚ وَّإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○	تو اگر یہ لوگ بھی اُسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں۔ اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔ اور اُن کے مقابلے میں تمہیں خدا کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ۝
۲۔نساء ــــ ۱۳۶	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنزَلَ مِن قَبْلُ ۚ وَمَن يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ○	مومنو! خدا پر اور اُس کے رسول پر اور جو کتاب اُس نے اپنے پیغمبر (آخرالزماں) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔ اور جو شخص خدا اور اُسکے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دُور جا پڑا ۝
۳۔یونس ــــ ۳۲	فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ○	یہی خدا تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ ۝
۴۔یونس ــــ ۳۶	وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ○	اور اُن میں کے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا بیشک خدا تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے ۝
۵۔یونس ــــ ۵۸	قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ○	کہدو کہ (یہ کتاب) خدا کے فضل اور اسکی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہیئے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ۝

Marfat.com

٦-یونس ــــ ١٠٨	قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ○	کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں ۞
٧-کہف ــــ ٥١	مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ص وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ○	میں نے اُن کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بُلایا تھا اور نہ خود اُن کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنیوالوں کو مددگار بناتا ۞
٨-یٰسٓ-٧٧ تا ٨٣	اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ○	کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسکو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا ۞
	وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۚ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ○	اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو اُن کو کون زندہ کریگا ؟ ۞
	قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ○	کہدو کہ ان کو وہ زندہ کریگا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے ۞
	الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ○	وہی جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی، پھر تم اس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر اُن) سے آگ نکالتے ہو ۞
	اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○	بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (اُن کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنیوالا (اور) علم والا ہے ۞
	اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○	اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ۞
	فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ	وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی

Marfat.com

	شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○	بادشاہت ہے اور اسی کیطرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ۔	
۹۔ صافات ۱۶ تا ۱۸	ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ○ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ○ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ○	بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اُٹھائے جائیں گے؟ ۔ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)؟ ۔ کہہ دو کہ ہاں۔ اور تم ذلیل ہو گے ۔	
۱۰۔ نجم ——— ۳۲	اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ○	جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تمکو خوب جانتا ہے جب اُسنے تمکو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپکو پاک صاف نہ جتاؤ، جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے ۔	

Marfat.com

حق کو دوام حاصل ہے

اس کائنات کی تمام چیزیں فنا ہونے والی ہیں۔ اگر کسی کو دوام حاصل ہے تو وہ صرف حق و صداقت ہے۔ اُسی کا ہمیشہ بول بالا رہے گا۔ باطل ناپائیدار اور فنا ہونے والا ہے۔ حسب ذیل آیات میں اس کی صراحت پائی جاتی ہے :۔

۱۔ یونس ۶۲ تا ۶۴	اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ○ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○	سُن رکھو کہ جو خدا کے دوست ہیں اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے ۔ (یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ۔ اُن کے لئے دُنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی ۔ خدا کی باتیں بدلتی نہیں یہی تو بڑی کامیابی ہے ۔	
۲۔ کہف ــــ ۲۷	وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ڀ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ○	اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اُسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اسکے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے ۔	
۳۔ روم ــــ ۳۰	فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○	تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (خدا کے رستے) پر سیدھا منہ کیے چلے جاؤ (اور) خدا کی فطرت کو جس پر اُسنے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو) خدا کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔	
۴۔ فتح ــــ ۲۳	سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ○	(یہی) خدا کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم خدا کی عادت کبھی بدلتی نہ دیکھو گے ۔	

Marfat.com

راہِ حق اختیار کرنا خود اپنے لئے مفید ہوتا ہے

انسان کو بُرے بھلے کی تمیز دیدی گئی اور اُس کو یہ بتلادیا گیا کہ ہر عمل کا ایک ردِّعمل ہوتا ہے۔ اچھے اعمال کا انجام اچھا ہوتا ہے اور بُرے اعمال کے نتائج بُرے برآمد ہوتے ہیں۔ ان تمام معلومات کی فراہمی کے بعد اس کو آزادی دیدی گئی کہ جیسا چاہے عمل اختیار کرے۔ اگر وہ خدا کی ہدایات پر عمل کریگا تو وہ اُس کے لئے ہی سود مند ہوگا۔ اُس کا انجام بخیر ہوگا۔ حسب ذیل آیات سے یہ حقیقت بخوبی آشکارا ہوتی ہے:۔

بقر ــــ ١٩٥	وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَی التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَاَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ○	اور خدا کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بیشک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔
یونس ــــ ١٠٨	قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ○	کہدو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں۔
حجرات ١٧ تا ١٨	یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○	یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہوگئے ہیں کہدو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ خدا تم پر احسان رکھتا ہے کہ اُس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو۔ بیشک خدا آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے دیکھتا ہے۔
زمر ــــ ٦٣	لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○	اُسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

Marfat.com

باب پانزدہم

قرآن میں سائنسی رموز

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ۝ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝

جو لوگ اس قرآن کا جب کہ وہ اُن کے پاس پہنچتا ہے انکار کرتے ہیں (تو یہ اُن کی جہالت ہے) حالانکہ یہ قرآن بڑی باوقار (بڑی باعزت) کتاب ہے (جسے رب العزت نے رسولِ عزیز صلے اللہ علیہ وسلم پر اُمتِ عزیز کے لئے اُتارا ہے) جس پر باطل کا گزر ہی نہیں، نہ آگے سے نہ پیچھے سے۔ (باطل کسی حالت سے اس پر اثر انداز نہیں ہوسکتا کیونکہ یہ قرآن) بڑے حکمت اور تعریف والے (اللہ) کا اُتارا ہوا ہے (حٰم سجدہ۔ ۴۱ تا ۴۲)

(ترجمہ بشکریہ ڈاکٹر سید حامد حسن بلگرامی۔ ماخوذ از فیوض القرآن)

Marfat.com

قرآن میں سائنسی رموز

گزشتہ صفحات پر جو کچھ گوش گزار کیا جا چکا ہے اُس سے یہ بخوبی ثابت ہوتا ہے کہ کلام مجید ایک الہامی کتاب ہے، یہ جبریل علیہ السلام کے ذریعہ سے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ سلم پر نازل ہوا۔ کلام مجید میں جو احکام درج ہیں وہ اٹل ہیں۔ اُن میں کسی قسم کا تغیر و تبدل نہیں ہوگا۔ وہ تا قیامت جاری رہیں گے۔

کلام مجید کے فیوض مسلمانوں کی حد تک مخصوص اور محدود نہیں ہیں۔ اِن احکام سے بلا لحاظ رنگ و نسل، عقیدہ و مذہب تمام اقوام عالم استفادہ کر سکتی ہیں۔ مثال کے ذریعہ اس کو یوں سمجھیئے کہ بارانِ رحمت تو پہاڑ، جنگل، زرخیز اور بنجر زمین سب پر یکساں ہوتی ہے لیکن اکتسابِ فیض حسب توفیق ہی کیا جا سکتا ہے۔ جس شخص میں زیادہ صلاحیت ہوگی، جس کا ایمان مکمل ہوگا، جو یقین واثق رکھے گا، جس کے عزائم بلند ہوں گے، جو مستقل مزاجی کے ساتھ مسلسل کوشش کرتا رہیگا وہی کامیابیوں سے نوازا جائے گا۔

تحقیق کے لئے اولیں شرط بنیادی علمی استعداد ہوتی ہے۔ مزید تحقیق وہی کر سکتا ہے جو اپنے موضوع پر کماحقہٗ عبور حاصل کر چکا ہو۔ موجودہ زمانہ میں یہ حق ایم۔ اے یا ایم۔ ایس۔ سی کامیاب کر لینے کے بعد ہی حاصل ہوتا ہے۔ ایسے مستحق طالب علم اگر اپنی خواندگی کو مزید جاری رکھیں اور اپنے متعلقہ مضمون میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنا چاہیں تو دَورانِ تحقیق جہاں دوسرے ذرائع سے مواد فراہم کریں، اس کے ساتھ وہ کلام مجید کی اُن آیات کو بھی مطالعہ فرمائیں جو اُن کے موضوع سے متعلق ہوں۔

میرے مرتب کردہ اشاریئے کی مدد سے ہر شخص اپنی مطلوبہ آیات بلا دِقت برآمد کر سکتا ہے۔ قرآن میں سائنسی رموز اور اُن کا لفظی اشاریہ جو مقدور بھر یہ عاجز برآمد کر سکا وہ اگلے صفحات پر درج ہے۔ مجھ کو یقین ہے کہ پیش کردہ فہرست مکمل نہ ہوگی کیونکہ کلام مجید تو بحرِ ذخار ہے، غوطے لگاتے جائیے اور اپنے حسبِ خواہش نوادرات برآمد کرتے چلے جائیے۔ میں نے یہ کتاب مولانا فتح محمد صاحب کے ترجمہ کی مدد سے مرتب کی ہے۔ خداوند کریم اُن کو اس کا اجر دے ؎

خان جالندھری مرحوم

اپنے نانا جان

Marfat.com

قرآن میں سائنسی رموز

حوالجات	افتتاحی الفاظ	سائنسی رموز	اختتامی الفاظ
بقرہ ـــ ۲۲	الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○	جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لئے انواع واقسام کے میوے پیدا کئے، پس کسی کو خدا کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو ۔	

سائنسی تجزیہ

جس نے تمہارے لئے ← زمین کو بچھونا

اور ← آسمان کو چھت بنایا

اور ← آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لئے انواع و اقسام کے میوے پیدا کئے

← پس کسی کو خدا کا ہمسر نہ بناؤ

← اور تم جانتے تو ہو۔

حوالجات	افتتاحی الفاظ	سائنسی رموز	اختتامی الفاظ
بقرہ ـــ ۲۸ تا ۲۹	كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ○	(کافرو) تم خدا سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اُسنے تمکو جان بخشی پھر وہی تمکو مارتا ہے پھر وہی تمکو زندہ کریگا پھر تم اُسی کیطرف لوٹ کر جاؤگے ٭ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کیطرف متوجہ ہوا تو اُن کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ٭	

سائنسی تجزیہ

تم خدا سے کیونکر منکر ہو سکتے

ہو جس حال میں کہ ← تم بے جان تھے تو اُس نے تم کو جان بخشی ٭

پھر ← وہی تم کو مارتا ہے ٭

پھر ← وہی تم کو زندہ کرے گا ٭ ← پھر تم اس کیطرف لوٹ کر جاؤ گے

وہی تو ہے ← جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں ؛

پھر ← آسمان کی طرف متوجہ ہوا ؛

تو ← اُن کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا ؛ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے

بقرہ ـــــ ۱۶۴	اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ○	بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے برساتا اور اُس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کے لئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ؛	

سائنسی تجزیہ

بیشک ← آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں ؛

اور ← رات اور دن کے ایکدوسرے کے پیچھے آنے جانے میں ؛

اور ← کشتیوں میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لئے رواں ہیں ؛

اور ← بارش میں جس کو خدا آسمان سے برساتا ؛

اور ← اُس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کر دیتا ہے ؛

اور ← زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں ؛

اور ← ہواؤں کے چلانے میں ؛

اور ← بادلوں میں جو آسمان زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں ؛ ← عقلمندوں کے لئے اُنہیں

Marfat.com

نشانیاں ہیں۔

بقرہ ۲۵۹ *	اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَاۚ قَالَ اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَاۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْۚ وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًاؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۝	یا اُسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاق گزر ہوا تو اس نے کہا کہ خدا اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کریگا تو خدا نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اُس کو مُردہ رکھا) پھر اُس کو جلا اُٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو۔ اُس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ خدا نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق سڑی) بُسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے) غرض ان باتوں سے یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انکو کیونکر جوڑے دیتے اور اُن پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اُس کے مشاہدے میں آئے تو بول اُٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے ۞	

سائنسی تجزیہ

یا اسی طرح اس شخص کو

(نہیں دیکھا) جسے ایک

گاؤں میں جو اپنی چھتوں

پر گرا پڑا تھا اتفاقیہ گزر ہوا

تو اُس نے کہا کہ ← خدا اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ

کرے گا۔

Marfat.com

تو ← خدا نے اس کی روح قبض کرلی ۞

(اور) ← سو برس تک (اُس کو مُردہ رکھا)

پھر ← اُس کو جلا اُٹھایا ۞ ← اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو۔

← اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اُس سے کم۔

خدا نے فرمایا ← (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو ۞

اور ← اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق سڑی) بُسی نہیں ۞

اور ← اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے) ۞ ← غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں۔

اور ← (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم اُن کو کیونکر جوڑے دیتے ۞

اور ← اُن پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں ۞ ← جب یہ واقعات اُس کے مشاہدے میں آئے تو بول اُٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

آل عمران ـــــ ۶ (۱)	هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○	وہی تو ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اُس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۞	

سائنسی تجزیہ

وہی تو ہے جو ← پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے ← اُس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

Marfat.com

آل عمران ــــ ۲۷	تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○	تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشتا ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

تو ہی ← رات کو دن میں داخل کرتا ہے ؛

اور تو ہی ← دن کو رات میں داخل کرتا ہے ؛

تو ہی ← بیجان سے جاندار پیدا کرتا ہے ؛

اور تو ہی ← جاندار سے بیجان پیدا کرتا ہے ؛ ← اور تو ہی جس کو چاہتا ہی بیشمار رزق بخشتا ہے ۔

آل عمران ــــ ۵۹	اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○	عیسٰی کا حال خدا کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اُس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے ؛	

سائنسی تجزیہ

عیسٰی کا حال خدا کے نزدیک

آدم کا سا ہے کہ ← اُس نے مٹی سے ان کا قالب بنایا ؛ ← پھر فرمایا کہ ہو جا تو وہ ہو گئے ۔

آل عمران ــــ ۱۳۳	وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ لا اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ○	اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (خدا سے) ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

اور اپنے پروردگار کی بخشش

اور بہشت کیطرف لپکو ← جسکا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے ← اور جو (خدا سے) ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے ۔

Marfat.com

آل عمران ۱۹۰ تا ۱۹۱	إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝	بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو ۔

سائنسی تجزیہ

بیشک ← آسمانوں اور زمین کی پیدائش ۔

اور ← رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں ۔ ← عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں

جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے

← اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ۔

← (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بیفائدہ نہیں پیدا کیا ۔

← تو پاک ہے ۔

← تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔

نساء ــــــ ۱	يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اُس سے اُسکا جوڑا بنایا۔ پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر) پھیلا دیئے اور خدا سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت

Marfat.com

الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا○	براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے ؛

سائنسی تجزیہ

لوگو اپنے پروردگار سے

~~ڈرو جس نے~~ ← ~~تم کو ایک شخص سے پیدا کیا ؛~~

(یعنی اول) ← اس سے اس کا جوڑا بنایا ؛

پھر ← ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت پھیلا دیئے ؛ ← اور خدا سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو۔

نیوکلیس، خلیہ Single cell

جو شخص ہو سے نیوکلیس کا دو حصوں میں بٹنا۔

← اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو)

← کچھ شک نہیں کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے۔

انعام ــــ ۱ تا ۲	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۵ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ○ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰٓی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ○	ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) خدا کے برابر ٹھیراتے ہیں ؛ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافرو) خدا کے بارے میں شک کرتے ہو ؛

ہر طرح کی تعریف خدا ہی

کو سزاوار ہے ← جس نے آسمانوں ؛

اور ← زمین کو پیدا کیا ؛

اور ← اندھیرا ؛

اور ← روشنی بنائی ؛ ← پھر بھی کافر اور چیزوں کو خدا کے برابر ٹھیراتے ہیں۔

Marfat.com

		وہی تو ہے جس نے ← تم کو مٹی سے پیدا کیا ۔ پھر ← (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا ۔ اور ← ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے ۔ ← پھر بھی تم (خدا کے بارے میں) شک کرتے ہو۔	
انعام ـــــ ۱۳	وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○	اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اُسی کی ہے اور وہ سُنتا جانتا ہے ۔	
		سائنسی تجزیہ اور ← جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے ← سب اُسی کی ہے۔ ← اور وہ سُنتا جانتا ہے۔	
انعام ـــــ ۳۸	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ ○	اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا (حیوان) یا دو پروں سے اُڑنے والا جانور ہے اُن کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے ۔	
		سائنسی تجزیہ اور ← زمین میں جو چلنے پھرنے والا (حیوان) ۔ یا ← دو پروں پر اُڑنے والا جانور ہے ۔ اُن کی بھی ← تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں ۔ ← ہم نے کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی ۔ ← پھر سب اپنے پروردگار کیطرف جمع کئے جائیں گے۔	
انعام ـــــ ۴۶	قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ یَاْتِیْكُمْ بِهٖ ؕ	(ان کافروں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر خدا تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مُہر لگا دے تو خدا کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے ؟	

Marfat.com

	اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ○	دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ لوگ رُوگردانی کئے جاتے ہیں ؛

سائنسی تجزیہ

کہو کہ بھلا دیکھو تو ← اگر خدا تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے ؛

اور ← تمہارے دلوں پر مہر لگا دے ؛ ← تو خدا کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے ؟

← دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔

← پھر بھی یہ لوگ رُوگردانی کئے جاتے ہیں۔

انعام — ۵۹ تا ۶۱	وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○	اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اُسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور اُسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اُسکو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے ؛
	وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○	اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اُس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اُٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم (سب) کو اُسی کیطرف لوٹ کر جانا ہے (اُس روز) وہ تمکو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا ؛
	وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ○	اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اُس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ؛

Marfat.com

سائنسی تجزیہ

اور اُسی کے پاس ← غیب کی کنجیاں ہیں ؛

جن کو ← اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا ؛

اور اُسے ← جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے ؛

اور ← کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اُس کو جانتا ہے ؛

اور ← زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ ؛

اور ← کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ؛

اور وہی تو ہے جو ← رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری رُوح قبض کر لیتا ہے ؛ ← اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اُس کی خبر رکھتا ہے۔

پھر ← تمہیں دن کو اُٹھا دیتا ہے ؛

تاکہ ← (یہی سلسلہ جاری رکھ کر) زندگی کی معینہ مدت پوری کر دی جائے ؛

پھر ← تم کو اُسی کیطرف لوٹ کر جانا ہے ← (اس روز) وہ تمکو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو بتائیگا

← اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے

← اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہانتک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اسکی رُوح قبض کر لیتے ہیں۔

← اور کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتے۔

Marfat.com

بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

اور جس دن وہ فرمائیگا کہ ہوجا تو (حشر برپا) ہوجائیگا

سائنسی تجزیہ

اور وہی تو ہے جس نے — آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے :- ← اور جسدن وہ فرمائیگا کہ ہوجا تو (حشر برپا) ہوجائیگا۔

الانعام — ۹۶ تا ۱۰۰

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝

بیشک خدا ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر (ان سے درخت وغیرہ) اگاتا ہے وہی جاندار کو بیجان سے نکالتا ہے اور وہی بیجان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو خدا ہے۔ پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ :-

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

وہی رات کے اندھیرے سے صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھیرایا) اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے یہ خدا کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے :-

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

اور وہی تو ہے جسنے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں :-

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں :-

٭٭

مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اسمیں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو) انکے پکنے پر نظر کرو۔

Marfat.com

يُؤْمِنُونَ ○	ان میں اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں ۔

سائنسی تجزیہ

بیشک خدا ہی ← دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر اُن سے درخت وغیرہ اُگاتا ہے ۔

وہی ← جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے ۔

اور وہی ← بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے ۔ ← یہی تو خدا ہے ۔

← پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟

وہی ← (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے ۔

اور اُسی نے ← رات کو (موجب) آرام (ٹھیرایا) ۔

اور ← سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے ۔ ← یہ خدا کے (مقرر کردہ) انداز ے ہیں ۔

← جو غالب (اور) علم والا ہے

اور وہی تو ہے جس نے ← تمہارے لئے ستارے بنائے ۔

تاکہ ← جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں اُن سے راستے معلوم کرو ۔ ← عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ۔

اور وہی تو ہے جس نے ← تم کو ایک شخص سے پیدا کیا ۔

پھر ← (تمہارے لئے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے ۔

اور ← ایک سپرد ہونے کی ۔ ← سمجھنے والوں کیلئے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھولکر بیان کر دی ہیں ۔

اور وہی تو ہے جو ← آسمان سے مینہ برساتا ہے ۔

Marfat.com

پھر ہم ہی ← اُس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں ؛

پھر ← اُسمیں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں ؛

اور ← اُن کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ
جُڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں ؛

اور ← کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے ؛

اور ← انگوروں کے باغ ؛

اور ← زیتون ؛

اور ← انار ؛

جو ← ایک دوسرے سے مِلتے جُلتے بھی ہیں ؛

اور ← نہیں بھی ملتے ؛

یہ چیزیں ← جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر ؛

اور ← (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو ؛ ← اِن میں اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (قدرتِ خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔

انعام ——۱۰۲	بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ○	(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا (ہے) اسکے اولاد کہاں سے ہو جبکہ اُس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

← (وہی) آسمانوں ؛

اور ← زمین کا پیدا کرنے والا (ہے) ؛ ← اُس کے اولاد کہاں سے ہو جبکہ اُس کی بیوی ہی نہیں۔

← اور اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔

← اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

Marfat.com

انعام ـــ ۱۴۲ تا ۱۴۵

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ	اور خدا ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کیے چھتریوں پر چڑھائے
وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ	ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔
مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ	اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں،
مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ	اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایکدوسرے سے
ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ	ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے جب یہ چیزیں
يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ	پھلیں تو انکے پھل کھاؤ اور جسدن (پھل توڑو اور کھیتی)
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ	کاٹو خدا کا حق بھی اسمیں سے ادا کرو اور بیجانہ اُڑانا کہ
الْمُسْرِفِيْنَ ۝	خدا بیجا اُڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ؎
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا	اور چارپایوں میں بوجھ اُٹھانیوالے (یعنی بڑے بڑے) بھی
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا	پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے)
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ	بھی (پس) خدا کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝	قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے ؎
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ	(یہ بڑے چھوٹے چارپائے) آٹھ قسم کے (ہیں) دو (دو)
وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے (یعنی
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ	ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) (اے پیغمبر ان سے)
عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	پوچھو کہ (خدا نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں
نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ	(کی) مادینوں کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں لپٹ
صٰدِقِيْنَ ۝	رہا ہو اُسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ ؎
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ	اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے
اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ	(انکے بارے میں بھی ان سے) پوچھو کہ (خدا نے) دونوں کے
الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ	نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادینوں کو یا جو بچہ
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ	مادینوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اُسکو۔ بھلا جسوقت خدا
اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ	نے تم کو اسکا حکم دیا تھا تم اسوقت موجود تھے؟ تو اُس
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو خدا پر جھوٹ افترا کرے
لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تاکہ ازراہِ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک

Marfat.com

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ○ نہیں کہ خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ÷

سائنسی تجزیہ

اور خدا ہی تو ہے جس نے ← باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی ÷

اور جو ← چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی ÷

اور ← کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں ÷

اور ← زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے ÷ ← جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ۔

← اور جس دن پھل توڑو اور کھیتی کاٹو تو خدا کا حق بھی اسمیں سے ادا کرو۔

← اور بیجانہ اُڑانا کہ خدا بیجا اُڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

اور ← چارپایوں میں بوجھ اٹھانیوالے بھی پیدا کئے ÷

اور ← زمین سے لگے ہوئے بھی ÷ ← پس خدا کا دیا ہوا رزق کھا

← اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو

← وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

یہ ← بڑے چھوٹے چارپائے آٹھ قسم کے ہیں ÷

← دو (دو) بھیڑوں میں سے ÷

اور ← دو (دو) بکریوں میں سے ÷ ← پوچھو کہ (خدا نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادیوں کو۔

← یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اُسے۔

Marfat.com

← اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ

اور ← دو (دو) اونٹوں میں سے

اور ← دو (دو) گایوں میں سے

← پوچھو کہ (خدا نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادینوں کو۔

← یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اس کو۔

← بھلا جس وقت خدا نے تمکو اسکا حکم دیا تھا وہ اسوقت موجود تھے؟

← تو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹ افترا کرے۔

← تاکہ از راہِ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے۔

← کچھ شک نہیں کہ خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اعراف ــــ ۱۰ تا ۱۱	وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ڰ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝	اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا اور اسمیں تمہارے لئے سامانِ معیشت پیدا کئے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل و صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس کہ وہ سجدہ کرنے میں (شامل) نہ ہوا۔	۳۸

سائنسی تجزیہ

اور ہم ہی نے ← زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا۔

Marfat.com

اور	← اُسیں تمہارے لئے سامانِ معیشت پیدا کئے ⁂	← (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔
اور ہم ہی نے	← تم کو (ابتداءً مٹی سے) پیدا کیا ⁂	
پھر	← تمہاری شکل و صورت بنائی ⁂	← پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو (سب نے) سجدہ کیا۔
		← لیکن ابلیس کہ وہ سجدہ کرنے میں (شامل) نہ ہوا۔

اعراف ــــ ۵۴ *	إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ النُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝	کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اُسکے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اُسی کی ہے اور حکم بھی اُسی کا ہے یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے ⁂	

سائنسی تجزیہ

کچھ شک نہیں کہ	← تمہارا پروردگار خدا ہی ہے ⁂	
جس نے	← آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا ⁂	
پھر	← عرش پر جا ٹھہرا ⁂	
وہی	← رات کو دن کا لباس پہناتا ہے ⁂	
کہ وہ	← اُس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے ⁂	
اور اُسی نے	← سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا ⁂	← سب اُسکے حکم کیمطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔
		← دیکھو سب مخلوق بھی اُسی کی ہے اور حکم بھی۔
		← یہ خدائے رب العالمین

Marfat.com

— بڑی برکت والا ہے۔

اعراف — ۵۷ تا ۵۸	وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا	اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے
	بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَآ	ہواؤں کو خوشخبری (بناکر) بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ
	اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ	بھاری بھاری بادلوں کو اُٹھا لاتی ہے تو ہم اسکو ایک
	مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ	مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے
	فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ	مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں
	الثَّمَرٰتِ ۚ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ	اسی طرح ہم مُردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر
	الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ	نکالیں گے۔ یہ (آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں)
	تَذَكَّرُوْنَ ○	تاکہ تم نصیحت پکڑو۔
	وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ	(جو) زمین پاکیزہ (ہے) اسمیں سے سبزہ بھی پروردگار
	رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا	کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اسمیں جو
	نَكِدًا ۚ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ	کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے اسی طرح ہم آیتوں کو شکر گزار
	يَّشْكُرُوْنَ ○	لوگوں کے لئے پھیر کر بیان کرتے ہیں۔

سائنسی تجزیہ

اور وہی تو ہے جو اپنی

رحمت سے ← پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بناکر) بھیجتا ہے۔

یہاں تک کہ جب وہ ← بھاری بھاری بادلوں کو اُٹھا لاتی ہے۔

تو ہم اُس کو ← ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔

پھر ← بادل سے مینہ برساتے ہیں۔

پھر ← مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔

اسی طرح سے ← ہم مُردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالینگے۔ یہ (آیات اسلئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو

← جو زمین پاکیزہ (ہے) اُسمیں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے۔

Marfat.com

← اور جو خراب ہے اسمیں جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔

← اسی طرح ہم آیتوں کو شکر گزار لوگوں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔

اعراف — ۱۸۵	أَوَلَمْ يَنظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ ۙ وَأَنْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ○	کیا انھوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں خدا نے پیدا کی ہیں اُن پر نظر نہیں کی۔ اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں اُن (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ؛	

سائنسی تجزیہ

کیا انھوں نے ← آسمان اور زمین کی بادشاہت میں ؛

اور ← جو چیزیں خدا نے پیدا کی ہیں اُن پر نظر نہیں کی ؛

اور اس بات پر ← (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں اُن (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو ؛

← تو اسکے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟

اعراف — ۱۸۹	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ○	وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اُس سے اُسکا جوڑا بنایا تاکہ اُس سے راحت حاصل کرے۔ سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اُسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار خدائے عزوجل سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم (بچہ) دیگا تو ہم تیرے شکر گزار ہونگے ؛	Single cell.

سائنسی تجزیہ

Marfat.com

وہ خداہی تو ہے جسنے	←	تم کو ایک شخص سے پیدا کیا ؛
اور	←	اُس سے اُسکا جوڑا بنایا ؛
تاکہ	←	اُس سے راحت حاصل کرے ؛
سو	←	جب وہ اُس کے پاس جاتا ہے ؛
تو	←	اُسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے ؛
اور		وہ اُس کے ساتھ چلتی پھرتی ہے ؛
پھر	←	جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا ہے) ← تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار خدائے عزوجل سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم (بچہ) دیگا تو ہم تیرے شکرگزار ہونگے۔

توبہ ـــــ ۱۱۶	إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ○	خدا ہی ہے جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے وہی زندگانی بخشتا ہے اور (وہی) موت دیتا ہے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

خدا ہی ہے	←	جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے ؛
وہی	←	زندگانی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے ؛ ← اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے

یونس ـــــ ۳	إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ مَا مِن شَفِيعٍ إِلَّا مِن بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ○	تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے جسنے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش (تختِ شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اسکے پاس) اسکا اذن حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کرسکتا۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے ؛	

سائنسی تجزیہ

Marfat.com

تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے ← جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے ؛

پھر ← عرش (تختِ شاہی) پر قائم ہوا ؛

وہی ← ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے ؛ ← کوئی اسکا اذن حاصل کئے بغیر سفارش نہیں کرسکتا۔

← یہی خدا تمہارا پروردگار ہے

← تو اُسی کی عبادت کرو۔

← بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے

یونس ــــ ۵ تا ۶	هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً	وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا	
	وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا	اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور	
	عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ	(کاموں کا) حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر	
	اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ج يُفَصِّلُ	سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول	
	الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○	کھول کر بیان فرماتا ہے ؛	
	إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے	
	وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَ	میں اور جو چیزیں خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا	
	الْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ ○	کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ؛	

سائنسی تجزیہ

وہی تو ہے جس نے ← سورج کو روشن ؛

اور ← چاند کو منور بنایا ؛

اور ← چاند کی منزلیں مقرر کیں ؛

تاکہ ← تم برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرو ؛ ← یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے۔

← سمجھنے والوں کیلئے وہ اپنی آیتیں کھولکر بیان فرماتا ہے۔

← رات اور دن کے ایکدوسرے کے پیچھے آنے جانے میں ؛

Marfat.com

اور ← جو چیزیں خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں :- ← (سب میں) ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

یونس — ۲۲ تا ۲۴	هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر
	حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ	کرنے کی توفیق دیتا ہے یہانتک کہ جب تم کشتیوں میں
	بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا	سوار ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں)
	رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ	سے سواروں کو لیکر چلنے لگتی ہیں اور وہ اُن سے خوش
	مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا	ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور
	أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا	لہریں ہر طرف سے اُن پر (جوش مارتی ہوئی) آنے
	اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ	لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں
	لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ	گھر گئے تو اُسوقت خالص خدا ہی کی عبادت کر کے
	لَنَكُونَنَّ مِنَ	اُس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے خدا) اگر تو ہم کو
	الشَّاكِرِينَ ○	اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکرگزار ہوں
	فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ	لیکن جب وہ اُن کو نجات دیدیتا ہے تو ملک میں ناحق
	بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ	شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا
	عَلَىٰ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وبال تمہاری ہی جانوں پر ہوگا۔ تم دُنیا کی زندگی
	ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا	کے فائدے اُٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹکر آنا ہے
	كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○	اُسوقت ہم تمکو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ؛
	إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ	دُنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اسکو
	أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ	آسمان سے برسایا۔ پھر اسکے ساتھ سبزہ جسے آدمی
	نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ	اور جانور کھاتے ہیں ملکر نکلا یہانتک کہ زمین سبزے
	وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ	سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے
	زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ	خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں
	قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا	رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہمنے اسکو
	أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ	کاٹ کر ایسا کر ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔
	تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ	جو لوگ غور کرنے والے ہیں اُنکے لئے ہم (اپنی قدرت کی)

Marfat.com

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○	نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿

سائنسی تجزیہ

وہی تو ہے جو ← تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے ﴿

یہاں تک کہ ← جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو ﴿

اور ← کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لیکر چلنے لگتی ہیں اور وہ اُن سے خوش ہوتے ہیں ﴿

تو ← ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے ﴿

اور ← لہریں ہر طرف سے اُن پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں ﴿

اور ← وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے ﴿ تو اُسوقت خالص خدا ہی کی عبادت کر کے اُس سے دُعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے خدا) اگر تو ہمکو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت شکر گزار ہوں۔

← لیکن جب وہ اُن کو نجات دیدیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں

← لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہو گا۔

← تم دُنیا کی زندگی کے فائدے اُٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

Marfat.com

← اسوقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

دُنیا کی زندگی کی مثال ← مینہ کی سی ہے ؛

کہ ہم نے ← اُس کو آسمان سے برسایا ؛

پھر ← اُس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں
مل کر نکلا ؛

یہانتک کہ ← زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہوگئی ؛

اور ← زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اُس پر پوری
دسترس رکھتے ہیں ؛

ناگہاں ← رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا ؛

تو ہم نے ← اُس کو کاٹ کر ایسا کر ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ
تھا ہی نہیں ؛

← جو لوگ غور کرنے والے ہیں اُنکے لئے ہم اپنی قدرت کی نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

یونس ـــــ ۳۱	قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○	(اُن سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بیجان کون پیدا کرتا ہے اور دُنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے ؟ جھٹ کہدینگے کہ خدا۔ تو کہو کہ پھر تم (خدا سے) ڈرتے کیوں نہیں ؛	

سائنسی تجزیہ

(اُن سے) پُوچھو کہ ← تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے ؛

یا ← (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے ؛

اور ← بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے ؛

Marfat.com

اور ← جاندار سے بیجان کون پیدا کرتا ہے ؛
اور ← دُنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے ؟ ؛ ← جھٹ کہد ینگے کہ خدا۔
← تو کہو کہ پھر تم (خدا سے) ڈرتے کیوں نہیں۔

یُونس ـــــ ۳۴	قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۚ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○	(اُن سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ مخلوقات کو ابتداءً پیدا کرے (اور) پھر اسکو دوبارہ بنائے کہدو کہ خدا ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کریگا تو تم کہاں اُلٹے جا رہے ہو ؛	

سائنسی تجزیہ

(ان سے) پوچھو کہ بھلا
تمہارے شریکوں میں
کوئی ایسا ہے کہ ← مخلوقات کو ابتداءً پیدا کرے ؛
(اور) پھر ← اُس کو دوبارہ بنائے ؛ ← کہدو کہ خدا ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے۔
← پھر وہی اُس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔
← تو تم کہاں اُلٹے جا رہے ہو۔

یُونس ـــــ ۵۶	هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○	وہی جان بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور تم لوگ اُسی کیطرف لوٹ کر جاؤ گے ؛	

سائنسی تجزیہ

وہی ← جان بخشتا ؛
اور وہی ← موت دیتا ہے ؛ ← اور تم لوگ اسی کیطرف لوٹ کر جاؤ گے۔

یُونس ـــــ ۶۷	هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	وہی تو ہے جسنے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اسمیں آرام کرو۔ اور روز روشن بنایا (تاکہ اسمیں کام کرو) جو لوگ	

Marfat.com

	لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ○	مادۂ سماعت رکھتے ہیں اُن کے لئے انہیں نشانیاں ہیں ۔	

سائنسی تجزیہ

وہی تو ہے جس نے ← تمہارے لئے رات بنائی ۔ ← تاکہ اسمیں آرام کرو۔

اور ← روز روشن بنایا ۔ ← تاکہ اسمیں کام کرو۔

← جو لوگ مادہ سماعت رکھتے ہیں اُن کے لئے انہیں نشانیاں ہیں۔

یونس ــــ ۱۰۱	قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ○	(ان سے) کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے ؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے اُن کو نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے ۔	

سائنسی تجزیہ

(ان سے) کہو کہ ← دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے ۔ ← مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے اُن کو نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے ۔

ہود ــــ ۶ تا ۷	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ○ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ○	اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اسکا رزق خدا کے ذمہ ہے وہ جہاں رہتا ہے اُسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اُسے بھی ۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اُسوقت) اسکا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے ۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کرکے) اُٹھائے جاؤ گے تو کافر کہدیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ۔	

سائنسی تجزیہ

اور زمین پر کوئی چلنے

Marfat.com

پھرنے والا نہیں مگر ← اُسکا رزق خدا کے ذمہ ہے ۔
← وہ جہاں رہتا ہے اُسے بھی جانتا ہے ۔
اور ← جہاں سونپا جاتا ہے اُسے بھی ۔ ← یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ۔

اور وہی تو ہے جس نے ← آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا ۔
اور (اسوقت) ← اُسکا عرش پانی پر تھا ۔ ← (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تمکو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے ۔
← اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اُٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ۔

رعد ـــ ۲ تا ۴	اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ۭ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ○	خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے ۔ پھر عرش پر جا ٹھیرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ۔
	وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ	اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اسمیں پہاڑ اور دریا پیدا کئے ۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں ۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے ۔ غور کرنے والوں کے لئے اسمیں بہت

Marfat.com

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ○	سی نشانیاں ہیں ؂
وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ	اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک
جَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِیْلٌ	دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور
صِنْوَانٌ وَّ غَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی	کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت
بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَّ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا	سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں۔
عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ اِنَّ	(باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور
فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ	ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے
یَّعْقِلُوْنَ ○	ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں ؂

سائنسی تجزیہ

خدا وہی تو ہے جس نے ← ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو اتنے اونچے بنائے ؂

پھر ← عرش پر جا ٹھہرا ؂

اور ← سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ؂

ہر ایک ← ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے ؂

وہی ← (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے ؂ ← (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھولکر بیان کرتا ہے ← کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو۔

اور وہی تو ہے جس نے ← زمین کو پھیلایا ؂

اور ← اسمیں پہاڑ اور دریا پیدا کیے ؂

اور ← ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں ؂

وہی ← رات کو دن کا لباس پہناتا ہے ؂ ← غور کرنے والوں کے لئے اسمیں بہت سی نشانیاں ہیں۔

اور ← زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ؂

← ایک دوسرے سے ملے ہوئے ؂

Marfat.com

اور ← انگور کے باغ ؛

اور ← کھیتی ؛

اور ← کھجور کے درخت ؛

← بعض کی بہت سی شاخیں ہیں ؛

اور ← بعض کی اتنی نہیں ہوتیں ؛

(باوجودیکہ) ← پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے ؛

اور ہم ← بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں ؛

← اور اسمیں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

رعد ــــ ۸ تا ۹	اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَ مَا تَغِيضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ○ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○	خدا ہی اُس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے) اور ہر چیز کا اسکے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔ وہ دانائے نہاں وآشکار ہے۔ سب سے بزرگ (اور) عالی رُتبہ ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

خدا ہی ← اُس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے ؛

اور ← پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی واقف ہے ؛

اور ← ہر چیز کا اسکے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے ؛ ← وہ دانائے نہاں وآشکار ہے۔

← سب سے بزرگ (اور) عالی رُتبہ ہے۔

رعد ــــ ۱۲	هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ○	اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور اُمید دلانے کیلئے بجلی دکھاتا اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

اور وہی تو ہے ← جو تم کو ڈرانے

Marfat.com

اور ← اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے

اور ← بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے

رعد ـــــ ۱۵ تا ۱۹	وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے
	طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ	یا زبردستی سے خدا کے آگے سجدہ کرتی ہے اور اُن کے
	وَالْاٰصَالِ ۝	سائے بھی صبح و شام (سجدے کرتے ہیں) ؛
	قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟
	قُلِ اللّٰهُ ۚ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ	(تمہیں ان کی طرف سے) کہدو کہ خدا۔ پھر (ان سے)
	دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ	کہو کہ تم نے خدا کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز
	لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۚ قُلْ	بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار
	هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ	نہیں رکھتے (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں
	اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ	والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اُجالا برابر ہو سکتا ہے؟
	اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا	بھلا ان لوگوں نے جن کو خدا کا شریک مقرر کیا ہے کیا
	كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ	انھوں نے خدا کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جسکے سبب
	قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	اُن کو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہدو کہ خدا ہی
	وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝	ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے
	اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ	اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے
	بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا	اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے پھر نالے پر پھولا
	رَّابِيًا ۭ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ	ہوا جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان
	فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ	بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی
	زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ	جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح خدا حق اور باطل کی
	الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۭ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ	مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل
	جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ	ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے
	فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ۭ كَذٰلِكَ	وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے۔ اسطرح خدا صحیح اور
	يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝	غلط کی مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو) ؛

Marfat.com

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۔ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۔ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۔ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۔ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۔ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝	جن لوگوں نے خدا کے حکم کو قبول کیا اُنکی حالت بہت بہتر ہوگی۔ اور جنھوں نے اُس کو قبول نہ کیا اگر رُوئے زمین کے سب خزانے اُن کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور انکے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف کر ڈالیں (مگر نجات کہاں)؟ ایسے لوگوں کا حساب بھی بُرا ہوگا اور اُن کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے :. بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اُس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں :.

سائنسی تجزیہ

اور ← جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے خدا کے آگے سجدہ کرتی ہے :.

اور ← اُن کے سائے بھی صبح و شام (سجدہ کرتے ہیں) :. ← اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟

← (تم ہی اِن کی طرف سے) کہہ دو کہ خدا۔

← پھر (اُن سے) کہو کہ تم نے خدا کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔

Marfat.com

← (یہ بھی) پُوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟
← یا اندھیرا اور اُجالا برابر ہو سکتا ہے؟
← بھلا ان لوگوں نے جن کو خدا کا شریک مقرر کیا ہے کیا انھوں نے خدا کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔

کہدو کہ خدا ہی ← ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے ← اور وہ یکتا اور زبردست ہے

اُسی نے ← آسمان سے مینہ برسایا

پھر ← اُس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے

پھر ← نالے پر پھُولا ہوا جھاگ آ گیا

اور ← جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ پر تپاتے ہیں اُس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے ← اس طرح خدا حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے

سو ← جھاگ تو سُوکھ کر زائل ہو جاتا ہے

اور ← (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے ← اس طرح خدا صحیح اور غلط کی مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو)۔

← جن لوگوں نے خدا کے حکم

Marfat.com

کو قبول کیا اُن کی حالت
بہت بہتر ہوگی۔
← اور جنھوں نے اسکو قبول نہ
کیا اگر روئے زمین کے سب
خزانے اُنکے اختیار میں
ہوں تو وہ سب کے سب
اور انکے ساتھ اتنے ہی
اور (نجات کے) بدلے
میں صرف کر ڈالیں (مگر
نجات نہیں پا سکتے) ایسے
لوگوں کا حساب بھی بُرا ہوگا
اور اُن کا ٹھکانا بھی دوزخ
ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔
← بھلا جو شخص یہ جانتا ہے
کہ جو کچھ تمہارے پروردگار
کی طرف سے تم پر نازل ہوا
ہے حق ہے وہ اُس شخص
کی طرح ہے جو اندھا ہے؟
← اور سمجھتے تو وہی ہیں جو
عقلمند ہیں۔

ابراہیم ــــ ۱۹ تا ۲۰	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ○ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ○	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے اور یہ خدا کو کچھ بھی مشکل نہیں ؕ	

سائنسی تجزیہ

Marfat.com

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ← خدا نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟
اگر وہ چاہے تو ← تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوق پیدا کر دے ← اور یہ خدا کو کچھ بھی مشکل نہیں

ابراہیم ـــ ۳۲ تا ۳۳	اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآىِٕبَیْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۝	خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اسکے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا۔ اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔

سائنسی تجزیہ

خدا ہی تو ہے جس نے ← آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
اور ← آسمان سے مینہ برسایا
پھر ← اُس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے
اور ← کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا
تاکہ دریا (اور سمندر) میں اُسکے حکم سے چلیں
اور ← نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا
اور ← سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا
کہ ← دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں
اور ← رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا

حجر ـــ ۱۶	وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَیَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِیْنَ ۝	اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس کو سجا دیا

سائنسی تجزیہ

اور ← ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے ← اور دیکھنے والوں کیلئے اسکو سجا دیا

Marfat.com

حجر ۔۔۔ ۱۹	وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ○	اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے اور اسمیں ہر ایک مناسب چیز اگائی ؏	

سائنسی تجزیہ

اور ← زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا ؏

اور ← اُس پر پہاڑ (بنا کر) رکھدیئے ؏

اور ← اُس میں ہر ایک مناسب چیز اُگائی ؏

حجر ۔۔۔ ۲۲تا۲۳	وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ○ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ○	اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اسکا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اسکا خزانہ نہیں رکھتے ؏ اور ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث (مالک) ہیں ؏	

سائنسی تجزیہ

اور ہم ہی ← ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی ہیں) ؏

اور ہم ہی ← آسمان سے مینہ برساتے ہیں ؏

اور ہم ہی ← تم کو اسکا پانی پلاتے ہیں ؏ ← اور تم تو اسکا خزانہ نہیں رکھتے۔

اور ہم ہی ← حیات بخشتے ؏

اور ہم ہی ← موت دیتے ہیں ؏ ← اور ہم ہی (سب کے) وارث (مالک) ہیں۔

Marfat.com

حجر ــــ ۲۶ تا ۲۹	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ○	اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے[۱] سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے ؛
	وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ○	اور جنّوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا ؛
	وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ○	اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے[۱] سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں ؛
	فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ○	جب اُس کو (صورت انسانیہ میں) درست کرلو اور اسمیں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا ؛

سائنسی تجزیہ

اور ہم نے ← انسان کو کھنکھناتے[۱] سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

اور ← جنّوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے[۱] سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔

جب ← اُس کو (صورتِ انسانیہ میں) درست کرلوں ؛

اور ← اُس میں اپنی (بے بہا چیز یعنی) رُوح پھونک دوں ؛ ← تو اُسکے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

[۱] سڑی ہوئی مٹی جب خشک ہوجاتی ہے تو اس پر ایک پپڑی جمتی ہے اسکو اگر توڑا جائے تو چٹکنے کی آواز نکلتی ہے اس کو صلصال کہتے ہیں۔ کھنکھنا مناسب ترجمہ نہیں ہے۔

Marfat.com

حجر ۔۔۔ ۸۵

آیت	ترجمہ
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ	اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات)
مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ	اُن میں ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔
السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ	اور قیامت تو ضرور آکر رہے گی تو تم (ان لوگوں
الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝	سے) اچھی طرح سے درگزر کرو۔

سائنسی تجزیہ

اور ہم نے ← آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُنمیں ہے
اُن کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

اور ← قیامت تو ضرور آکر رہے گی۔ ← تو تم (ان لوگوں سے)
اچھی طرح درگزر کرو۔

نحل ۔۔۔ ۳ تا ۲۱ ✓

آیت	ترجمہ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ	اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اُسکی
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	ذات ان (کافروں) کے شرک سے اُونچی ہے۔
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا	اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اُس (خالق)
هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝	کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا۔
وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا	اور چارپایوں کو بھی اُسی نے پیدا کیا۔ اُنمیں تمہارے
دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا	لئے جڑاول اور بہت سے فائدے ہیں اور اُن
تَاْكُلُوْنَ ۝	میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔
وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ	اور جب شام کو اُنھیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح
وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝	کو (جنگل) چرانے لیجاتے ہو تو اُنسے تمہاری عزت وشان ہے۔
وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ	اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمتِ شاقہ کے
لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ	بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اُٹھا کر لیجاتے ہیں
الْاَنْفُسِ ۭ اِنَّ رَبَّكُمْ	کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝	(اور) مہربان ہے۔
وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ	اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ

Marfat.com

لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ	تم اُن پر سوار ہو اور وہ تمہارے لئے رونق و زینت
وَيَخْلُقُ مَا لَا	(بھی ہیں) اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جنکی
تَعْلَمُونَ ○	تم کو خبر نہیں ۔
وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَ	اور رستہ تو خدا تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے
مِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ	ٹیڑھے ہیں (وہ اُس تک نہیں پہنچتے) اور اگر وہ چاہتا
أَجْمَعِينَ ○	تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا ۔
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے
لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ	ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں
فِيهِ تُسِيمُونَ ○	جنہیں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو ۔
يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ	اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور
وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ	کھجور اور انگور (اور بیشمار درخت) اگاتا ہے اور ہر
الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً	طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنیوالوں کے لئے
لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○	اسمیں (قدرت خدا کی) بڑی نشانی ہے ۔
وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ	اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ	چاند کو کام میں لگایا اور اُسی کے حکم سے ستارے بھی
بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ	کام میں لگے ہوئے ہیں سمجھنے والوں کے لئے اسمیں (قدرت
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○	خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں ۔
وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا	اور طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اُس نے زمین میں
أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ	پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کردیں) نصیحت
يَذَّكَّرُونَ ○	پکڑنے والوں کے لئے اسمیں نشانی ہے ۔
وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا	اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا
مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا	تاکہ اسمیں سے تازہ گوشت کھاؤ۔ اور اس سے زیور
مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَ	(موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو
تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ	کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔ اور
وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ	اسلئے بھی دریا کو تمہارے اختیار میں کیا کہ تم خدا کے

Marfat.com

لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ○	فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اسکا شکر کرو ﴿
وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ	اور اُسی نے زمین پر پہاڑ (بناکر) رکھدیئے کہ تمکو لیکر
اَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ وَاَنْھٰرًا وَّسُبُلًا	کہیں جُھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنادیئے تاکہ
لَّعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ ○	ایک مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جاسکو ﴿
وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ ھُمْ یَھْتَدُوْنَ ○	اور (رستوں میں) نشانات بنادیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ﴿
اَفَمَنْ یَّخْلُقُ کَمَنْ لَّا یَخْلُقُ ؕ	توجو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے۔ کیا وہ ویسا ہے جو
اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ ○	کچھ بھی پیدا نہ کرسکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے ﴿
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ لَا	اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔
تُحْصُوْھَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○	بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے ﴿
وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا	اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے
تُعْلِنُوْنَ ○	خدا واقف ہے ﴿
وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ	اور جن لوگوں کو یہ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی
لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّھُمْ یُخْلَقُوْنَ ○	چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ خود اُنکو اور بناتے ہیں ﴿
اَمْوَاتٌ غَیْرُ اَحْیَآءٍ ۚ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ۙ	(وہ) لاشیں ہیں بے جان۔ ان کو یہ بھی تو معلوم
اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ ○	نہیں کہ اُٹھائے کب جائیں گے ﴿

سائنسی تجزیہ

اُسی نے ← آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا ﴿ ← اس کی ذات انکے شرک سے اُونچی ہے۔

اُسی نے ← انسان کو نطفے سے بنایا ﴿ ← مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا۔

اور ← چارپایوں کو بھی اُسی نے پیدا کیا ﴿

← اُن میں تمہارے لئے جڑاول اور بہت سے فائدے ہیں ﴿

Marfat.com

اور ← ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ ← اور جب شام کو اُنھیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل) چرانے لیجاتے ہو تو اُنسے تمہاری عزت وشان ہے۔

← اور (دُور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمتِ شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اُٹھا کرلے جاتے ہیں

← کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا (اور) مہربان ہے۔

اور اُسی نے ← گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے۔ ← تاکہ تم اُن پر سوار ہو اور وہ تمہارے لئے رونق وزینت (بھی ہیں)۔

اور وہ ← (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے۔ ← جن کی تم کو خبر نہیں۔

← اور سیدھا رستہ تو خدا تک جا پہنچتا ہے۔

← اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اُس تک نہیں پہنچتے)۔

← اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔

وہی تو ہے جس نے ← آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو۔

اور ← اُس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو۔

Marfat.com

اسی پانی سے وہ ← تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور
(اور، اور بے شمار درخت) اگاتا ہے ٭
اور ← ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) ٭ ← غور کرنے والوں کے لئے اُس میں (قدرتِ خدا کی بڑی) نشانی ہے۔

اور اُسی نے ← تمہارے لئے رات اور دن ٭
اور ← سورج اور چاند کو کام میں لگایا ٭
اور اُسی کے حکم سے ← ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں ٭ ← سمجھنے والوں کے لئے اس میں (قدرتِ خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔

اور جو ← طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اُس نے زمین میں
پیدا کیں (سب تمہارے زیرِ فرمان کر دیں) ٭ ← نصیحت پکڑنے والوں کے لئے اسمیں نشانی ہے۔

اور وہی ہے جس نے ← دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے
تازہ گوشت کھاؤ ٭
اور ← اُس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو ٭
اور تم دیکھتے ہو کہ ← کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں ٭ ← اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم خدا کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اُسکا شکر کرو۔

اور اسی نے ← زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھدیئے کہ تم کو لیکر کہیں
جھک نہ جائے ٭
اور ← نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے
دوسرے مقام تک (آسانی سے) جا سکو ٭
اور ← (رستوں میں) نشانات بنا دیئے ٭

Marfat.com

اور ← لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ← تو جو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے۔

← تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

← اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔

← بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے

← اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے خدا واقف ہے۔

← اور جن لوگوں کو یہ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے۔

← بلکہ خود اُن کو اور بناتے ہیں۔

← (وہ) لاشیں ہیں بے جان۔

← اُن کو یہ بھی تو معلوم نہیں کہ اُٹھائے کب جائیں گے۔

نحل	۴۰	اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَیْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○	جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اسکو کہہ دیتے ہیں کہ ہوجا تو وہ ہو جاتی ہے

سائنسی تجزیہ

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ ← اُس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے

Marfat.com

نحل — ۶۵تا۷۰

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا	اور خدا ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اُس
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ	سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کیا، بیشک
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ○	اِسمیں سننے والوں کے لئے نشانی ہے ؎
وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ	اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی (مقام) عبرت
نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ	(و غور) ہے کہ اُن کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے
بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا	اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے
سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ○	والوں کے لئے خوشگوار ہے ؎
وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ	اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی
تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا	چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو
حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ	اور عمدہ رزق (کھاتے ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں
يَّعْقِلُوْنَ ○	اُن کیلئے ان (چیزوں) میں (قدرت خدا کی) نشانی ہے ؎
وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ	اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا
اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ	کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اونچی اونچی)
الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ○	چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا ؎
ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ	اور ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ	صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے
بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ	کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں۔
فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ	اِسمیں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے بیشک
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○	سوچنے والوں کیلئے اسمیں بھی نشانی ہے ؎
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ	اور خدا ہی نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہی تمکو موت دیتا ہے
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ	اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو
الْعُمُرِ لِكَیْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ	پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز
عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ	سے بے علم ہو جاتے ہیں۔ بیشک خدا (سب کچھ
قَدِيْرٌ ○	جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ؎

Marfat.com

سائنسی تجزیہ

اور خدا ہی نے ← آسمان سے پانی برسایا ؛
پھر ← اُس سے زمین کو اُس کے مرنے کے بعد زندہ کیا ← بیشک اسمیں سُننے والوں کے لئے نشانی ہے۔

اور تمہارے لئے ← چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے ؛
کہ ← اُن کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے ؛
اُس سے ہم ← تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں ؛
جو ← پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے ؛
اور ← کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) ؛
کہ ← اُن سے شراب بناتے ہو ؛
اور ← عمدہ رزق (کھاتے ہو) ؛ ← جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں اُن کے لئے ان (چیزوں) میں (قدرت خدا کی) نشانی ہے

اور تمہارے پروردگار نے ← شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اونچی اونچی) چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا ؛
اور ← ہر قسم کے میوے کھا ؛
اور ← اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا ؛
← اسکے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے ؛
← جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں ؛
← اُسمیں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے ؛ ← بیشک سوچنے والوں کیلئے اسمیں بھی نشانی ہے۔

اور خدا ہی نے ← تم کو پیدا کیا ؛
پھر وہی ← تم کو موت دیتا ہے ؛

Marfat.com

اور	← تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ بہت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں ۞	
اور	← (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں ۞	← بیشک خدا (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔

نحل ــــ ۷۲	وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ○	اور خدا ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور خدا کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ ۞	

سائنسی تجزیہ

اور خدا ہی نے	← تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں ۞	
اور	← عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے ۞	
اور	← کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں ۞	← تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے۔
		← اور خدا کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ ۞

نحل ــــ ۷۷ تا ۸۳	وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○	اور آسمانوں اور زمین کا علم خدا ہی کو ہے اور خدا کے نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے ۞	
	وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	اور خدا ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا	

Marfat.com

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّجَعَلَ لَكُمُ	کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ	آنکھیں اور دل (اور اُن کے علاوہ اور اعضا) بخشے
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○	تاکہ تم شکر کرو ٭
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ	کیا اِن لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی
فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ	ہوا میں گھِرے ہوئے (اُڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو خدا
اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	ہی تھامے رکھتا ہے ایمان والوں کے لئے اس میں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○	بہت سی نشانیاں ہیں ٭
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ	اور خدا ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ
سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ	بنایا اور اُسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے
الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ	لئے ڈیرے بنائے جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر
ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ وَمِنْ	میں کام میں لاتے ہو اور اُن کی اُون اور پشم اور بالوں
اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَا	سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو)
اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ○	مدت تک (کام دیتی ہیں) ٭
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا	اور خدا ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی
وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا	ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں
وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ	غاریں بنائیں اور کُرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں
الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ	اور (ایسے) کرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے
كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ	ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح خدا اپنا احسان
تُسْلِمُوْنَ ○	تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو ٭
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ	اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبر) تمہارا
الْمُبِيْنُ ○	کام فقط کھول کر سُنا دینا ہے ٭
يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا	یہ خدا کی نعمتوں سے واقف ہیں مگر (واقف ہو کر)
وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ○	اُن سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر ناشکرے ہیں ٭

سائنسی تجزیہ

اور ← آسمانوں اور زمین کا علم خدا ہی کو ہے ٭

Marfat.com

اور ← (خدا کے نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے جیسے
آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر ← کچھ شک نہیں کہ خدا ہر
چیز پر قادر ہے۔

اور خدا ہی نے ← تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا
کہ ← تم کچھ نہیں جانتے تھے
اور اُس نے ← تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور ان کے علاوہ
اور اعضاء) بخشے ← تاکہ تم شکر کرو۔

کیا ان لوگوں نے ← پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں (گھرے
ہوئے) اُڑتے رہتے ہیں ← اِن کو خدا ہی تھامے رکھتا ہے۔
← ایمان والوں کے لئے اس
میں (بہت سی) نشانیاں ہیں

اور خدا ہی نے ← تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا
اور اُسی نے ← چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے
بنائے جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں
کام میں لاتے ہو
اور ← اُن کی اُون اور پشم اور بالوں سے تم اسباب اور
برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدّت تک
(کام دیتی ہیں)
اور خدا ہی نے ← تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں
کے سائے بنائے
اور ← پہاڑوں میں غاریں بنائیں
اور ← کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں
اور ← (ایسے) کرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے
ضرر) سے محفوظ رکھیں ← اسی طرح خدا اپنا احسان
تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم

Marfat.com

فرمانبردار ہو۔

← اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبر) تمہارا کام فقط کھول کر سنا دینا ہے

← یہ خدا کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر (واقف ہو کر) اُن سے انکار کرتے ہیں۔

← اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔

بنی اسرائیل ــــ ۱۲	وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ○	اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہمنے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

اور ہم نے ← دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے ؛

← رات کی نشانی کو تاریک بنایا ؛

اور ← دن کی نشانی کو روشن ؛ ← تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو۔

اور ← برسوں کا شمار اور حساب جانو ؛ ← اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی ہے۔

بنی اسرائیل ــــ ۴۴	تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○	ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ اُنمیں ہیں سب اُسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اسکی تعریف کیساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم اُنکی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بردبار (اور) غفار ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

Marfat.com

← ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ اُن میں ہیں
سب اُس کی تسبیح کرتے ہیں ؛

اور ← (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اُسکی تعریف
کے ساتھ تسبیح کرتی ہے ؛ ← لیکن تم اُن کی تسبیح کو نہیں
سمجھتے۔

← بیشک وہ بُردبار اور غفار ہے۔

بنی اسرائیل ۴۹ تا ۵۱	وَقَالُوٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَ	اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور چُور
	اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ○	چُور ہو جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا ہو کر اُٹھیں گے؟ ؛
	قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ○	کہدو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا ؛
	اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ج	یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے
	فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ط قُلِ الَّذِيْ	بھی) بڑی (سخت) ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں
	فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ج فَسَيُنْغِضُوْنَ	دوبارہ کون جلائے گا؟ کہدو کہ وہی جس نے تم کو پہلی
	اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى	بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے
	هُوَ ط قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ○	اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا کہدو اُمید ہے کہ جلد ہوگا ؛

سائنسی تجزیہ

اور کہتے ہیں کہ جب ہم
(مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور
چُور چُور ہو جائیں گے تو کیا
از سرِ نو پیدا ہو کر اُٹھیں
گے؟ کہدو کہ ← (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ ؛
یا ← لوہا ؛
یا ← کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے
بھی) بڑی (سخت) ہو

جھٹ کہیں گے کہ (بھلا)
ہمیں دوبارہ کون جلائے

Marfat.com

گا؟ کہدو کہ ← وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا ← تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔
← کہدو امید ہے کہ جلد ہوگا۔

بنی اسرائیل۔ ۶۶ تا ۷۰	رَبُّكُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ۝	تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اُسکے فضل سے (روزی) تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر مہربان ہے۔
	وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝	اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اُس (پروردگار) کے سوا گم ہوجاتے ہیں پھر جب وہ تمکو (ڈوبنے سے) بچاکر خشکی کیطرف لیجاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا۔
	اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ یُرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِیْلًا ۝	کیا تم (اس سے) بےخوف ہو کہ خدا تمہیں خشکی کیطرف (لیجاکر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔
	اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ یُّعِیْدَكُمْ فِیْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَیُرْسِلَ عَلَیْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیْحِ فَیُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَیْنَا بِهٖ تَبِیْعًا ۝	یا (اس سے) بےخوف ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لیجائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اُس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔
	وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْۤ اٰدَمَ وَ حَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ۝	اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور اُن کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

سائنسی تجزیہ

Marfat.com

تمہارا پروردگار وہی جو ← تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے ؛

← تاکہ تم اسکے فضل سے (روزی) تلاش کرو۔

← بیشک وہ تم پر مہربان ہے

← اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے (یعنی) (ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اُس (پروردگار) کے سوا گم ہوجاتے ہیں۔

← پھر جب وہ تمکو (ڈوبنے سے) بچاکر خشکی کیطرف لیجاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو۔

← اور انسان ہے ہی ناشکرا۔ کیا تم (اس سے) بیخوف ہو کہ خدا تمہیں خشکی کی طرف (لیجاکر زمین میں) دھنسا دے۔

← یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔

← پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔

← یا (اس سے) بیخوف ہو کہ تمکو دوسری دفعہ دریا میں لیجائے۔

← پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کُفر کے سبب تمہیں ڈبو دے۔

← پھر تم اُس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی پیچھا کرنیوالا نہ پاؤ۔

اور ← ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی ؛

اور ← اُن کو جنگل ؛

اور ← دریا میں سواری دی ؛

اور ← پاکیزہ روزی عطا کی ؛

Marfat.com

اور ← اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی ؛

بنی اسرائیل ـ ۸۵	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ○	اور تم سے روح کے بارمیں سوال کرتے ہیں۔ کہدو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو بہت ہی کم علم دیا گیا ہے ؛	✓

سائنسی تجزیہ

اور تم سے روح کے بارے

میں سوال کرتے ہیں کہدو ← وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے ؛ ← اور تم لوگوں کو بہت ہی

کم علم دیا گیا ہے۔

بنی اسرائیل ـ ۹۹	اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ○	کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ خدا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ اُن جیسے (لوگ) پیدا کردے اور اس نے اُن کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جسمیں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کرنیکے سوا (اُسے) قبول نہ کیا ؛	✓

سائنسی تجزیہ

کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ ← خدا جس نے آسمانوں ؛

اور ← زمین کو پیدا کیا ؛

اس بات پر بھی قادر ہے

کہ ← اُن جیسے (لوگ) پیدا کردے ؛

اور ← اُس نے اُن کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے ؛ ← جس میں کچھ بھی شک نہیں۔

← تو ظالموں نے انکار کرنے

کے سوا (اسے) قبول نہ کیا۔

کہف ـــ ۷ تا ۸	اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ○	جو چیز زمین پر ہے ہم نے اُس کو زمین کے لئے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ اُن میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے ؛	✓

Marfat.com

		وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًا	اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کرکے) بنجر میدان کر دیں گے ۔	✓

سائنسی تجزیہ

جو چیز زمین پر ہے ہمنے ← اُس کو زمین کیلئے آرائش بنایا ہے ۔ ← تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ اُن میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے ۔

اور ← جو چیز زمین پر ہے ہم اُس کو (نابود کرکے) بنجر میدان کر دیں گے ۔

کہف	۳۷	قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝	تو اسکا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم اس (خدا) سے کفر کرتے ہو جس نے تمکو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا ۔	

سائنسی تجزیہ

تو اُسکا دوست جو اس سے

گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ ← کیا تم اُس سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ۔

پھر ← نطفے سے ۔

پھر ← تمہیں پورا مرد بنایا ۔

کہف	۴۵	وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا تَذْرُوْهُ الرِّیٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝	اور اُن سے دُنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کردو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہمنے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر وہ چورا چورا ہوگئی کہ ہوائیں اُسے اُڑاتی پھرتی ہیں ۔ اور خدا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔	✓

سائنسی تجزیہ

اور اُن سے دُنیا کی زندگی

کی مثال بھی بیان کردو ← (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا ۔

Marfat.com

تو ← اُس کے ساتھ زمین کو روئیدگی مل گئی ؛
پھر ← وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اُسے اُڑاتی
پھرتی ہیں ؛
اور خدا تو ہر چیز پر قدرت ← رکھتا ہے ۔

کہف ـــ ۴۷	وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ○	اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کر لینگے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ؛		

سائنسی تجزیہ

اور ← جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے ؛
اور ← تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے ؛
اور ← ان (لوگوں) کو ہم جمع کر لیں گے ؛
تو ← ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ؛

طٰہٰ ـــ ۵۳ تا ۵۵	الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّىٰ ○	وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا اور اسمیں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں ؛	
	كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ○	(کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کیلئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ؛	
	مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ○	اسی (زمین) سے ہمنے تمکو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے	

سائنسی تجزیہ

وہ (وہی تو ہے) جسنے ← تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا ؛
اور ← اُس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے ؛
اور ← آسمان سے پانی برسایا ؛

Marfat.com

پھر ← اس سے انواع واقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں ٭

(کہ خود بھی) ← کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ ٭ ← بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

اسی (زمین) سے ← ہم نے تم کو پیدا کیا ٭

اور ← اسی میں تمہیں لوٹائیں گے ٭

اور ← اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے ٭

طٰہٰ — ۱۰۵تا۱۰۷	وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ○ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ○ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ○	اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہدو کہ خدا ان کو اُڑا کر بکھیر دیگا ٭ اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑیگا ٭ جس میں نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا اور بلندی ٭	

سائنسی تجزیہ

اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہدو کہ ← خدا ان کو اُڑا کر بکھیر دے گا ٭

اور ← زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا ٭

← جس میں نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) ٭

انبیاء — ۱۶	وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ○	اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اسکو لہو ولعب کے لئے پیدا نہیں کیا ٭	

سائنسی تجزیہ

اور ← ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے ٭ ← اس کو لہو ولعب کیلئے پیدا نہیں کیا۔

انبیاء — ۳۰تا۳۳	أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَ	کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا اور تمام جاندار	

Marfat.com

جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۚ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ○	چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ۔
وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ○	اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اسمیں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ اُن پر چلیں ۔
وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ○	اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں ۔
وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ○	اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اسطرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ۔
وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ○	اور (اے پیغمبر) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ۔

سائنسی تجزیہ

کیا کافروں نے نہیں

دیکھا کہ	← آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے ۔	
تو	← ہم نے جُدا جُدا کر دیا ۔	
اور	← تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں ۔	← پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ۔
اور	← ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے ۔	← تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے ۔ ← اور اُسمیں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ اُن پر چلیں ۔
اور	← آسمان کو محفوظ چھت بنایا ۔	← اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں ۔

Marfat.com

اور وہی تو ہے جسنے ← رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا ؛
(یہ) سب ← (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ؛
اور (اے پیغمبر) ہمنے ← تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا ؛ بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ۔

انبیاء ــــ ۱۰۴	یَوۡمَ نَطۡوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلۡکُتُبِ ؕ کَمَا بَدَاۡنَاۤ اَوَّلَ خَلۡقٍ نُّعِیۡدُهٗ ؕ وَعۡدًا عَلَیۡنَا ؕ اِنَّا کُنَّا فٰعِلِیۡنَ ○	جس طرح ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہمنے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دینگے (یہ) وعدہ (ہے جسکا پورا کرنا) لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنیوالے ہیں	

سائنسی تجزیہ

جس دن ← ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں ؛
جس طرح ← ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دینگے ؛
← (یہ) وعدہ (ہے جس کا پورا کرنا) لازم ہے ۔
← ہم (ایسا) ضرور کرنیوالے ہیں

حج ــــ ۲	یَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ کُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَی النَّاسَ سُکٰرٰی وَمَا هُمۡ بِسُکٰرٰی وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیۡدٌ ○	(اے مخاطب) جس دن تو اسکو دیکھے گا (اُس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانیوالی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائینگی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑینگے اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہونگے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہونگے) بیشک خدا کا عذاب بڑا سخت ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

(اے مخاطب) جسدن
تو اُسکو دیکھے گا ← (اُسدن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانیوالی

Marfat.com

عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی ؛

اور ← تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے ؛

اور ← لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے ؛

مگر ← وہ متوالے نہیں ہونگے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہونگے) ؛ ← بیشک خدا کا عذاب بڑا سخت ہے۔

حج ۵	يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ	لوگو اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اُٹھنے میں کچھ شک ہو تو
	مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن	ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں)
	تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ	مٹی سے پھر اُس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون
	ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ	کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جسکی بناوٹ
	لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ	کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر (اپنی خالقیت)
	مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ	ظاہر کردیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد
	نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا	مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تم کو
	أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ	بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔
	وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ	اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ
	الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ	فانی ہو جاتے اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر
	عِلْمٍ شَيْئًا ۚ وَتَرَى الْأَرْضَ	کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے
	هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا	کے بعد بالکل بےعلم ہو جاتے ہیں اور (اے دیکھنے والے)
	عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ	تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی)
	وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن	ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب
	كُلِّ زَوْجٍ	ہو جاتی ہے اور اُبھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی
	بَهِيجٍ ○	بارونق چیزیں اُگاتی ہے ؛

سائنسی تجزیہ

لوگو! اگر تم کو (مرنے کے بعد)

جی اُٹھنے میں کچھ شک ہو تو ← ہمنے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا

میں) مٹی سے ؛

پھر ← اُس سے نطفہ بنا کر؛

پھر ← اُس سے خون کا لوتھڑا بنا کر؛

پھر ← اُس سے بوٹی بنا کر؛

جس کی ← بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے ؛

اور ← ناقص بھی ؛ ← تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں ۔

اور ہم جس کو چاہتے ہیں ← ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھیرائے رکھتے ہیں ؛

پھر ← تم کو بچّہ بنا کر نکالتے ہیں ؛

پھر ← تم جوانی کو پہنچتے ہو ؛

اور ← بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں ؛

اور ← بعض (شیخ فانی ہو جاتے اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ؛

کہ ← (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں ؛

اور (اے دیکھنے والے)

تو دیکھتا ہے ← (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) ؛

پھر جب ہم ← مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی ہے ؛

اور ← اُبھرنے لگتی ہے ؛

اور ← طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے ؛

حج ــــ ۱۸	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے	
	السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ	اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے	—
	وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ	اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے	
	وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ	انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں ۔	
	وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ	اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے ۔	

Marfat.com

	يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ○	اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں۔ بیشک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ← جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے ؛

اور ← جو زمین میں ہے ؛

اور ← سورج ؛

اور ← چاند ؛

اور ← ستارے ؛

اور ← پہاڑ ؛

اور ← درخت ؛

اور ← چارپائے ؛

اور ← بہت سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں ؛ ← اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے

← اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔

← بیشک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

حج ـــــ ۶۱	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ○	یہ اس لئے کہ خدا رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور خدا تو سننے والا دیکھنے والا ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

یہ اس لئے کہ خدا ← رات کو دن میں داخل کرتا ہے ؛

اور ← دن کو رات میں داخل کرتا ہے ؛ ← اور خدا تو سننے والا دیکھنے والا ہے۔

Marfat.com

ج ۔۔۔ ۶۳ تا ۶۶	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ○	کیا تم نہیں دیکھتے کہ خدا آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بیشک خدا مہربان اور خبردار ہے ؛
	لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ○	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُسی کا ہے۔ اور بیشک خدا بے نیاز (اور) قابلِ ستائش ہے ؛
	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ○	کیا تم دیکھتے نہیں کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں سب خدا نے تمہارے زیرِ فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اُسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اسکے حکم۔ بیشک خدا لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے ؛
	وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ۫ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ○	اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مارتا ہے۔ پھر تمہیں زندہ بھی کریگا۔ اور انسان تو (بڑا) ناشکر ہے ؛

سائنسی تجزیہ

کیا تم نہیں دیکھتے کہ ← خدا آسمان سے مینہ برساتا ہے ؛

تو ← زمین سرسبز ہو جاتی ہے ؛ ← بیشک خدا مہربان اور خبردار ہے۔

جو کچھ ← آسمانوں میں ہے ؛

اور جو کچھ ← زمین میں ہے اُسی کا ہے ؛ ← اور بیشک خدا بے نیاز (اور) قابلِ ستائش ہے۔

کیا تم نہیں دیکھتے کہ ← جتنی چیزیں زمین میں ہیں (سب) خدا نے تمہارے زیرِ فرمان کر رکھی ہیں ؛

اور ← کشتیاں (بھی) جو اُسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں ؛

Marfat.com

اور ← وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے ⁘ ← مگر اُس کے حکم سے۔

← بیشک خدا لوگوں پر نہایت شفقت کرنیوالا مہربان ہے

اور وہی تو ہے ← جس نے تم کو حیات بخشی ⁘

پھر ← تم کو مارتا ہے ⁘

پھر ← تمہیں زندہ بھی کریگا ⁘ ← اور انسان تو بڑا ناشکرا ہے

مومنون ۔۔۔ ۱۲ تا ۲۲	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ○	اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ⁘
	ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ○	پھر اسکو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا ⁘
	ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ	پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اُس کو نئی صورت میں بنایا۔ تو خدا
	فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ○	جو سب سے بہتر بنانیوالا بڑا بابرکت ہے ⁘
	ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ○	پھر اس کے بعد تم مرجاتے ہو ⁘
	ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ○	پھر قیامت کے روز اُٹھا کھڑے کیے جاؤ گے ⁘
	وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ○	اور ہم نے تمہارے اوپر (کیجانب) سات آسمان پیدا کیے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ⁘
	وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ○	اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اُس کو زمین میں ٹھیرا دیا۔ اور ہم اسکے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں ⁘
	فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○	پھر ہم نے اُس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے پیدا ہوتے ہیں اور اُن میں سے تم کھاتے ہو ⁘
	وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ	اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں

Marfat.com

	بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ○	پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اُگتا ہے ؞
✓	وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○	اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے کہ جو اُن کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں۔ اور تمہارے لئے اُن میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ؞
	وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ○	اور اُن پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ؞

سائنسی تجزیہ

اور ← ہم نے انسان کو مٹّی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ؞

پھر ← اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا ؞

پھر ← نطفے کا لوتھڑا بنایا ؞

پھر ← لوتھڑے کی بوٹی بنائی ؞

پھر ← بوٹی کی ہڈیاں بنائیں ؞

پھر ← ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا ؞

پھر ← اس کو نئی صورت میں بنا دیا ؞ ← تو خدا جو سب سے بہتر بنانیوالا بڑا بابرکت ہے۔

پھر اس کے بعد ← تم مر جاتے ہو ؞

پھر ← قیامت کے روز اُٹھا کھڑے کئے جاؤ گے ؞

اور ← ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب) سات آسمان پیدا کئے ؞ ← اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔

اور ← ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا ؞

پھر ← اُس کو زمین میں ٹھیرا دیا ؞

Marfat.com

اور	←	ہم اُسکے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں ؛
پھر	←	ہم نے اُس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے ؛
ان میں	←	تمہارے لئے بہت سے میوے پیدا ہوتے ہیں ؛
اور	←	اُن میں سے تم کھاتے ہو ؛
اور	←	وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اُگتا ہے ؛
اور	←	تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے ؛
کہ	←	جو اُن کے پیٹوں میں ہے اُس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں ؛
اور	←	تمہارے لئے اُن میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں ؛
اور	←	بعض کو تم کھاتے بھی ہو ؛
اور	←	اُن پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ؛

مومنون — ۷۸ تا ۸۰	وَهُوَ الَّذِيٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○	اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (لیکن) تم کم شکر گزاری کرتے ہو ؛	
	وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○	اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے ؛	—
	وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○	اور وہی تو ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں ؛	~

سائنسی تجزیہ

اور وہی تو ہے جس نے ← تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ؛ ← (لیکن) تم کم شکر گزاری کرتے ہو۔

Marfat.com

اور وہی تو ہے جس نے ← تم کو زمین میں پیدا کیا ؛
اور اُسی کی طرف ← تم جمع ہو کر جاؤ گے ؛
اور وہی ہے جو ← زندگی بخشتا ؛
اور ← موت دیتا ہے ؛
اور ← رات اور دن کا بدلتے رہنا اُسی کا تصرف ہے ؛ ← کیا تم سمجھتے نہیں ؟

مؤمنون - ۸۴ تا ۹۰	قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) زمین اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) کس کا مال ہے ؛
	سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝	جھٹ بول اُٹھیں گے کہ خدا کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ؛
	قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝	(ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے) ؟ ؛
	سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝	بیساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) خدا ہی کی ہیں کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں ؛
	قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے۔ اور وہ پناہ دیتا ہے اور اُس کے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا ؛
	سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝	فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) خدا ہی کی ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے ؛
	بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝	بات یہ ہے کہ ہم نے اُن کے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ (جو بت پرستی کئے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں ؛

سائنسی تجزیہ

کہو اگر تم جانتے ہو تو

(بتاؤ کہ) ← زمین

Marfat.com

اور ← جو کچھ زمین میں ہے (سب) کس کا مال ہے ← جھٹ بول اُٹھیں گے کہ خدا کا۔

← کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔

ان سے پوچھو کہ ← سات آسمانوں کا کون مالک ہے ؟

اور ← عرشِ عظیم کا (کون) مالک (ہے) ؟ ← بیساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) خدا ہی کی ہیں۔

← کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں۔

کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو

(بتاؤ کہ) ← وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے ؟

اور ← وہ پناہ دیتا ہے ؟

اور ← اُس کے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا ← فوراً کہدیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) خدا ہی کی ہے

← کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے۔

← بات یہ ہے کہ ہم نے اُن کے پاس حق پہنچا دیا ہے۔

← اور یہ (جو بُت پرستی کئے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں۔

مؤمنون ـــ ۱۱۵	اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ۝	کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بیفائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے ؟	

Marfat.com

سائنسی تجزیہ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ ← ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے ؛

اور یہ کہ ← تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے ؟ ؛

نور ــــــ ۳۵	اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ ؕ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ ۙ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ؕ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○	خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے اُس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے اسمیں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے یعنی زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اسکا تیل خواہ آگ اُسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور خدا (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ؛

سائنسی تجزیہ

← خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے ؛

← اُس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے ؛

اور ← چراغ ایک قندیل میں ہے ؛

اور ← قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے ؛

← اُس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے

← (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب

Marfat.com

کی طرف ؛

(ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) ← اس کا تیل خواہ آگ اُسے نہ بھی چھوئے جلنے کو

تیار ہے ؛

← (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) ؛ ← خدا اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

← اور خدا (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے۔

← اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

نور ــــ ۴۳ تا ۴۵

آیات	ترجمہ
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر اُنکو آپس میں ملا دیتا ہے پھر اُنکو تہ بتہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے۔ اور آسمان میں جو (بادلوں کے) پہاڑ ہیں اُن سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اسکو برسا دیتا ہے۔ اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اُچکے لئے جاتی ہے ؛
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ؕ	خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے ؛
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	اور خدا ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو اُنمیں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعضے ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے ؛

Marfat.com

سائنسی تجزیہ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ← خدا ہی بادلوں کو چلاتا ہے ؞

پھر ← اُن کو آپس میں ملا دیتا ہے ؞

پھر ← اُن کو تہ بتہ کر دیتا ہے ؞

پھر تم دیکھتے ہو کہ ← بادل میں سے مینہ نکل کر برس رہا ہے ؞

اور ← آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں اُنسے اولے نازل کرتا ہے ؞ ← تو جس پر چاہتا ہے اسکو برسا دیتا ہے۔ ← اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔

اور ← بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اُس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اُچکے لئے جاتی ہے ؞

← خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے ؞ ← اہلِ بصارت کیلئے اِس میں بڑی عبرت ہے۔

اور ← خدا ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا ؞

تو ← اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں ؞

اور ← بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں ؞

اور ← بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں ؞ ← خدا جو چاہتا ہی پیدا کرتا ہے ؞

← بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

فرقان ـــ ۴۵ تا ۵۰	اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ	بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اُس کو (بے حرکت) ٹھیرا رکھتا پھر سورج

Marfat.com

دَلِیۡلًا ○	کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے ؛
ثُمَّ قَبَضۡنٰہُ اِلَیۡنَا قَبۡضًا یَّسِیۡرًا ○	پھر ہم اسکو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ؛
وَ ھُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الَّیۡلَ لِبَاسًا	اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ
وَّ النَّوۡمَ سُبَاتًا وَّ جَعَلَ	اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اُٹھ کھڑے ہونیکا
النَّھَارَ نُشُوۡرًا ○	وقت ٹھیرایا ؛
وَ ھُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ الرِّیٰحَ بُشۡرًۢا	اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں
بَیۡنَ یَدَیۡ رَحۡمَتِہٖ ۚ وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ	کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک
السَّمَآءِ مَآءً طَھُوۡرًا ○	(اور نتھرا ہوا) پانی برساتے ہیں ؛
لِّنُحۡیِۦَ بِہٖ بَلۡدَۃً مَّیۡتًا وَّ نُسۡقِیَہٗ	تاکہ اس سے شہر مُردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ
مِمَّا خَلَقۡنَاۤ اَنۡعَامًا وَّ اَنَاسِیَّ	کردیں اور پھر ہم اُسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں
کَثِیۡرًا ○	کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلاتے ہیں ؛
وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنٰہُ بَیۡنَھُمۡ لِیَذَّکَّرُوۡا ۫ۖ	اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح
فَاَبٰۤی اَکۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا	سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر
کُفُوۡرًا ○	بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا ؛

سائنسی تجزیہ

بھلا تم نے اپنے پروردگار

(کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ ← وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے ؛

اور اگر وہ چاہتا تو ← اُس کو (بے حرکت) ٹھہرا رکھتا ؛

پھر ← سورج کو اُس کا رہنما بنا دیتا ہے ؛

پھر ← ہم اُس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ؛

اور وہی تو ہے ← جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ ؛

اور ← نیند کو آرام بنایا ؛

اور ← دن کو اُٹھ کھڑے ہونیکا وقت ٹھیرایا ؛

اور وہی تو ہے جو ← اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری

Marfat.com

بنا کر بھیجتا ہے ؛

اور	← ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہوا) پانی برساتے ہیں ؛
تاکہ	← اُس سے شہرِ مُردہ (یعنی زمینِ اُفتادہ) کو زندہ کردیں ؛
اور پھر	← ہم اُسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلاتے ہیں ؛

← اور ہم نے اِس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں۔

← مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا۔

فرقان ۔۔۔۔ ۵۳ تا ۵۴	وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ○	اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا۔ ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانیوالا اور دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنادی ؛
	وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ○	اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اسکو صاحبِ نسب اور صاحبِ قرابت دامادی بنایا۔ اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ؛

سائنسی تجزیہ

اور وہی تو ہے	← جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا ؛
	← ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانیوالا ؛
اور	← دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا ؛
اور	← دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنادی ؛

Marfat.com

اور وہی تو ہے ← جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا ٭

پھر ← اُس کو صاحبِ نسب اور صاحبِ قرابتِ دامادی بنایا ٭

← اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے۔

فرقان ۔۔۔۔ ۵۹	الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِیْرًا ○	جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا (وہ جسکا نام رحمٰن یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو ٭	

سائنسی تجزیہ

← جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا ٭

پھر ← عرش پر جا ٹھہرا ٭ ← (وہ جس کا نام رحمٰن یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اسکا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔

فرقان ۔۔۔۔ ۶۱تا۶۲	تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ○ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ○	(اور خدا) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور اُنمیں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ٭ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے (جانے) والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے لیئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) ٭	

سائنسی تجزیہ

(اور خدا) بڑی برکت والا ہے ← جس نے آسمانوں میں برج بنائے ٭

Marfat.com

اور ← اُن میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ ؛

اور ← چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ؛

اور وہی تو ہے ← جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے (جانے) والا بنایا ؛

← (یہ باتیں) اُس شخص کیلئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں)۔

شعراء ــــ ۷ تا ۸	اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الْاَرْضِ کَمْ اَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ کُلِّ زَوْجٍ کَرِیْمٍ ○ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا کَانَ اَکْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ○	کیا اُنھوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہمنے اسمیں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اُگائی ہیں ؛ کچھ شک نہیں کہ اسمیں (قدرت خدا کی) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ؛

سائنسی تجزیہ

کیا اُنھوں نے ← زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہمنے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اُگائی ہیں ؛

← کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرتِ خدا کی) نشانی ہے

← مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

شعراء ۱۳۳ تا ۱۳۴	اَمَدَّکُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِیْنَ ○ وَجَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ○	اس نے تمہیں چارپایوں اور بیٹوں سے مدد دی ؛ اور باغوں اور چشموں سے ؛

سائنسی تجزیہ

اُس نے ← تمہیں چارپایوں اور بیٹوں سے مدد دی ؛

اور ← باغوں اور چشموں سے ؛

نمل ــــ ۶۰ تا ۶۱	اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا کَانَ	بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا (ہم نے) پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ

Marfat.com

	لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ	تم اُنکے درختوں کو اُگاتے تو کیا خدا کیساتھ کوئی اور بھی	
	اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ○	معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں؛	
	اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ	بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اسکے بیچ نہریں	
	خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ	بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور (کس نے) دو	
	وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ	دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ خدا نے بنایا)	
	ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ	تو کیا خدا کیساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں)	
	لَا يَعْلَمُوْنَ ○	بلکہ ان میں اکثر دانش نہیں رکھتے؛	

سائنسی تجزیہ

بھلا کس نے	← آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؛	
اور (کس نے)	← تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا؛	
(ہم نے) پھر	← ہم نے اس سے سرسبز باغ اُگائے؛	← تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم اُن کے درختوں کو اُگاتے۔
		← تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟
		← (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔
بھلا کس نے	← زمین کو قرارگاہ بنایا؛	
اور	← اُسکے بیچ نہریں بنائیں؛	
اور	← اسکے لئے پہاڑ بنائے؛	
اور (کس نے)	← دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی؛	← (یہ سب کچھ خدا نے بنایا) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟
		← (ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر دانش نہیں رکھتے۔

نمل ـــــ ۶۳ تا ۶۴	اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں	

Marfat.com

وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ	رستہ بتاتا اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے
يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ	آگے خوشخبری بناکر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہی)
اللّٰهِ ۭ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا	تو کیا خدا کیساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں)
يُشْرِكُوْنَ ۝	یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں خدا (کی شان) اس سے بلند ہے
اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ	بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اسکو بار بار
يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ	پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قُلْ هَاتُوْا	سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا
بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ	کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) کہدو
صٰدِقِيْنَ ۝	کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو:

سائنسی تجزیہ

بھلا کون ← تم کو جنگل

اور ← دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا

اور (کون) ← ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بناکر بھیجتا ہے ← (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟-

← (ہرگز نہیں)

بھلا کون ← خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا:

پھر ← اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے:

اور (کون) ← تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے: ← (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟

← (ہرگز نہیں) کہدو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

Marfat.com

	فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○	کہ اسمیں آرام کریں اور دنکو روشن (بنایا ہے کہ اس میں کام کریں) بیشک اسمیں مومن لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں۔	

سائنسی تجزیہ

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ← ہم نے رات کو (اس لئے) بنایا ہے کہ اُسمیں آرام کریں۔

اور ← دن کو روشن (بنایا ہے کہ اُسمیں کام کریں)۔ ← بیشک اسمیں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

نمل ——— ۸۸	وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ○	اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اُس روز) اس طرح اُڑتے پھرینگے جیسے بادل (یہ) خدا کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔	

سائنسی تجزیہ

اور ← تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں۔

مگر ← وہ (اُس روز) اس طرح اُڑتے پھریں گے جیسے بادل۔

(یہ) ← خدا کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ ← بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔

قصص ——— ۷۱ تا ۷۳	قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَاۗءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ○ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ	کہو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات (کی تاریکی) کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لادے۔ تو کیا تم سنتے نہیں۔ کہو تو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت تک	

Marfat.com

سَرْمَدًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ مَنْ اِلٰہٌ غَیْرُ اللّٰہِ	دن کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو
یَاْتِیْکُمْ بِلَیْلٍ تَسْکُنُوْنَ فِیْہِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ○	رات لا دے جسمیں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں ؟
وَمِنْ رَّحْمَتِہٖ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ وَالنَّہَارَ	اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور
لِتَسْکُنُوْا فِیْہِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ	دن کو بنایا تاکہ تم اسمیں آرام کرو اور (اس میں)
وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ○	اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ؛

سائنسی تجزیہ

کہو بھلا دیکھو تو ← اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات (کی تاریکی) کئے رہے ؛ ← تو خدا کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے۔

← تو کیا تم سنتے نہیں۔

کہو بھلا دیکھو تو ← اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے ؛ ← تو خدا کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جسمیں تم آرام کرو۔

← تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

اور اُس نے اپنی رحمت سے ← تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا ؛ ← تاکہ تم اس میں آرام کرو۔ اور (اُس میں) اُسکا فضل تلاش کرو۔

← اور تاکہ شکر کرو۔

عنکبوت	۱۹	اَوَلَمْ یَرَوْا کَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰہُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ ○	کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ خدا کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ خدا کو آسان ہے ؛

سائنسی تجزیہ

کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ ← خدا کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ؛

Marfat.com

پھر ← (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے ← یہ خدا کو آسان ہے۔

عنکبوت ــــ ۴۴	خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○	خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے ۔	

سائنسی تجزیہ

← خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے ۔

← کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

عنکبوت ــــ ۶۱	وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ○	اور اگر اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر فرمان کیا تو کہدینگے خدا نے ۔ تو پھر یہ کہاں اُلٹے جا رہے ہیں۔	

سائنسی تجزیہ

اور اگر اُن سے پوچھو کہ ← آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ۔

اور ← سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر فرمان کیا ← تو کہدینگے خدا نے ۔

← تو پھر یہ کہاں اُلٹے جا رہے ہیں

عنکبوت ــــ ۶۳	وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○	اور اگر تم اُن سے پُوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا۔ تو کہدیں گے کہ خُدا نے ۔ کہدو کہ خدا کا شکر ہے لیکن اُن میں اکثر نہیں سمجھتے ۔	

Marfat.com

سائنسی تجزیہ

اور اگر تم اُن سے پُوچھو کہ ← آسمان سے پانی کس نے برسایا ؛

پھر ← اُس سے زمین کو اُسکے مرنیکے بعد (کس نے) زندہ کیا ← تو کہدینگے خدا نے۔

← کہدو کہ خدا کا شکر ہے لیکن انمیں اکثر نہیں سمجھتے۔

روم ——— ۸	اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِہِمْ مَا خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَہُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّہِمْ لَکٰفِرُوْنَ ○	کیا اُنھوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اِن دونوں کے درمیان ہے انکو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے۔ اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں ؛	

سائنسی تجزیہ

کیا اُنھوں نے اپنے دل

میں غور نہیں کیا کہ ← خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے ؛

اور ← ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے ؛ ← اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں۔

روم ——— ۱۱	اَللّٰہُ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ ثُمَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ○	خدا ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اس کو پھر پیدا کریگا پھر تم اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے ؛	

سائنسی تجزیہ

← خدا ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے ؛

← وہی اس کو پھر پیدا کریگا ؛ ← پھر تم اُسی کیطرف لوٹ جاؤ گے

Marfat.com

روم — ۱۹ تا ۲۷

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ	وہی زندے کو مُردے سے نکالتا ہے اور (وہی) مُردے
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ	کو زندے سے نکالتا ہے اور (وہی) زمین کو اُس کے
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَ	مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (دوبارہ
كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ○	زمین میں سے) نکالے جاؤ گے ؛
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ	اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اُس نے
إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ○	تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو ؛
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ	اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اُس
أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا	نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں
وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ	تاکہ اُن کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ	میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں
يَتَفَكَّرُونَ ○	اُن کے لئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ؛
وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے
وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا۔ اور تمہاری زبانوں
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ	اور رنگوں کا جُدا جُدا ہونا۔ اہل دانش کیلئے ان
لِلْعَالِمِينَ ○	(باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ؛
وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا
وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّ	رات اور دن میں سونا اور اُس کے فضل کا تلاش
فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ	کرنا۔ جو لوگ سُنتے ہیں اُن کے لئے ان (باتوں) میں
يَسْمَعُونَ ○	(بہت سی) نشانیاں ہیں ؛
وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا	اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم
وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي	کو خوف اور اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور
بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ	آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر زمین کو اُس کے
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ	مرجانے کے بعد زندہ (و شاداب) کر دیتا ہے۔ عقل
يَعْقِلُونَ ○	والوں کیلئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ؛
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ	اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ

Marfat.com

بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ	آسمان اور زمین اُسکے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ تم
الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُمْ	کو زمین میں سے (نکلنے کے لئے) آواز دیگا تو تم جھٹ
تَخْرُجُوْنَ ○	نکل پڑو گے ؛
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان
وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ	وغیرہ) ہیں اُسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام
قٰنِتُوْنَ ○	اسکے فرمانبردار ہیں ؛
وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ	اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے
يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ	پھر اُسے دوبارہ پیدا کریگا۔ اور یہ اسکو بہت
الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اُسکی شان
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○	نہایت بلند ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ؛

سائنسی تجزیہ

← وہی زندے کو مُردے سے نکالتا ؛

اور ← (وہی) مُردے کو زندے سے نکالتا ہے ؛

اور ← (وہی) زمین کو اُس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے ؛

اور ← اسی طرح تم (دوبارہ زمین میں سے) نکالے جاؤ گے ؛

اور اُسی کے نشانات

(اور تصرفات) میں سے

ہے کہ ← اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا ؛

پھر ← اب تم انسان ہوکر جابجا پھیل رہے ہیں ؛

اور اُسی کے نشانات

(اور تصرفات) میں سے

ہے کہ ← اُس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں ؛

تاکہ ← اُن کی طرف مائل ہوکر آرام حاصل کرو ؛

اور ← تم میں محبت اور مہربانی پیدا کردی ؛ ← جو لوگ غور کرتے ہیں اُن

Marfat.com

کے لئے اِن باتوں میں بہت
سی) نشانیاں ہیں۔

اور اُسی کے نشانات
(اور تصرفات) میں
سے ہے ← آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا؛
اور ← تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جُدا جُدا ہونا؛ ← اہل دانش کے لئے اِن
(باتوں) میں (بہت سی)
نشانیاں ہیں۔

اور اُسی کے نشانات
(اور تصرفات) میں
سے ہے ← تمہارا رات اور دِنیں سونا اور اُسکے فضل کا تلاش
کرنا ← جو لوگ سُنتے ہیں اُن کے
لئے اِن (باتوں) میں
(بہت سی) نشانیاں ہیں۔

اور اُسی کے نشانات
(اور تصرفات) میں سے
ہے کہ ← تم کو خوف اور اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے؛
اور ← آسمان سے مینہ برساتا ہے؛
پھر ← زمین کو اُس کے مرجانے کے بعد زندہ (وشاداب)
کر دیتا ہے؛ ← عقل والوں کے لئے اِن
(باتوں) میں (بہت سی)
نشانیاں ہیں۔

اور اُسی کے نشانات
(اور تصرفات) میں سے
ہے کہ ← آسمان اور زمین اُسکے حکم سے قائم ہیں؛

Marfat.com

پھر ← جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لئے) آواز دیگا تو تم جھٹ نکل پڑو گے ؛

اور ← آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ) ہیں اُسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اُسکے فرمانبردار ہیں ؛

اور ← وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے

پھر ← اُسے دوبارہ پیدا کریگا ؛ ← اور یہ اُسکو بہت آسان ہے
← اور آسمانوں اور زمین میں اُس کی شان نہایت بلند ہے
← اور وہ غالب حکمت والا ہے

روم — ۴۰	اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں ماریگا، پھر زندہ کریگا۔ بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور (اُس کی شان) اُن کے شریکوں سے بلند ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

خدا ہی تو ہے ← جس نے تم کو پیدا کیا ؛

پھر ← تم کو رزق دیا ؛

پھر ← تمہیں ماریگا ؛

پھر ← زندہ کریگا ؛ ← بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو اِن کاموں میں سے کچھ کر سکے۔
← وہ پاک ہے اور (اُسکی شان) اُنکے شریکوں سے بلند ہے۔

Marfat.com

روم ـــــ ۴۶	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○	اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اُسکے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے (روزی) طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو ۔	

سائنسی تجزیہ

اور اُسی کی نشانیوں

میں سے ہے کہ ← ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں۔

← تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے۔

← اور تاکہ اُس کے حکم سے کشتیاں چلیں۔

← اور تاکہ تم اُسکے فضل سے (روزی) طلب کرو۔

← عجب نہیں کہ تم شکر کرو۔

روم ـــــ ۴۸ تا ۵۰	اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ○ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ○ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ	خدا ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو اُبھارتی ہیں۔ پھر خدا اسکو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور تہ بتہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اُسکے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے۔ پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اُسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ۔ اور بیشتر تو وہ مینہ کے اُترنے سے پہلے نا اُمید ہو رہے تھے ۔ تو (اے دیکھنے والے) خدا کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اُسکے مرنے کے	

Marfat.com

ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ	بعد زندہ کرتا ہے بیشک وہ مُردوں کو زندہ کرنیوالا ہے۔
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ؛
وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا	اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اسکے سبب)
لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ	کھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد (ہوگئی ہے)، تو اس کے
يَكْفُرُوْنَ ۝	بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں ؛
فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ	تو تم مُردوں کو بات نہیں سُنا سکتے اور نہ بہروں کو
الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝	جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سُنا سکتے ہو؛
وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ	اور نہ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے (نکال کر)
ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا	راہِ راست پر لا سکتے ہو۔ تم تو اُن ہی لوگوں کو
مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ	سُنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو
مُّسْلِمُوْنَ ۝	وہی فرمانبردار ہیں ؛
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ	خدا ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں) کمزور
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً	حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا	عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا
وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَ	دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب
هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝	دانش (اور) صاحبِ قدرت ہے ؛

سائنسی تجزیہ

خدا ہی تو ہے جو ← ہواؤں کو چلاتا ہے ؛

تو ← وہ بادل کو ابھارتی ہیں ؛

پھر ← خدا اُس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بتہ کر دیتا ہے ؛

پھر ← تم دیکھتے ہو کہ اُس کے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے ؛

پھر ← جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اُسے برسا دیتا ہے ؛ ← تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

← اور پیشتر تو وہ مینہ کے اُترنے سے پہلے نااُمید ہو رہے تھے۔

تو (اے دیکھنے والے) خدا کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ ← وہ کس طرح زمین کو اُس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے :۔

← بیشک وہ مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔

← اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

← اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد (ہو گئی ہے) تو اُس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔

← تو تم مُردوں کو (بات) نہیں سُنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سُنا سکتے ہو۔

← اور نہ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے (نکال کر) راہِ راست پر لا سکتے ہو۔

← تم تو اُن ہی لوگوں کو سُنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں

Marfat.com

پر ایمان لاتے ہیں۔

← سو وہی فرمانبردار ہیں۔

خدا ہی تو ہے ← جس نے تم کو (ابتداء میں) کمزور حالت میں پیدا کیا

پھر ← کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی ؀

پھر ← طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا ؀ ← وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

← اور وہ صاحب دانش (اور) صاحب قدرت ہے

لقمان ــــ ۱۰ تا ۱۱	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ○ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○	اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا نہ دے اور اسمیں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اُس سے) اُسمیں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں؀ یہ تو خدا کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ خدا کے سوا جو لوگ ہیں اُنھوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں ؀

سائنسی تجزیہ

اُسی نے ← آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا ؀ ← جیسا کہ تم دیکھتے ہو۔

اور ← زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے ؀

تاکہ ← تم کو ہلا نہ دے ؀

اور ← اُس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے ؀

اور ہم ہی نے ← آسمان سے پانی نازل کیا ؀

پھر (اُس سے) ← اُس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں ؀ ← یہ تو خدا کی پیدائش ہے۔

Marfat.com

← تو مجھے دکھاؤ کہ خدا کے سوا جو لوگ ہیں اُنھوں نے کیا پیدا کیا ہے ؟

← حقیقت یہ ہے کہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں۔

لقمان ـــــ ۱۴	وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝	اور ہم نے انسان کو جسے اُس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اُٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار) دو برس میں اسکا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔	

سائنسی تجزیہ

اور ← ہم نے انسان کو جسے اُس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اُٹھائے رکھتی ہے ؛

← (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے)

اور ← (آخر کار) دو برس میں اُس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے ؛

← (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ۔

← اور اپنے ماں باپ کا بھی

← (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

Marfat.com

لقمان —— ۲۰	اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ ظَاہِرَۃً وَّبَاطِنَۃً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا کِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ○	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو خدا نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن ؛	

سائنسی تجزیہ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ← جو کچھ آسمانوں میں

اور ← جو کچھ زمین میں ہے ← سب کو خدا نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے۔

← اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں

← اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔

← (باوجودیکہ) نہ علم رکھتے ہیں

← اور نہ ہدایت (پائے ہوئے ہیں)

← اور نہ کتاب روشن (سے فیض یافتہ ہیں)۔

لقمان —— ۲۵	وَلَئِنْ سَاَلْتَہُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰہُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ ؕ بَلْ اَکْثَرُہُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ○	اور اگر تم اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اُٹھیں گے کہ خدا نے۔ کہدو کہ خدا کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے ؛	

Marfat.com

سائنسی تجزیہ

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ← آسمان
اور ← زمین کو کس نے پیدا کیا ← تو بول اُٹھیں گے کہ خدا نے
← کہدو کہ خدا کا شکر ہے لیکن اُن میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے

لقمان - ۲۸ تا ۲۹	مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ○	خدا کو تمہارا پیدا کرنا اور جِلا اُٹھانا ایک شخص (کے پیدا کرنے اور جِلا اُٹھانے) کی طرح ہے۔ بیشک خدا سُننے والا دیکھنے والا ہے	
	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ز كُلٌّ يَّجْرِیْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے	

← (خدا کو) تمہارا پیدا کرنا
اور ← جِلا اُٹھانا ایک شخص (کے پیدا کرنے اور جِلا اُٹھانے) کی طرح ہے ← بیشک خدا سُننے والا دیکھنے والا ہے۔

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ← خدا ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے
اور ← اُسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے
ہر ایک ← ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے ← اور یہ کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے

لقمان - ۳۱ تا ۳۲	اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِى الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں	

Marfat.com

		إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ○ وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ○	دکھائے۔ بیشک اسمیں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں ؛ اور جب اُن پر (دریا کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو خدا کو پکارنے (اور) خالص اسکی عبادت کرنے لگتے ہیں۔ پھر جب اُن کو نجات دیکر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں ؛	

سائنسی تجزیہ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ — خدا ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں ؛ — تاکہ وہ تمکو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے
— بیشک اسمیں ہر صبر کرنیوالے (اور) شکر کرنیوالے کیلئے نشانیاں ہیں۔

اور جب اُن پر — (دریا کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں ؛ — تو خدا کو پکارنے (اور) خالص اُس کی عبادت کرنے لگتے ہیں۔

پھر جب — وہ اُن کو نجات دیکر خشکی پر پہنچا دیتا ہے ؛ — تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔
— اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں۔

لقمان	۳۴ ✓	إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ○	خدا ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے۔ اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ) اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کریگا۔ اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئیگی بیشک خدا ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے ؛	—

سائنسی تجزیہ

← خدا ہی کو قیامت کا علم ہے ؛

اور ← وہی مینہ برساتا ہے ؛

Marfat.com

اور	← وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ) ؛
اور	← کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کریگا ؛
اور	← کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی ؛
	← بیشک خدا ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے۔

سجدہ ــــ ۴ تا ۱۱	اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ○	خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا اسکے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنیوالا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ؛
	یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ○	وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی اس کی طرف صعود (اور رجوع) کریگا ؛
	ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ○	یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا (اور) غالب (اور) رحم والا (خدا) ہے ؛
	الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ○	جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اسکو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا ؛
	ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ○	پھر اُس کی نسل خلاصے سے (یعنی حقیر پانی سے) پیدا کی ؛
	ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○	پھر اُس کو درست کیا پھر اسمیں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو ؛
	وَقَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ بَلْ هُمْ	اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائینگے تو کیا ازسرنو پیدا ہونگے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ

Marfat.com

	بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ○	اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں ؛	
	قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ○	کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہی تمہاری رُوحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے ؛	

سائنسی تجزیہ

خدا ہی تو ہے جس نے ← آسمان اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا؛

پھر ← عرش پر قائم ہوا؛ ← اُس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے۔
← اور نہ سفارش کرنیوالا۔
← کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

وہی ← آسمان سے زمین تک (کے)، ہر کام کا انتظام کرتا ہے؛

پھر ← وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی، اسکی طرف صعود (اور رُجوع) کریگا؛ ← یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا (اور) غالب (اور) رحم والا (خدا) ہے۔

جس نے ← ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اُس کو پیدا کیا؛

اور ← انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا؛

پھر ← اُس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی؛

پھر ← اُس کو درست کیا؛

پھر ← اُسمیں اپنی (طرف سے) رُوح پھونکی؛

Marfat.com

اور ← تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے :۔ ← مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔

← اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہو جائینگے تو کیا از سرِ نو پیدا ہونگے۔

← حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں۔

← کہدو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے

← پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

سجدہ ـــــ ۲۷	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ○	کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے اُن کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟	

سائنسی تجزیہ

کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ ← ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں :۔

پھر ← اُس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں :۔

جس میں سے ← اُن کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں) :۔ ← تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟

سبا ـــــ ۹ تا ۱۳	أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	کیا انھوں نے اس کو نہیں دیکھا جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے۔ یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو اُن کو زمین دھنسا دیں یا اُن پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے	

Marfat.com

لَاٰیَۃً لِّکُلِّ عَبۡدٍ مُّنِیۡبٍ ۝	والا ہے ایک نشانی ہے ؛
وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضۡلًا ؕ	اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی ۔
یٰجِبَالُ اَوِّبِیۡ مَعَہٗ وَالطَّیۡرَ ۚ	اے پہاڑو! ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو
وَاَلَنَّا لَہُ الۡحَدِیۡدَ ۝	(انکا مسخر کر دیا) اور اُن کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا؛
اَنِ اعۡمَلۡ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرۡ فِی	کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو
السَّرۡدِ وَاعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ اِنِّیۡ بِمَا	اور نیک عمل کرو ۔ جو عمل تم کرتے ہو میں اُنکو دیکھنے
تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ۝	والا ہوں ؛
وَلِسُلَیۡمٰنَ الرِّیۡحَ غُدُوُّہَا شَہۡرٌ	اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا اسکی صبح
وَّرَوَاحُہَا شَہۡرٌ ۚ وَاَسَلۡنَا لَہٗ عَیۡنَ	کی منزل ایک مہینہ کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی
الۡقِطۡرِ ؕ وَمِنَ الۡجِنِّ مَنۡ یَّعۡمَلُ بَیۡنَ	مہینہ بھر کی ہوتی ۔ اور اُن کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ
یَدَیۡہِ بِاِذۡنِ رَبِّہٖ ؕ وَمَنۡ یَّزِغۡ	بہا دیا تھا ۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو اُنکے پروردگار
مِنۡہُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا نُذِقۡہُ	کے حکم سے اُنکے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے
مِنۡ عَذَابِ السَّعِیۡرِ ۝	حکم سے پھریگا اسکو ہم (جہنم کی) آگ کا مزا چکھائیں گے ؛
یَعۡمَلُوۡنَ لَہٗ مَا یَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِیۡبَ	وہ جو چاہتے یہ اُن کے لئے بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور
وَتَمَاثِیۡلَ وَجِفَانٍ کَالۡجَوَابِ وَقُدُوۡرٍ	(بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی
رّٰسِیٰتٍ ؕ اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُکۡرًا ؕ	جگہ رکھی رہیں ۔ اے اؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو
وَقَلِیۡلٌ مِّنۡ عِبَادِیَ الشَّکُوۡرُ ۝	اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں ؛

سائنسی تجزیہ

کیا انھوں نے اسکو نہیں

دیکھا ← جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین ← اگر ہم چاہیں تو اُن کو زمین میں دھنسا دیں ۔

← یا اُن پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں ۔

← اسمیں ہر بندے کے لیے جو رجوع کرنیوالا ہے ایک

Marfat.com

نشانی ہے۔

اور ← ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی ٭

اے ← پہاڑو! اُن کے ساتھ تسبیح کرو ٭

اور ← پرندوں کو (اُن کا مسخر کر دیا) ٭

اور ← اُن کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا ٭

کہ ← کشادہ زرہیں بناؤ ٭

اور ← کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو ٭ ← اور نیک عمل کرو۔

← جو عمل تم کرتے ہو میں اُنکو دیکھنے والا ہوں

اور ← ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا ٭

اس کی ← صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی ٭

اور ← شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی ٭

اور ← اُن کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا ٭

اور ← جنوں میں سے ایسے تھے جو اُن کے پروردگار کے حکم سے اُن کے آگے کام کرتے تھے ٭ ← اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھریگا اسکو ہم جہنم کی آگ کا مزہ چکھائیں گے

وہ جو چاہتے ← یہ اُن کے لئے بناتے یعنی قلعے ٭

اور ← مجسمے ٭

اور ← (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی ہیں ٭ ← اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو۔

← اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔

Marfat.com

سبا ۲۴	قُلۡ مَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰہُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوۡ اِیَّاکُمۡ لَعَلٰی هُدًی اَوۡ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ○	پوچھو کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو کہ خدا، اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں یا صریح گمراہی میں ⁂	

سائنسی تجزیہ

پوچھو کہ ← تمکو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے ؟ ← کہو کہ خدا۔
← اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں یا صریح گمراہی میں۔

فاطر ۳	یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ ؕ هَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَیۡرُ اللّٰہِ یَرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ ۫ۖ فَاَنّٰی تُؤۡفَکُوۡنَ ○	لوگو! خدا کے جو تم پر احسانات ہیں اُن کو یاد کرو۔ کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو ⁂	

سائنسی تجزیہ

لوگو خدا کے جو تم پر احسانات ہیں اُن کو یاد کرو ← کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے ؟ ← اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔
← پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو۔

فاطر ۹	وَ اللّٰہُ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیۡرُ سَحَابًا فَسُقۡنٰهُ اِلٰی بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحۡیَیۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ کَذٰلِکَ النُّشُوۡرُ ○	اور خدا ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو اُبھارتی ہیں پھر ہم اسکو ایک بیجان شہر کیطرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مُردوں کو جی اُٹھنا ہوگا ⁂	

سائنسی تجزیہ

Marfat.com

اور خدا ہی تو ہے ← جو ہوائیں چلاتا ہے ؛

اور ← وہ بادل کو اُبھارتی ہیں ؛

پھر ← ہم اُس کو بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں ؛

پھر ← اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں ؛ ← اسی طرح سے مُردوں کو بھی اُٹھنا ہوگا۔

فاطر ـــ ۱۱ تا ۱۳	وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○	اور خدا ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ اور نہ کسی بڑے عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اُس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے بیشک یہ خدا کو آسان ہے ؛
	وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○	اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے۔ اور یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ؛
	يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ	وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے۔ اُسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی

Marfat.com

مِن قِطمِیرٍ○	تو (کسی چیز کے) مالک نہیں ۔	

سائنسی تجزیہ

اور خدا ہی نے ← تم کو مٹی سے پیدا کیا ۔

پھر ← نطفے سے ۔

پھر ← تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا ۔

اور ← کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے ۔

اور ← نہ جنتی ہے ۔ ← مگر اس کے علم سے ۔

اور ← نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے ۔

اور ← نہ اُس کی عمر کم کی جاتی ہے ۔ ← مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے ۔

← بیشک یہ خدا کو آسان ہے ۔

اور ← دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے ۔

← یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے ۔

اور ← یہ کھاری ہے کڑوا ۔

اور ← سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو ۔

اور ← زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو ۔ ← اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو ۔

← اور تاکہ شکر کرو ۔

← وہی رات کو دن میں داخل کرتا ۔

اور ← (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے ۔

Marfat.com

اور ← اُسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ؛

ہر ایک ← ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے ؛ ← یہی خدا تمہارا پروردگار ہے

← اُسی کی بادشاہی ہے۔

← اور جن لوگوں کو تم اُسکے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں۔

فاطر ۔۔۔ ۲۷ تا ۲۸	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ○ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ○	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اُس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سُرخ رنگوں کے قطعات ہیں۔ اور (بعض) کالے سیاہ ہیں ؛ انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں۔ خدا سے تو اسکے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک خدا غالب (اور) بخشنے والا ہے ؛

سائنسی تجزیہ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ← خدا نے آسمان سے مینہ برسایا ؛

تو ہم نے ← اُس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کیئے ؛

اور ← پہاڑوں میں سفید اور سُرخ رنگوں کے قطعات ہیں۔ اور (بعض) کالے سیاہ ہیں ؛

← انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں کے بھی کئی

Marfat.com

طرح کے رنگ ہیں ٭

← خدا سے تو اسکے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں۔
← بیشک خدا غالب (اور) بخشنے والا ہے۔

فاطر ـــــ ۴۱	اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○	خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں جو اُن کو تھام سکے۔ بیشک وہ بُردبار (اور) بخشنے والا ہے ٭	✓	

سائنسی تجزیہ

خداہی ← آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں ٭ ← اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں جو اُن کو تھام سکے۔
← بیشک وہ بردبار بخشنے والا ہے۔

یٰس ـــ ۳۳ تا ۳۵	وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ○	اور ایک نشانی اُن کے لئے زمین مُردہ ہے کہ ہم نے اُس کو زندہ کیا اور اسمیں سے اناج اُگایا۔ پھر یہ اسمیں سے کھاتے ہیں ٭	✓	
	وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ○	اور اسمیں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اسمیں چشمے جاری کر دیئے ٭	✓	
	لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○	تاکہ یہ اُنکے پھل کھائیں اور اُنکے ہاتھوں نے تو اُن کو نہیں بنایا تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ٭		

Marfat.com

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا	وہ خدا پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ	اُنکے اور جن چیزوں کی اُن کو خبر نہیں سب کے
وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ○	جوڑے بنائے ؛
وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚۖ نَسْلَخُ	اور ایک نشانی اُن کے لئے رات ہے کہ اسمیں سے
مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ	ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُس وقت اُن پر اندھیرا
مُّظْلِمُوْنَ ○	چھا جاتا ہے ؛
وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ	اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے - یہ
ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ○	(خدائے) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ	اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ○	(گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ؛
لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ	نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے
الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ	اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے اور سب
وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ○	اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ؛
وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ	اور ایک نشانی اُن کے لئے یہ ہے کہ ہمنے اُنکی اولاد
فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ○	کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ؛
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا	اور اُن کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر
یَرْكَبُوْنَ ○	وہ سوار ہوتے ہیں ؛
وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ	اور اگر ہم چاہیں تو اُن کو غرق کر دیں - پھر نہ تو اُنکا
لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ○	کوئی فریاد رس ہو اور نہ اُن کو رہائی ملے ؛

الا رحمۃ منا و متاعا الی حین

سائنسی تجزیہ

اور ایک نشانی اُن کے

لئے ← زمین میں مُردہ ہے ؛

کہ ← ہم نے اُس کو زندہ کیا ؛

اور ← اُس میں سے اناج اُگایا ؛ ← پھر یہ اُسمیں سے کھاتے ہیں

اور ← اُسمیں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے ؛

Marfat.com

اور ← اُس میں چشمے جاری کر دیئے ؛

تاکہ ← یہ اُن کے پھل کھائیں ؛ ← اور اُن کے ہاتھوں نے تو اُن کو نہیں بنایا ۔

← تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے ؟

* وہ خدا پاک ہے ← جس نے زمین کی نباتات کے اور خود اُن کے اور جن چیزوں کی اُن کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے ؛

اور ایک نشانی ← اُن کے لئے رات ہے ؛

کہ ← اُس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں ؛

تو ← اُس وقت اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے ؛

اور ← سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے ؛ ← یہ (خدائے) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ۔

اور ← چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں ؛

یہاں تک کہ ← (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ؛

← نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے ؛

اور ← نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے ؛

اور ← سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ؛

اور ایک نشانی ← اُن کے لئے یہ ہے کہ ہم نے اُن کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ؛

اور ← اُن کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ؛ ← اور اگر ہم چاہیں تو اُن کو غرق کر دیں ۔

← پھر نہ تو اُن کا کوئی فریادرس ہو اور نہ اُن کو رہائی ملے ۔

Marfat.com

یٰسٓ ــــ ۶۸	وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ○	اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اُسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں ؟	

سائنسی تجزیہ

اور ← جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اُسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں ؛

ــ تو کیا سمجھتے نہیں ؟

یٰسٓ ــــ ۷۱ تا ۷۳	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ○ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ○ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ○	کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہمنے اپنے ہاتھوں سے بنائیں اُن میں سے ہم نے اُن کے لئے چارپائے پیدا کر دیئے اور یہ اُنکے مالک ہیں ؛ اور اُن کو اُنکے قابو میں کر دیا تو کوئی تو اُن میں سے اُن کی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں ؛ اور اُن میں اُن کے لئے (اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا یہ شکر نہیں کرتے ؟	

سائنسی تجزیہ

کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا ← جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ؛

اُن میں سے ← ہم نے اُن کے لئے چارپائے پیدا کر دیئے ؛ ← اور یہ اُنکے مالک ہیں۔

← اور اُن کو اُنکے قابو میں کر دیا۔

← تو کوئی تو اُن میں سے اُنکی سواری ہے۔

← اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔

← اور اُن میں اُنکے لئے فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔

← تو کیا یہ شکر نہیں کرتے ؟

یٰسٓ ــــ ۷۷ تا ۸۲	أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ○	کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہمنے اسکو نطفے سے پیدا کیا۔ پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا ؛	

Marfat.com

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ	اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی
مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ	پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ
رَمِيْمٌ ○	ہو جائیں گی تو اُن کو کون زندہ کریگا؟
قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ	کہدو کہ اُن کو وہ زندہ کریگا جس نے اُن کو پہلی بار
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ○	پیدا کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ	(وہی) جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ
نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ	پیدا کی پھر تم اس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر اُن) سے آگ
تُوْقِدُوْنَ ○	نکالتے ہو
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کیا وہ اس
بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ	بات پر قادر نہیں کہ (ان کو پھر) ویسے ہی پیدا
بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ	کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنیوالا
الْعَلِيْمُ ○	(اور) علم والا ہے
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ	اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○	تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے

سائنسی تجزیہ

کیا انسان نے نہیں دیکھا ← ہم نے اُس کو نطفے سے پیدا کیا

← پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا۔

← اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا۔

← اور اپنی پیدائش کو بھول گیا

← کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو انکو کون زندہ کریگا؟

← کہدو کہ اُن کو وہ زندہ کریگا جس نے اُن کو پہلی بار پیدا

Marfat.com

کیا تھا۔

← اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے۔

(وہی) ← جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی ؛

پھر ← تم اُس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر اُن) سے آگ نکالتے ہو ؛

بھلا ← جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (اُن کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے ؛

← کیوں نہیں۔

← اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور) علم والا ہے۔

← اُس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

صافات ــــ ۵ تا ۷	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ	جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سبکا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونیکے مقامات کا بھی مالک ہے ؛	
	اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِزِيۡنَةِ اۨلۡكَوَاكِبِ ۙ	بیشک ہم ہی نے آسمانِ دُنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ؛	
	وَحِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ	اور ہر شیطان سرکش سے اسکی حفاظت کی ؛	

سائنسی تجزیہ

جو ← آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے ؛

اور ← سورج کے طلوع ہونیکے مقامات کا بھی مالک ہے ؛

Marfat.com

بیشک ← ہم ہی نے آسمانِ دُنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا۔

← اور ہر شیطان سرکش سے اسکی حفاظت کی۔

صافات —— ۱۱	فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ○	تو اُن سے پوچھو کہ اُن کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے اُن کا ؟ اُنھیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے۔	

سائنسی تجزیہ

تو اُن سے پوچھو کہ اُن

کا بنانا مشکل ہے ← یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے اُن کا ؟

← ہم نے اُنھیں چپکتے گارے سے بنایا ہے۔

ص —— ۲۷	وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ○	اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (کائنات) اُن میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا یہ اُن کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔	

سائنسی تجزیہ

اور ← ہم نے آسمان ؛

اور ← زمین کو ؛

اور ← جو (کائنات) اُن میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا ؛

← یہ اُن کا گمان ہے جو کافر ہیں

← سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔

Marfat.com

ص ـــــ ۳۶	فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ○	پھر ہمنے ہوا کو اُنکے زیرِ فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے اُنکے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی ؛	/

سائنسی تجزیہ

پھر ← ہم نے ہوا کو اُن کے زیرِ فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے اُنکے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی ؛

ص ـــــ ۶۶	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ○	جو آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) اُنہیں ہے سب کا مالک ہے ۔ غالب (اور) بخشنے والا ؛	ـ

سائنسی تجزیہ

جو ← آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) اُن میں ہے سب کا مالک ہے ؛
← غالب (اور) بخشنے والا

ص ـــــ ۷۱ تا ۷۲	إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن طِينٍ ○ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ○	جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں ؛ جب اس کو درست کرلوں اور اسمیں اپنی روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا ؛	

سائنسی تجزیہ

جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ ← میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں ؛
جب ← اُس کو درست کرلوں ؛
اور ← اُس میں اپنی رُوح پھونک دوں ؛ ← تو اُس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ۔

Marfat.com

زمر ۵ تا ۶

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ○	اُسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو بس میں رکھا ہے۔ سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے ؛
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ○	اُسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اسکا جوڑا بنایا اور اُسی نے تمہارے لئے چارپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے اُسی کی بادشاہی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو ؛

سائنسی تجزیہ

← اُسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے ؛

(اور) ← وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے ؛

اور ← دن کو رات پر لپیٹتا ہے ؛

اور ← اُسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے

← سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے ؛ ← دیکھو وہی غالب بخشنے والا ہے۔

← اُسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا ؛

پھر ← اُس سے اُس کا جوڑا بنایا ؛

اور ← اُسی نے تمہارے لئے چارپایوں میں آٹھ جوڑے بنائے ؛

Marfat.com

← وہی تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک طرح ؛

پھر ← دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے ؛ ← یہی خدا تمہارا پروردگار ہے

← اُسی کی بادشاہی ہے۔

← اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

← پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو۔

زمر ——— ۲۱	اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيۡعَ فِى الۡاَرۡضِ ثُمَّ يُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ○	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پانی نازل کرتا، پھر اُس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اُس کو دیکھتے ہو کہ زرد (ہو گئی ہے)، پھر اُسے چُورا چورا کر دیتا ہے بیشک اسمیں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے ؛	—

سائنسی تجزیہ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ← خدا آسمان سے پانی نازل کرتا ہے ؛

پھر ← اُس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا ؛

پھر ← اُس سے کھیتی اُگاتا ہے ؛

← جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں ؛

پھر ← وہ خشک ہو جاتی ہے ؛

تو ← تم اُس کو دیکھتے ہو کہ، زرد (ہو گئی ہے) ؛

پھر ← اُسے چُورا چورا کر دیتا ہے ؛ ← بیشک اسمیں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔

زمر ——— ۴۲	اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الۡاَنۡفُسَ حِيۡنَ مَوۡتِهَا وَالَّتِىۡ لَمۡ تَمُتۡ فِىۡ مَنَامِهَا ۚ فَيُمۡسِكُ	خدا لوگوں کے مرنے کے وقت اُنکی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (اُنکی رُوحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے)	

Marfat.com

	الَّتِیۡ قَضٰی عَلَیۡہَا الۡمَوۡتَ وَ یُرۡسِلُ الۡاُخۡرٰۤی اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ○	پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے اُن کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کیلئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں اُن کے لئے اسمیں نشانیاں ہیں ؛	

سائنسی تجزیہ

← خدا لوگوں کے مرنے کے وقت اُنکی روحیں قبض کر لیتا ہے ؛

اور ← جو مرے نہیں (اُن کی روحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے) ؛

پھر ← جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے اُن کو روک رکھتا ہے ؛

اور ← باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے ؛

← جو لوگ فکر کرتے ہیں اُن کے لئے اسمیں نشانیاں ہیں۔

زمر ـــ ۶۲ تا ۶۳	اَللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیۡءٍ ۫ وَّ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ وَّکِیۡلٌ ○ لَہٗ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ○	خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے ؛ اُسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں ؛	/

سائنسی تجزیہ

خدا ہی ← ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے ؛

اور وہی ← ہر چیز کا نگراں ہے ؛

اُسی کے پاس ← آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں ؛

← اور جنھوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

زمر ـــ ۶۸ تا ۶۹	وَ نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَصَعِقَ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ	اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں	

Marfat.com

	وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰہُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِیْہِ اُخْرٰی فَاِذَا ھُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ ○ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّھَا وَوُضِعَ الْکِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ وَالشُّھَدَآءِ وَقُضِیَ بَیْنَھُمْ بِالْحَقِّ وَھُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ○	اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو خدا چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے ؂ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اُٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور (اور) گواہ حاضر کئے جائیں گے اور اُن میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی ؂	

سائنسی تجزیہ

اور ← جب صور پھونکا جائے گا ؂

تو ← جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے ؂ ← مگر وہ جن کو خدا چاہے۔

پھر ← دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے ؂

اور ← زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اُٹھے گی ؂ ← اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھدی جائیگی۔

← اور پیغمبر اور (اور) گواہ حاضر کئے جائیں گے۔

← اور اُن میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا۔

← اور بے انصافی نہیں کیجائیگی۔

مومن ——— ۱۳	ھُوَ الَّذِیْ یُرِیْکُمْ اٰیٰتِہٖ وَیُنَزِّلُ لَکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا یَتَذَکَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ○	وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اُتارتا ہے اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اُس کی طرف) رجوع کرتا ہے ؂	

سائنسی تجزیہ

Marfat.com

وہی تو ہے ← جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے ؛

اور ← تم پر آسمان سے رزق اُتارتا ہے ؛ ← اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اُس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔

مومن ـــــ ۵۷	لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ؛	

سائنسی تجزیہ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت

بڑا کام ہے ؛ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

مومن ـــــ ۶۱	اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ○	خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو) بے شک خدا لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ؛	

سائنسی تجزیہ

خدا ہی تو ہے ← جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اُس میں آرام کرو ؛

اور ← دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو) ؛ ← بیشک خدا لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔

← لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے

مومن ـــــ ۶۴	اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ښ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○	خدا ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھیرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے۔ پس خدائے پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

Marfat.com

خدا ہی تو ہے ← جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھیرنے کی جگہ ؛
اور ← آسمان کو چھت بنایا ؛
اور ← تمہاری صورتیں بنائیں ؛
اور ← صورتیں بھی اچھی بنائیں ؛
اور ← تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں ؛ ← یہی خدا تمہارا پروردگار ہے
← پس خدائے پروردگار عالم
بہت ہی بابرکت ہے۔

مومن ۔۔ ۶۷تا۶۹	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ ۖ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○	وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو ؛	
	هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ○	وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ؛	
	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ○	کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں ؛	

سائنسی تجزیہ

وہی تو ہے ← جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا ؛
پھر ← نطفہ بنا کر ؛
پھر ← لوتھڑا بنا کر ؛
پھر ← تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) ؛
پھر ← تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو ؛
پھر ← بوڑھے ہو جاتے ہو ؛

Marfat.com

اور ← کوئی تم میں سے پہلے ہی مرجاتا ہے ؛

اور ← تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو؛ ← اور تاکہ تم سمجھو۔

وہی تو ہے ← جو جلاتا اور مارتا ہے ؛

پھر ← جب وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے
تو کہہ دیتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہوجاتا ہے ؛ ← کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔

← یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟

مومن ــــ ۷۹ تا ۸۱	اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ○ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ○	خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چارپائے بنائے تاکہ اُن میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو اور تمہارے لئے اُن میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو اُن پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور اُن پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ؛ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم خدا کی کن کن نشانیوں کو نہ مانوگے ؛	

سائنسی تجزیہ

خدا ہی تو ہے ← جس نے تمہارے لئے چارپائے بنائے ؛

تاکہ ← اُن میں سے بعض پر سوار ہو ؛

اور ← بعض کو تم کھاتے ہو ؛ ← اور تمہارے لئے اُن میں (اور بھی) فائدے ہیں۔

اور اس لئے بھی کہ ← (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو
اُن پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ ؛

اور ← اُن پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ؛ ← اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔

Marfat.com

← تو تم خدا کی کون کون نشانیوں
کو نہ مانو گے۔

حٰم سجدہ — ۹ تا ۱۲	قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ وَ تَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝	کہو کیا تم اُس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور (بتوں کو) اس کا مدِّ مقابل بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے ؂	
	وَ جَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِهَا وَ بٰرَكَ فِیْهَا وَ قَدَّرَ فِیْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِیْۤ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیْنَ ۝	اور اسی نے زمین میں اُس کے اُوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں ؂	
	ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَ هِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ۝	پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دُھواں تھا تو اُس نے اُس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انھوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں ؂	
	فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَ اَوْحٰى فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖۗ وَ حِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝	پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اُس (کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمانِ دُنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں ؂	

سائنسی تجزیہ
کہو کیا تم اُس سے انکار
کرتے ہو ← جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا ؂ ← اور (بتوں کو) اسکا مدِّ مقابل
بناتے ہو۔
← وہی تو سارے جہان کا
مالک ہے۔

اور ← اسی نے زمین میں اسکے اُوپر پہاڑ بنائے ؂

Marfat.com

اور ← زمین میں برکت رکھی ؛

اور ← اُس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب) چار دنوں ؛ ← (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں۔

پھر ← آسمان کی طرف متوجّہ ہوا ؛

اور ← وہ دُھواں تھا ؛

تو ← اُس نے اُس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے ؛ ← اُنھوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔

پھر ← دو دن میں سات آسمان بنائے ؛

اور ← ہر آسمان میں اُس (کے کام) کا حکم بھیجا ؛

اور ← ہم نے آسمانِ دُنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزیّن کیا ؛

اور ← (شیطانوں سے) محفوظ رکھا ؛ ← یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں۔

حٰمٓ سجدہ ــــ ۳۹	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْىِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	اور (اے بندے یہ) اُسی (کی قدرت) کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے جب ہم اُس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے	

سائنسی تجزیہ

اور (اے بندے یہ) ← اُسی (کی قدرت) کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے ؛

جب ← ہم اُس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے ؛ ← تو جس نے زمین کو زندہ کیا

Marfat.com

			وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ ← بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے
حٰمٓ سجدہ ــــ ۴۷	اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝	قیامت کے علم کا حوالہ اُسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اُسی کو ہے) اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اُسکے علم سے۔ اور جس دن وہ اُن کو پکارے گا (اور کہیگا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (اُن کی) خبر ہی نہیں ؏	۴

سائنسی تجزیہ

← قیامت کے علم کا حوالہ اُسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اُسی کو ہے) ؏

اور ← نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں ؏

اور ← نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اُس کے علم سے ؏

← اور جس دن وہ اُن کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (اُن کی) خبر ہی نہیں۔

شوریٰ ــــ ۱۱	فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے) اُسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چار پایوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے اُس جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سُنتا دیکھتا ہے ؏	۔

Marfat.com

سائنسی تجزیہ

← آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے) ؛

← اُسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے ؛

اور ← چارپایوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے ؛

← اُس جیسی کوئی چیز نہیں۔

← اور وہ سنتا دیکھتا ہے۔

شوریٰ ــــ ۲۸ تا ۳۴	وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ	اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ
	مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ	برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے۔
	الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ○	اور وہ کارساز (اور) سزاوارِ تعریف ہے ؛
	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا
	وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي	کرنا اور اُن جانوروں کا جو اُس نے اُن میں پھیلا رکھے ہیں۔
	جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ قَدِيْرٌ ○	اور وہ جب چاہے اُن کے جمع کر لینے پر قادر ہے ؛
	وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا	اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے ہی فعلوں
	كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ○	سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے ؛
	وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ښ وَمَا لَكُمْ	اور تم زمین میں (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے اور خدا کے
	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○	سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ؛
	وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ	اور اُسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں (جو)
	كَالْاَعْلَامِ ○	گویا پہاڑ (ہیں)
	اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ	اگر خدا چاہے تو ہوا کو ٹھیرا دے اور جہاز اُس کی سطح
	رَوَاكِدَ عَلٰي ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	پر کھڑے رہ جائیں تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے
	لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ○	ان (باتوں) میں قدرتِ خدا کے نمونے ہیں ؛
	اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ	یا اُن کے اعمال کے سبب اُن کو تباہ کر دے اور بہت
	عَنْ كَثِيْرٍ ○	سے قصور معاف کر دے ؛

سائنسی تجزیہ

Marfat.com

اور وہی تو ہے ← جو لوگوں کے نا اُمید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے ؛ ← اور وہ کارساز (اور) سزاوارِ تعریف ہے۔

اور ← اُسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا ؛

اور ← اُن جانوروں کا جو اُس نے اُن میں پھیلا رکھے ہیں ؛

اور ← وہ جب چاہے اُن کو جمع کر لینے پر قادر ہے ؛ ← اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے۔

← اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے۔

← اور تم زمین میں (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

← اور خدا کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

اور ← اُسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ (ہیں) ؛

اگر ← خدا چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے ؛

اور ← جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں ؛ ← تمام صبر اور شکر کرنیوالوں کے لئے اِن (باتوں) میں قدرتِ خدا کے نمونے ہیں۔

← یا اُن کے اعمال کے سبب اُن کو تباہ کر دے۔

← اور بہت سے قصور معاف

Marfat.com

کر دے۔

شوریٰ ـ ۴۹ تا ۵۳	لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ	(تمام) بادشاہت خدا ہی کی ہے آسمانوں کی بھی
	مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا	اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔
	وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ	جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے
	الذُّكُوْرَ ۝	بیٹے بخشتا ہے ؛
	اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَ	یا اُن کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے۔
	يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ	اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے وہ تو جاننے
	عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝	والا (اور) قدرت والا ہے ؛
	وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ	اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ خدا اُس سے بات
	اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ	کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے
	اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ	یا کوئی فرشتہ بھیجدے تو وہ خدا کے حکم سے جو خدا چاہے
	مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝	القاء کرے بیشک وہ عالی رُتبہ (اور) حکمت والا ہے ؛
	وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ	اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس
	اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ	کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے
	وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا	تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے
	نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ	کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے
	وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ	ہیں ہدایت کرتے ہیں اور بیشک (اے محمد) تم سیدھا
	مُّسْتَقِيْمٍ ۝	رستہ دکھاتے ہو ؛
	صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	(یعنی) خدا کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب
	وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ	چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام خدا کی طرف رجوع
	الْاُمُوْرُ ۝	ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا ؛

سائنسی تجزیہ

(تمام) ← بادشاہت خدا ہی کی ہے ؛

← آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی ؛

← وہ جو چاہتا پیدا کرتا ہے ؛

Marfat.com

← جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے ؁

اور ← جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے ؁

یا ← اُن کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے ؁

اور ← جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے ؁ ← وہ جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔

اور کسی آدمی کے لئے
ممکن نہیں کہ ← خدا اُس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے ؁

تو وہ ← خدا کے حکم سے جو خدا چاہے القا کرے ؁ ← بیشک وہ عالی رُتبہ (اور) حکمت والا ہے۔

← اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف رُوح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔

← تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔

← لیکن ہم نے اُس کو نُور بنایا ہے کہ اُس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔

← اور بیشک (اے محمدؐ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو (یعنی) خدا کا رستہ جو آسمانوں

Marfat.com

اور زمین کی سب چیزوں
کا مالک ہے۔
← دیکھو سب کام خدا کی
طرف رجوع ہوں گے
(اور وہی انہیں فیصلہ کریگا)

زخرف ۹ تا ۱۳

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۝	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہدیں گے کہ ان کو غالب (اور) علم والے (خدا) نے پیدا کیا ہے ۞
الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّجَعَلَ لَـكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۝	جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو ۞
وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ‌ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا‌ ۚ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ۝	اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے ۞
وَالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَـكُمۡ مِّنَ الۡفُلۡكِ وَالۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُوۡنَ ۝ لِتَسۡتَوٗا عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ اِذَا اسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ وَتَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِيۡنَ ۝	اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چار پائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیرِ فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے ۞

سائنسی تجزیہ

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ← آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے ۞ ← تو کہدیں گے کہ ان کو غالب (اور) علم والے (خدا) نے پیدا کیا ہے۔

← جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا ۞

Marfat.com

اور ← اُس میں تمہارے لئے راستے بنائے ← تاکہ تم راہ معلوم کرو۔

اور ← جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا

پھر ← ہم نے اس سے شہر مُردہ کو زندہ کیا ← اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔

اور ← جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے

اور ← تمہارے لئے کشتیاں اور چارپائے بنائے ← جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

← تاکہ تم اُن کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو

← اور جب اُس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو۔

← اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اُس کو ہمارے زیرِفرمان کر دیا۔

← اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اُس کو بس میں کر لیتے۔

دُخان ــــ ۳۸ تا ۳۹	وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ○	اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن میں ہے اُن کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا	←
✓	مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○	اُن کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے	←

سائنسی تجزیہ

اور ← ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن میں ہے اُن کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا

← اُن کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے۔

← لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

Marfat.com

جاثیہ ۳ تا ۷	اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ○	بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ⁂
	وَفِیْ خَلْقِكُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ○	اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ⁂
	وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ○	اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو خدا نے آسمان سے (ذریعہ) رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اُس کے مرجانے کے بعد زندہ کیا اُس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں ⁂
	تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ یُؤْمِنُوْنَ ○	یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کیساتھ پڑھ کر سُناتے ہیں۔ تو یہ خدا اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے ⁂
	وَیْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ○	ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے ⁂

سائنسی تجزیہ

بیشک ← آسمانوں اور زمین میں ⁂ ← ایمان والوں کے لئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

اور ← تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے ⁂ ← یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

اور ← رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں ⁂

اور ← وہ جو خدا نے آسمان سے (ذریعہ) رزق نازل فرمایا ⁂

پھر ← اس سے زمین کو اُس کے مرجانے کے بعد زندہ

Marfat.com

کیا اُس میں :
اور ← ہواؤں کے بدلنے میں : ← عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔
← یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سُناتے ہیں۔
← تو یہ خدا اور اُس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔
← ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے

جاثیہ ـــــ ۱۲ تا ۱۳	اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○	خدا ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اُسکے حکم سے اُسمیں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اُسکے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو :	-
	وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ○	اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں (قدرتِ خدا کی) نشانیاں ہیں :	-

سائنسی تجزیہ

خدا ہی تو ہے ← جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا :
تاکہ ← اُس کے حکم سے اُس میں کشتیاں چلیں : ← اور تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو
← اور تاکہ شکر کرو۔
اور ← جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا ← جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں (قدرت

Marfat.com

خدا کی نشانیاں ہیں۔

جاثیہ ـــــ ۲۲	وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝	اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	۔

سائنسی تجزیہ

اور ← خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے ← اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے۔

← اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

جاثیہ ـــــ ۲۶	قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	کہدو کہ خدا ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر (وہی) تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔	

سائنسی تجزیہ

کہہ دو کہ ← خدا ہی تم کو جان بخشتا ہے۔

پھر (وہی) ← تم کو موت دیتا ہے۔

پھر ← تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں تم کو جمع کرے گا۔ ← لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

جاثیہ ـــ ۳۶ تا ۳۷	فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ	پس خدا ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا	

Marfat.com

	الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○	مالک اور زمین کا مالک اور تمام جہان کا پروردگار ہے	۔
	وَلَهُ الْكِبْرِيَاۤءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لئے بڑائی ہے	
	وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○	اور وہ غالب (اور) دانا ہے ؎	

سائنسی تجزیہ

پس خدا ہی کو ہر طرح کی

تعریف (سزاوار) ہے — جو آسمانوں کا مالک ؎

اور — زمین کا مالک ؎

اور — تمام جہان کا پروردگار ہے ؎

اور — آسمانوں ؎

اور — زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے — اور وہ غالب (اور) دانا ہے

احقاف ـــ ۳	مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّاۤ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ○	ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں ؎	۔

سائنسی تجزیہ — ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت ؎

اور ← ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے ؎ ← اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

احقاف ـــ ۱۵	وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا حَتّٰۤى	اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اُس کی ماں نے اُس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا اور اس کا پیٹ میں رہنا	

Marfat.com

اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○	اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے یہانتک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تُو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں اُن کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (وتقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ؛

سائنسی تجزیہ

اورہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا ← اُس کی ماں نے اُس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا ؛

اور ← تکلیف ہی سے جنا ؛

اور ← اُس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے ؛

← یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا۔

← اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں اُن کا شکر گزار ہوں۔

← اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو

Marfat.com

تو پسند کرے۔
← اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (و تقویٰ) دے
← میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں
← اور میں فرماں برداروں میں ہوں۔

حجرات ۔۔۔ ۱۳	يَاأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝	لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو (اور) خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک خدا سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے	

سائنسی تجزیہ

لوگو! ← ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ؛
اور ← تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے ؛
تاکہ ← ایک دوسرے کو شناخت کرو ؛
← اور خدا کے نزدیک تم میں عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔
← بیشک خدا سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے۔

قٓ ۔۔۔ ۳ تا ۱۱	ءَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۖ ذَٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ۝	بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں گے؟) یہ زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے ؛	
	قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنقُصُ الْأَرْضُ	ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے	۔

Marfat.com

مِنْهُمْ ج وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ	ہم کو معلوم ہے اور ہمارے پاس تحریری یادداشت
حَفِيْظٌ ○	بھی ہے ؛
بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ	بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب اُن کے پاس
فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ	(دین) حق آ پہنچا تو انھوں نے اُسکو جھوٹ سمجھا
مَّرِيْجٍ ○	سو یہ ایک اُلجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں ؛
اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ	کیا اُنھوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں
كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا	کی کہ ہم نے اِس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور
لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ○	اس میں کہیں شگاف تک نہیں ؛
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا	اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس
رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ	میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما
زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ○	چیزیں اُگائیں ؛
تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ	تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل
مُّنِيْبٍ ○	کریں ؛
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا	اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ○	باغ و بُستان اُگائے اور کھیتی کا اناج ؛
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ○	اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بتہ ہوتا ہے ؛
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ	(یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لیے (کیا) ہے
بَلْدَةً مَّيْتًا ط كَذٰلِكَ	اور اُس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین اُفتادہ)
الْخُرُوْجُ ○	کو زندہ کیا (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے ؛

سائنسی تجزیہ

بھلا جب ہم مر گئے اور
مٹی ہوگئے (تو پھر زندہ
ہوں گے؟) یہ زندہ ہونا
(عقل سے) بعید ہے ← اُن کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے
ہم کو معلوم ہے ؛

Marfat.com

اور ← ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے ÷ ← بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب اُن کے پاس (دین) حق آپہنچا تو اُنھوں نے اُس کو جھوٹ سمجھا۔

← سو یہ ایک اُلجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں۔

کیا اُنھوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ← ہم نے اُس کو کیوں کر بنایا ÷

اور (کیوں کر) سجایا ÷

اور ← اُس میں کہیں شگاف تک نہیں ÷

اور زمین کو (دیکھو اُسے) ← ہم نے پھیلایا ÷

اور ← اُس میں پہاڑ رکھ دیئے ÷

اور ← اُس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگائیں ÷ ← تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔

اور ← آسمان سے برکت والا پانی اُتارا ÷

اور ← اُس سے باغ و بُستان اُگائے ÷

اور ← کھیتی کا اناج ÷

اور ← لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بتہ ہوتا ہے ÷ ← (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لئے (کیا ہے)۔

اور ← اُس (پانی) سے ہم نے شہر مُردہ (یعنی زمین اُفتادہ) کو زندہ کیا ÷

← (بس) اِسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے۔

Marfat.com

ق ـــــ ۱۵ تا ۱۶	اَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِىْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ○ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ○	کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ از سرِ نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں ؛ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اُس کے دل میں گزرتے ہیں ہم اُن کو جانتے ہیں۔ اور ہم اس کی رگِ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں	ـــ

سائنسی تجزیہ

← کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ ← (نہیں) بلکہ یہ از سرِ نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں۔

اور ← ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے ← اور جو خیالات اُس کے دل میں گزرتے ہیں ہم اُن کو جانتے ہیں۔
← اور ہم اُس کی رگِ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔

ق ـــــ ۳۸	وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖۗ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ○	اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تکان نہیں ہوا	ـــ

سائنسی تجزیہ

اور ← ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا ؛ ← اور ہم کو ذرا بھی تکان نہیں ہوا۔

ذاریات ـــــ ۱ تا ۴	وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ○	بکھیرنے والیوں کی قسم جو اُڑا کر بکھیر دیتی ہیں ؛	ـــ
	فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ○	پھر (پانی کا) بوجھ اُٹھاتی ہیں ؛	ـــ

Marfat.com

	فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ○	پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔	
	فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ○	پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں۔	

سائنسی تجزیہ

بکھیرنے والیوں کی قسم ← جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔

پھر ← (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں۔

پھر ← آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔

پھر ← چیزیں تقسیم کرتی ہیں۔

ذاریات ــــ ۷ تا ۱۰	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ○	اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں۔	
	اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ○	کہ (اے اہلِ مکہ) تم ایک متناقض بات میں (پڑے ہوئے) ہو۔	
	يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ○	اس سے وہی پھرتا ہے جو (خدا کی طرف سے) پھیرا جائے۔	
	قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ○	اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔	

سائنسی تجزیہ

اور آسمان کی قسم ← جس میں رستے ہیں۔ ← کہ (اے اہلِ مکہ) تم ایک متناقض بات میں (پڑے ہوئے) ہو۔

← اس سے وہی پھرتا ہے جو (خدا کی طرف سے) پھیرا جائے

← اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔

ذاریات ــــ ۲۰ تا ۲۳	وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ○	اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔	—
	وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ○	اور خود تمہارے نفوس میں، تو کیا تم دیکھتے نہیں؟	

Marfat.com

	وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ○	اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے ۞
	فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ ○	تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم یہ (اُسی طرح) قابلِ یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو ۞

سائنسی تجزیہ

اور یقین کرنے والوں کے لئے ← زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۞

اور ← خود تمہارے نفوس میں ۞ ← تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

← اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔

← تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم یہ (اسی طرح) قابلِ یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔

ذاریات-۴۷تا۴۹	وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ○	اور آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے ۞
	وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ○	اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں ۞
	وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○	اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ۞

سائنسی تجزیہ

اور ← آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا ۞ ← اور ہم کو سب مقدور ہے

اور ← زمین کو ہم ہی نے بچھایا ۞ ← تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔

Marfat.com

اور ← ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں ← تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

ذاریات ـــ ۵۶ تا ۵۸	وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ	اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ	
	إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ○	میری عبادت کریں ؞	
	مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا	میں اُن سے طالبِ رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں	
	أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ ○	کہ مجھے (کھانا) کھلائیں ؞	
	إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ○	خدا ہی تو رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط ہے ؞	

سائنسی تجزیہ

اور ← میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے ← کہ میری عبادت کریں۔

← میں اُن سے طالبِ رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے (کھانا) کھلائیں۔

← خدا ہی تو رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط ہے

طور ـــ ۹ تا ۱۱	يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ○	جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر ؞	
	وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ○	اور پہاڑ اُڑنے لگیں اُون ہو کر ؞	ـ
	فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ○	اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ؞	

سائنسی تجزیہ

← جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر ؞

← اور پہاڑ اُڑنے لگیں اُون ہو کر ← اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے۔

طور ـــ ۳۵ تا ۳۶	أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ	کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ	
	الْخَالِقُونَ ○	خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں ؞	
	أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَلْ	یا انھوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں)	ـ
	لَا يُوقِنُونَ ○	بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے ؞	

Marfat.com

سائنسی تجزیہ

کیا ← یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں ؛

یا ← یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں ؛

یا ← انھوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے ؟؛ ← (نہیں، بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔

نجم ــــــ ۳۲	اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ○	جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اُس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیز گار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

جو صغیرہ گناہوں کے سوا

بڑے بڑے گناہوں

اور بے حیائی کی باتوں

سے اجتناب کرتے ہیں۔

بیشک تمہارا پروردگا

بڑی بخشش والا ہے۔

وہ تم کو خوب جانتا ہے۔

جب ← اُس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ؛

اور جب ← تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے ؛ ← تو اپنے آپکو پاک صاف نہ جتاؤ۔

← جو پرہیز گار ہے وہ اُس سے خوب واقف ہے۔

نجم ــــــ ۴۵تا۴۶	وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ○ اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے ؛		

Marfat.com

	مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ○	(یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے ۞

سائنسی تجزیہ

اور یہ کہ ← وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے ۞

← (یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے ۞

رحمٰن ــــ ۳ تا ۷	خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○	اسی نے انسان کو پیدا کیا ۞
	عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○	اسی نے اس کو بولنا سکھایا ۞
	اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ○	سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ۞
	وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ○	اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ۞
	وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ○	اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ۞

سائنسی تجزیہ

← اُسی نے انسان کو پیدا کیا ۞

← اُسی نے اُس کو بولنا سکھایا ۞

← سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ۞

اور ← بُوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ۞

اور ← اُسی نے آسمان کو بلند کیا ۞

اور ← ترازو قائم کی ۞

رحمٰن ــــ ۱۰ تا ۲۶	وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ○	اور اُسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی ۞
	فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ○	اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ۞
	وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ○	اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبو دار پھول ۞
	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○	تو اے گروہِ جن و انس، تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ۞
	خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ○	اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا ۞

Marfat.com

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝	اور جنّات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ۔
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝	وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ۔
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝	اسی نے دو دریا رواں کیے جو آپس میں ملتے ہیں ۔
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝	دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ۔
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝	دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ۔
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝	اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ۔
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝	جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے ۔

سائنسی تجزیہ

اور ← اُسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی ۔

← اُس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں ۔

← جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ۔

اور ← اناج جس کے ساتھ بھُس ہوتا ہے ۔

اور ← خوشبودار پھول ۔ ← تو (اے گروہِ جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

← اُسی نے انسان کو ٹھیکرے کی کھنکھناتی مٹی سے بنایا ۔

اور ← جنّات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ۔ ← تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

Marfat.com

جھٹلاؤ گے۔

← وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے)۔ ← تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے

← اُسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں

← دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے۔ ← تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

اور ← جہاز بھی اُسی کے ہیں۔

جو ← دریا میں پہاڑوں کی طرح اُونچے کھڑے ہوتے ہیں۔ ← تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

← جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔

رحمٰن ــــ ۳۵ تا ۳۸	يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○	تم پر آگ کے شعلے اور دُھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا)۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔	—

سائنسی تجزیہ

← تم پر آگ کے شعلے اور دُھواں چھوڑ دیا جائے گا۔ ← تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔

← تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

پھر ← جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی

Marfat.com

ہو جائے گا ؛	(تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا) ←
	تو تم اپنے پروردگار کی کون ←
	کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؛

واقعہ ـــ ۱ تا ۱۰	إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝	جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے ؛	
	لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝	اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں ؛	
	خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝	کسی کو پست کرے کسی کو بلند ؛	
	إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝	جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے ؛	
	وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝	اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں ؛	
	فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ۝	پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں ؛	
	وَّكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝	اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ ؛	
	فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝	تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں ؛	
	وَأَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ مَا أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝	اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتارِ عذاب) ہیں ؛	
	وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝	اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (اُنکا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں	

سائنسی تجزیہ

← جب واقع ہو جانے والی واقع ہو جائے ؛ ← اسکے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں

← کسی کو پست کرے ؛

← کسی کو بلند ؛

← جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے ؛

اور ← پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں

پھر ← غبار ہو کر اڑنے لگیں

← اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ۔

← تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں

← اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں

Marfat.com

ہاتھ والے کیا (گرفتارِ عذاب) ہیں

← اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (اُنکا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں

واقعہ — ۵۸ تا ۶۵	اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ○	دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو ؛	
	ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ○	کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں ؛	
	نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا	ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات)	
	نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ○	سے عاجز نہیں ؛	
	عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ	کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور	
	فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○	تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں ؛	
	وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى	اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے پھر تم	
	فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ○	سوچتے کیوں نہیں ؟ ؛	
	اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ○	بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو	
	ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ○	تو کیا تم اسے اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں ؛	
	لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ	اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں	
	تَفَكَّهُوْنَ ○	بناتے رہ جاؤ ؛	

سائنسی تجزیہ

دیکھو تو کہ ← جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو ؛ کیا تم اُس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں۔

← ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ؛ ← اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں۔

← کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں۔

← اور تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں۔

Marfat.com

بھلا دیکھو تو کہ ← جو کچھ تم بونے ہو

← تو کیا تم اسے اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں ۞

← اگر ہم چاہیں تو اُسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

← اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے۔

← پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟

واقعہ ــــ ۶۸تا۷۴	اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ○	بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو ۞	
	ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ○	کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ ۞	
	لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ○	اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ ۞	
	اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ○	بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ۞	
	ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ○	کیا تم نے اُس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ ۞	
	نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ○	ہم نے اُسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ۞	
	فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ○	تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ۞	

سائنسی تجزیہ

بھلا دیکھو تو کہ ← جو پانی تم پیتے ہو ۞

← کیا تم نے اُس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟

← اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں۔

Marfat.com

بھلا دیکھو تو ← جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ؞ ← کیا تم نے اُس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں ؟

← ہم نے اُسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ؞ ← تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو۔

← پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے

واقعہ ــــ ۸۳تا۸۷	فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ○	بھلا جب روح گلے میں آپہنچتی ہے ؞	
	وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ○	اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو ؞	
	وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ○	اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے ؞	
	فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ○	پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو ؞	
	تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○	تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے ؞	

سائنسی تجزیہ

بھلا ← جب رُوح گلے میں آپہنچتی ہے ؞ ← اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو۔

← اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں۔

← لیکن تم کو نظر نہیں آتے۔

پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو تو اگر سچے ہو ← تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے ؞

حدید ــــ ۱تا۶	سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○	جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے خدا کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ؞	ــــ

Marfat.com

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ	(وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○	پر قادر ہے ؛
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ	وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی
وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ	قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے)
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○	پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے ؛
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ	میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا جو چیز زمین
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا	میں داخل ہوتی اور جو اُس سے نکلتی ہے اور
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ	جو آسمان سے اُترتی اور جو اُس کی طرف چڑھتی
السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ	ہے سب اُس کو معلوم ہے اور تم جہاں کہیں ہو
مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا	وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○	اس کو دیکھ رہا ہے ؛
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے۔
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○	اور سب اُمور اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں ؛
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ	(وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن
فِي الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيْمٌ ۢ	کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○	بھیدوں تک سے واقف ہے ؛

سائنسی تجزیہ

← جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے ؛ ← خدا کی تسبیح کرتی ہے۔

← اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

← آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے ؛

← (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے ؛ ← اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

← وہ (سب سے) پہلا اور

Marfat.com

(سب سے) پچھلا۔

← اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر۔

← اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے۔

← اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے۔

وہی ہے ← جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا

پھر ← عرش پر جا ٹھہرا ؛ ← جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اُس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو اُس کی طرف چڑھتی ہے سب اُس کو معلوم ہے۔

← اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

← اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس کو دیکھ رہا ہے۔

← آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے ← اور سب اُمور اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

← (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے ؛ ← اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

حدید ـــــ ۲۵	لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ	ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دیکر بھیجا اور اُن پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحۂ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے	

Marfat.com

	وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ○	اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے خدا اور اُس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں خدا اُن کو معلوم کرے ۔ بیشک خدا قوی (اور) غالب ہے ؃	

سائنسی تجزیہ

← ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔

← اور اُن پر کتابیں نازل کیں

← اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔

اور ← لوہا پیدا کیا ؛

← اس میں (اسلحۂ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے۔

← اور لوگوں کیلئے فائدے بھی ہیں

← اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے خدا اور اُسکے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں خدا اُن کو معلوم کرے۔

← بیشک خدا قوی (اور) غالب ہے

حشر ـــــ ۲۴	هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○	وہی خدا (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اُس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اُس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے ؃	—

سائنسی تجزیہ

← وہی خدا (تمام مخلوقات کا) خالق

← ایجاد و اختراع کرنے والا ؛

Marfat.com

← صورتیں بنانے والا ؛

← اُس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔

← جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اُس کی تسبیح کرتی ہیں۔

← اور وہ غالب حکمت والا ہے

تغابن ——— ۳	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○	اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اور اُسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اُسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے ؛	—

سائنسی تجزیہ

← اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا ؛

اور ← اُسی نے تمہاری صورتیں بنائیں ؛

اور ← صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں ؛

← اور اُسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے۔

طلاق ——— ۱۲	اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○	خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (خدا کے) حکم اُترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے ؛	—

سائنسی تجزیہ

خدا ہی تو ہے ← جس نے سات آسمان پیدا کئے ؛

اور ← ویسی ہی زمینیں ؛

← اُن میں (خدا کے) حکم اُترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے

← اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے

Marfat.com

مُلک ۲ تا ۵	اِلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ○	اُسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے ؛
	الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ○	اُس نے سات آسمان اُوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تُو (خدائے) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اُٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ ؛
	ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ ○	پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی ؛
	وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰھَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ○	اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور اُن کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور اُن کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ؛

سائنسی تجزیہ

← اُسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا :
← تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔
← اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔

← اُس نے سات آسمان اُوپر تلے بنائے :
← (اے دیکھنے والے) کیا تو (خدائے) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟
← ذرا آنکھ اُٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟
← پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر

Marfat.com

	کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔
اور	← ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی۔
اور	← اُن کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا۔
اور	← اُن کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ملک ۱۴ تا ۱۹		
	أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝	بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے۔
	هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝	وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کیا تو اُس کی راہوں میں چلو پھرو اور خدا کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے۔
	ءَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝	کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے۔
	أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝	کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔
	وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝	اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انھوں نے بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا۔
	أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝	کیا اُنھوں نے اپنے سروں پر اُڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور اُن کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ خدا کے سوا اُنھیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

Marfat.com

سائنسی تجزیہ

بھلا ← جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ ← وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے۔

وہی تو ہے ← جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کیا ← تو اُس کی راہوں پر چلو پھرو۔
← اور خدا کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ۔
← اور (تم کو) اُسی کے پاس (قبروں سے) نکلکر جانا ہے۔

کیا تم ← اُس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو ← کہ تم کو زمین میں دھنسا دے
← اور وہ اُس وقت حرکت کرنے لگے۔

کیا تم ← اُس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو ← کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے
← سو تم عنقریب جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔
← اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انھوں نے بھی جھٹلایا تھا۔
← سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا۔

کیا اُنھوں نے ← اپنے سروں پر اُڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا
← جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور اُنکو سکیڑ بھی لیتے ہیں ← خدا کے سوا اُنھیں کوئی تھام نہیں سکتا۔
← بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے

Marfat.com

مُلک ـــــ ۲۱	أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝	بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کرے تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں ؂

سائنسی تجزیہ

بھلا اگر ← وہ اپنا رزق بند کرلے تو کون ہے جو تم کو رزق دے؂ ← لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔

	قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝	وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم کم احسان مانتے ہو ؂
	قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝	کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا۔ اور اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے ؂

سائنسی تجزیہ

وہ خدا ہی تو ہے ← جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے؂ ← (مگر) تم کم احسان مانتے ہو۔

کہہ دو کہ وہی ہے ← جس نے تم کو زمین میں پھیلایا؂ ← اور اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔

مُلک ـــــ ۳۰	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ۝	کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو) خشک ہو جائے تو (خدا کے سوا) کون ہے جو تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے ؟ ؂

سائنسی تجزیہ

کہو بھلا دیکھو تو ← اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو) خشک ہو جائے ← تو (خدا کے سوا) کون ہے

Marfat.com

جو تمہارے لئے شیریں پانی
کا چشمہ بہا لائے ؟ -

حاقہ ــــ ۱۳ تا ۱۷	فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ○ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ○ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ○ وَانشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ○ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ ○	تو جب صور میں ایک (بار) پھونک ماردی جائے گی ۔ اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھائے جائیں گے پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے ۔ تو اُس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی ۔ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اُس دن کمزور ہوگا ۔ اور فرشتے اُس کے کناروں پر (اُتر آئیں گے) اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اُس روز آٹھ فرشتے اُٹھائے ہوں گے ۔	- - - -

سائنسی تجزیہ

تو ← جب صُور میں ایک (بار) پھونک ماردی جائیگی
اور ← زمین اور پہاڑ دونوں اُٹھالئے جائیں گے ۔
پھر ← ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کردیئے جائیں گے ۔
تو ← اُس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہوپڑیگی ۔
اور ← آسمان پھٹ جائیگا تو وہ اُس دن کمزور ہوگا ۔ ← اور فرشتے اُسکے کناروں پر (اُتر آئیں گے) ۔
← اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اُس روز آٹھ فرشتے اُٹھائے ہونگے ۔

معارج ــ ۸ تا ۱۰	يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ○ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ○ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ○	جس دن آسمان ایسا ہو جائیگا جیسا پگھلا ہوا تانبا ۔ اور پہاڑ (ایسے) جیسے (دھنکی ہوئی) رنگین اُون ۔ اور کوئی دوست کسی دوست کا پُرساں نہ ہوگا ۔	—

Marfat.com

سائنسی تجزیہ

جس دن ← آسمان ایسا ہو جائیگا جیسا پگھلا ہوا تانبا ؛

اور ← پہاڑ (ایسے) جیسے (دھنکی ہوئی) رنگین اُون ؛ ← اور کوئی دوست کسی دوست کا پُرساں نہ ہوگا

نوح ــــ ۱۵ تا ۲۰	اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ○	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان کیسے اُوپر تلے بنائے ہیں ؛
	وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ○	اور چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ؛
	وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ○	اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ؛
	ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ○	پھر اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اُسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا ؛
	وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ○	اور خدا ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا ؛
	لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ○	تاکہ اُسکے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ؛

سائنسی تجزیہ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ← خدا نے سات آسمان کیسے اُوپر تلے بنائے ہیں ؛

← چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے ؛

اور ← سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ؛

اور ← خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ؛

پھر ← اسی میں تمہیں لوٹا دے گا ؛

اور ← (اُسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا ۔

اور ← خدا ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا ؛ ← تاکہ اُس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو

Marfat.com

قیامہ ـــــ ۳ تا ۴	اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَہٗ ○	کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟	
	بَلٰی قٰدِرِیۡنَ عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ ○	ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اُس کی پور پور درست کر دیں ۔	

سائنسی تجزیہ

کیا انسان یہ خیال کرتا

ہے کہ ← ہم اُس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کرینگے؟ ضرور کریں گے

اور ← ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اُس کی پور پور درست کر دیں۔

قیامہ ـــــ ۷ تا ۱۲	فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ○	جب آنکھیں چندھیا جائیں ۔	
	وَ خَسَفَ الۡقَمَرُ ○	اور چاند گہنا جائے ۔	
	وَ جُمِعَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ ○	اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں ۔	
	یَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍ اَیۡنَ الۡمَفَرُّ ○	اُس دن انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں؟	
	کَلَّا لَا وَزَرَ ○	بیشک کہیں پناہ نہیں ۔	
	اِلٰی رَبِّکَ یَوۡمَئِذِۣ الۡمُسۡتَقَرُّ ○	اُس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانا ہے ۔	

سائنسی تجزیہ

جب ← آنکھیں چُندھیا جائیں ۔

اور ← چاند گہنا جائے ۔

اور ← سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں ۔ ← اُس دن انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں؟

← بیشک کہیں پناہ نہیں۔

← اُس روز پروردگار ہی کے

Marfat.com

پاس ٹھکانا ہے۔

قیامہ ـــ ۳۷ تا ۴۰	أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ○ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ○ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ○ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ○	کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟ پھر لوتھڑا ہوا پھر (خدا نے) اُس کو بنایا۔ پھر (اُسکے اعضاء کو) درست کیا۔ پھر اُس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک) عورت۔ کیا اُس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مُردوں کو جلا اُٹھائے۔	

سائنسی تجزیہ

کیا ← وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا۔

پھر ← لوتھڑا ہوا۔

پھر ← (خدا نے) اُس کو بنایا۔

پھر ← (اُس کے اعضاء کو) درست کیا۔

پھر ← اُس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک) عورت۔

← کیا اُس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مُردوں کو جلا اُٹھائے۔

دہر ـــ ۱ تا ۳	هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ○ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ○ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ○	بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابلِ ذکر نہ تھا۔ ہم نے انسان کو نطفۂ مخلوط سے پیدا کیا ہے تاکہ اُسے آزمائیں تو ہم نے اُس کو سُنتا دیکھتا بنایا۔ (اور) اُسے رستہ بھی دکھا دیا (اب) خواہ شکرگزار ہو خواہ ناشکرا۔	

سائنسی تجزیہ

بیشک ← انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت آچکا ہے

Marfat.com

کہ وہ کوئی چیز قابلِ ذکر نہ تھا ⁂

← ہم نے انسان کو نطفۂ مخلوط سے پیدا کیا ⁂ ← تاکہ اُسے آزمائیں۔

تو ← ہم نے اُس کو سُنتا دیکھتا بنایا ⁂ ← (اور) اُسے رستہ بھی دکھا دیا

← (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو۔

← خواہ ناشکرا۔

مرسلات ۔۔۔ ۱ تا ۴	وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ○	ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں ⁂	ـ
	فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ○	پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں ⁂	ـ
	وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ○	اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں ⁂	ـ
	فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ○	پھر اُن کو پھاڑ کر جُدا جُدا کر دیتی ہیں ⁂	ـ

سائنسی تجزیہ

← ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں ⁂

پھر ← زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں ⁂

اور ← (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں ⁂

پھر ← اُن کو پھاڑ کر جُدا جُدا کر دیتی ہیں ⁂

مرسلات ۔۔۔ ۸ تا ۱۰	فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ○	جب تاروں کی چمک جاتی رہے ⁂	
	وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ○	اور جب آسمان پھٹ جائے ⁂	
	وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ○	اور جب پہاڑ اُڑے اُڑے پھریں ⁂	

سائنسی تجزیہ

← جب تاروں کی چمک جاتی رہے ⁂

اور ← جب آسمان پھٹ جائے ⁂

اور ← جب پہاڑ اُڑے اُڑے پھریں ⁂

مرسلات ۔۔۔ ۲۰ تا ۲۳	اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ○	کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا ⁂	
	فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ○	(پہلے) اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا ⁂	
	اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ○	ایک وقتِ معین تک ⁂	
	فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ○	پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں	

Marfat.com

سائنسی تجزیہ

کیا ← ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟

← (پہلے) اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا

← ایک وقت معین تک

پھر ← اندازہ مقرر کیا ← اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔

مرسلات ـــ ۲۵ تا ۲۷	أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ○	کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا	
	أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ○	(یعنی) زندوں اور مُردوں کو	
	وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ	اور اُس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم	
	وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً فُرَاتًا ○	لوگوں کو میٹھا پانی پلایا	

سائنسی تجزیہ

کیا ← ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔ (یعنی) زندوں اور مُردوں کو

اور ← اُس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے

اور ← تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا

نبا ـــ ۶ تا ۱۶	أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ○	کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟	
	وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ○	اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟)	
	وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ○	(بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا	
	وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ○	اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا	
	وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ○	اور رات کو پردہ مقرر کیا	
	وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ○	اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا	
	وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ○	اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے	
	وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ○	اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا	
	وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ○	اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا	
	لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ○	تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں	

Marfat.com

	اور گھنے گھنے باغ ۞	وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝	

سائنسی تجزیہ

کیا ← ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا ؟ ۞

اور ← پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا ؟) ۞

اور ← نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا ۞

اور ← رات کو پردہ مقرر کیا ۞

اور ← دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا ۞

اور ← تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے ۞

اور ← (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا ۞

اور ← نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا ۞

تاکہ ← اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں ۞

اور ← گھنے گھنے باغ ۞

نبا ۔ ۱۸ تا ۲۰	يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝	جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آموجود ہوگے ۞	
	وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝	اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہوجائیں گے ۞	
	وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝	اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہوکر رہ جائینگے	

سائنسی تجزیہ

← جس دن صور پھونکا جائے گا ۞

تو ← تم لوگ غٹ کے غٹ آموجود ہوگے ۞

اور ← آسمان کھولا جائے گا ۞

تو ← (اس میں) دروازے ہوجائیں گے ۞

اور ← پہاڑ چلائے جائیں گے ۞

تو ← وہ ریت ہوکر رہ جائیں گے ۞

نازعات ۔ ۲۷ تا ۳۳	ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰهَا ۝	بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا ؟ اُسی نے اُسکو بنایا ۞	

Marfat.com

	رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا ○	اُس کی چھت کو اُونچا کیا پھر اُسے برابر کر دیا ؛	
	وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا ○	اور اُسی نے رات تاریک بنائی اور (دن کو) دھوپ نکالی ؛	—
	وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ○	اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا ؛	—
	اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ○	اُسی نے اسمیں سے اسکا پانی نکالا اور چارا اُگایا ؛	—
	وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ○	اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا ؛	—
	مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ○	یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لئے (کیا) ؛	—

سائنسی تجزیہ

← بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا ؟ ؛

← اُسی نے اُس کو بنایا ؛

← اُس کی چھت کو اُونچا کیا ؛

پھر ← اُسے برابر کر دیا ؛

اور ← اُسی نے رات تاریک بنائی ؛

اور ← (دن کو) دھوپ نکالی ؛

اور اس کے بعد ← زمین کو پھیلا دیا ؛

← اُسی نے اس میں سے اِس کا پانی نکالا ؛

اور ← چارا اُگایا ؛

اور ← اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا ؛ ← یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لئے (کیا) ۔

عبس ـــ ۱۸ تا ۳۲	مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ○	اُسے (خدا نے) کس چیز سے بنایا ؟ ؛	
	مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ○	نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا ؛	
	ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ○	پھر اس کے لئے رستہ آسان کر دیا ؛	
	ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ○	پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا ؛	—
	ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ○	پھر جب چاہے گا اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا ؛	

Marfat.com

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ○	کچھ شک نہیں کہ خدا نے اُسے جو حکم دیا اُس نے اس پر عمل نہ کیا؛
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ○	تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے؛
اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ○	بے شک ہم ہی نے پانی برسایا؛
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ○	پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا؛
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ○	پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا؛
وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ○	اور انگور اور ترکاری؛
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ○	اور زیتون اور کھجوریں؛
وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ○	اور گھنے گھنے باغ؛
وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ○	اور میوے اور چارا؛
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ○	(یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لئے بنایا؛

سائنسی تجزیہ

اُسے ← (خدا نے) کس چیز سے بنایا؟

← نطفے سے بنایا؛

پھر ← اُس کا اندازہ مقرر کیا؛

پھر ← اُس کے لئے رستہ آسان کر دیا؛

پھر ← اُس کو موت دی؛

پھر ← قبر میں دفن کرایا؛

پھر ← جب چاہے گا اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا؛ ← کچھ شک نہیں کہ خدا نے اُسے جو حکم دیا اُس نے اُس پر عمل نہ کیا۔

تو ← انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے؛

بیشک ← ہم ہی نے پانی برسایا؛

پھر ← ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا؛

Marfat.com

پھر ← ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا ؁

اور ← انگور اور ترکاری ؁

اور ← زیتون اور کھجوریں ؁

اور ← گھنے گھنے باغ ؁

اور ← میوے اور چارا ؁ ← (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چار پایوں کے لئے بنایا۔

تکویر ——— ۱ تا ۷	اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ○	جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ؁
	وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ○	اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ؁
	وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ○	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ؁
	وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ○	اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی ؁
	وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ○	اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے ؁
	وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ○	اور جب دریا آگ ہو جائیں گے ؁
	وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ○	اور جب رُوحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی ؁

سائنسی تجزیہ

جب ← سورج لپیٹ لیا جائے گا ؁

اور جب ← تارے بے نور ہو جائیں گے ؁

اور جب ← پہاڑ چلائے جائیں گے ؁

اور جب ← بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی ؁

اور جب ← وحشی جانور جمع کئے جائیں گے ؁

اور جب ← دریا آگ ہو جائیں گے ؁

اور جب ← رُوحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی ؁

تکویر ——— ۱۱	وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ○	اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی ؁

سائنسی تجزیہ

اور جب ← آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی ؁

Marfat.com

انفطار ——— ۱ تا ۹	إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ○	جب آسمان پھٹ جائے گا ؛
	وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ○	اور جب تارے جھڑ پڑیں گے ؛
	وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ○	اور جب دریا بہ کر ایک دوسرے سے مل جائینگے ؛
	وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ○	اور جب قبریں اُکھیڑ دی جائیں گی ؛
	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ	تب ہر شخص معلوم کرے گا کہ اُس نے آگے کیا بھیجا تھا
	وَأَخَّرَتْ ○	اور پیچھے کیا چھوڑا تھا ؛
	يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ	اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کرم گستر کے بارے
	الْكَرِيمِ ○	میں کس چیز نے دھوکا دیا ؟ ؛
	الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ	(وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضاء کو)
	فَعَدَلَكَ ○	ٹھیک کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا ؛
	فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ	اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ؛
	كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ○	مگر ہیہات تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو ؛

سائنسی تجزیہ

← جب آسمان پھٹ جائے گا ؛

اور ← جب تارے جھڑ پڑیں گے ؛

اور ← جب دریا بہ کر ایک دوسرے سے مل جائینگے ؛

اور ← جب قبریں اُکھیڑ دی جائیں گی ؛ ← تب ہر شخص معلوم کرے گا کہ اُس نے آگے کیا بھیجا تھا۔

← اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔

اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کرم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا ؟ ← (وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا ؛

اور ← (تیرے اعضاء کو) ٹھیک کیا ؛

Marfat.com

اور ← (تیری قامت کو) معتدل رکھا ؛

اور ← جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ؛ ← مگر ہیہات تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو۔

انشقاق ۔ ۱ تا ۵	اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○	جب آسمان پھٹ جائے گا ؛	
	وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○	اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائیگا اور اسے واجب بھی یہی ہے ؛	
	وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ○	اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ؛	←
	وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ○	اور جو کچھ اسمیں ہے اسے نکالکر باہر ڈال دیگی اور (بالکل خالی ہو جائیگی ؛	←
	وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○	اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرگی اور اس کو لازم بھی یہی ہے (تو قیامت قائم ہو جائے گی) ؛	

سائنسی تجزیہ

← جب آسمان پھٹ جائے گا ؛ ← اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا۔

← اور اُسے واجب بھی یہی ہے

اور ← جب زمین ہموار کر دی جائے گی ؛

اور ← جو کچھ اسمیں ہے اُسے نکال کر باہر ڈالدے گی ؛

اور ← (بالکل) خالی ہو جائے گی ؛ ← اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی۔

← اور اُس کو لازم بھی یہی ہے

← (تو قیامت قائم ہو جائیگی)

طارق ــــ ۱ تا ۸	وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ○	آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم ؛	
	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ○	اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنیوالا کیا ہے ؛	
	النَّجْمُ الثَّاقِبُ ○	وہ تارا ہے چمکنے والا ؛	
	اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ○	کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں ؛	
✓	فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ○	تو انسان کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے ؛	

Marfat.com

	خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ○ وہ اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے ؛	۔
	یَّخْرُجُ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ○ جو پیٹھ اور سینے کے بیچ سے نکلتا ہے ؛	۔
	اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ ○ بے شک خدا اُس کے اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم۔ اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنیوالا کیا ہے ← وہ تارا ہے چمکنے والا ؛ ← کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں۔

تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے ← وہ اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے ؛

جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے ؛ ← بیشک خدا اسکے اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے۔

	سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی ○ (اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو ؛	اعلیٰ ـــــ ۱ تا ۵
	الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ○ جس نے (انسان کو) بنایا پھر اسکے اعضاء کو درست کیا ؛	۔
	وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ○ اور جس نے (اسکا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اسکو) رستہ بتایا ؛	
ــ	وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ○ اور جس نے چارا اُگایا ؛	
ــ	فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ○ پھر اُس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا ؛	

سائنسی تجزیہ

(اے پیغمبر) اپنے پروردگا

Marfat.com

جلیل الشان کے نام کی

تسبیح کرو ← جس نے (انسان کو) بنایا ؛

پھر ← (اس کے اعضاء کو) درست کیا ؛

اور ← جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا ؛

(پھر اس کو) ← رستہ بتایا ؛

اور ← جس نے چارا اُگایا ؛

پھر ← اُس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا ؛

غاشیہ ـــ ۱۷ تا ۲۰	اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ○	یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کئے گئے ہیں ؛	
	وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ○	اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے ؛	
	وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ○	اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں	
	وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ○	اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے ؛	

سائنسی تجزیہ

یہ لوگ ← اُونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے ؛ ← کہ کیسے (عجیب) پیدا کئے گئے ہیں۔

اور ← آسمان کی طرف ؛ ← کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔

اور ← پہاڑوں کی طرف ؛ ← کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں

اور ← زمین کی طرف ؛ ← کہ کس طرح بچھائی گئی ہے

بلد ـــ ۸ تا ۱۰	اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ○	بھلا ہم نے اُس کو دو آنکھیں نہیں دیں ؟ ؛	
	وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ○	اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے) ؛	
	وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ○	(یہ چیزیں بھی دیں) اور اُس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے ؛	

سائنسی تجزیہ

Marfat.com

	بھلا	← ہم نے اُس کو دو آنکھیں نہیں دیں ؟ ؛	
	اور	← زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے) ؛	← (یہ چیزیں بھی دیں) اور اُس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے ۔
شمس ـــ ۱ تا ۸	وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ○	سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ؛	
	وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ○	اور چاند کی جب اُس کے پیچھے نکلے ؛	
	وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ○	اور دن کی جب اُسے چمکا دے ؛	
	وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ○	اور رات کی جب اُسے چھپا لے ؛	
	وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ○	اور آسمان کی اور اُس ذات کی جس نے اسے بنایا ؛	
	وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ○	اور زمین کی اور اُس کی جس نے اُسے پھیلایا ؛	
	وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ○	اور انسان کی اور اُسکی جسنے اسکے اعضا کو برابر کیا ؛	
	فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ○	پھر اُس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی ؛	

سائنسی تجزیہ

← سورج کی قسم اور اُس کی روشنی کی ؛

اور ← چاند کی جب اُس کے پیچھے نکلے ؛

اور ← دن کی جب اُسے چمکا دے ؛

اور ← رات کی جب اُسے چھپا لے ؛

اور ← آسمان کی اور اُس ذات کی جس نے اُسے بنایا ؛

اور ← زمین کی اور اُس کی جس نے اُسے پھیلایا ؛

اور ← انسان کی اور اُسکی جسنے اعضا کو برابر کیا ؛ ← پھر اُسکو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنیکی سمجھ دی

تین ـــ ۴ تا ۵	لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ○	کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے ؛
	ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ○	پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدلکر) پست سے پست کر دیا ؛

Marfat.com

سائنسی تجزیہ

کہ ← ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے ؛

پھر ← (رفتہ رفتہ) اُس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا ؛

علق ــــ ۱ تا ۵	اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝	(اے محمدؐ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا ؛	
ـ	خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝	جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ؛	
	اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝	پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ؛	
	الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝	جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ؛	
	عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝	اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اُس کو علم نہ تھا ؛	

سائنسی تجزیہ

(اے محمدؐ) اپنے پروردگار

کا نام لے کر پڑھو ← جس نے (عالم کو) پیدا کیا ؛

← جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ؛ ← پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔

← جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا

← اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اُس کو علم نہ تھا۔

زلزال ــــ ۱ تا ۳	اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝	جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی ؛	ـ
	وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝	اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی ؛	ـ
	وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝	اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے ؟ ؛	ـ

سائنسی تجزیہ

← جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی ؛

اور ← زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی ← اور انسان کہے گا کہ اس کو

Marfat.com

قارعہ ـــــ ۱ تا ۵	اَلْقَارِعَةُ ○	کھڑکھڑانے والی ؛
	مَا الْقَارِعَةُ ○	کھڑکھڑانے والی کیا ہے ؟ ؛
	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ○	اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے ؟
	يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ○	(وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہونگے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے ؛
	وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ○	اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اُون ؛

سائنسی تجزیہ

کھڑکھڑانے والی کھڑکھڑانے
والی کیا ہے۔ اور تم کیا
جانو کہ کھڑکھڑانے والی
کیا ہے ؟ ← (وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے
جیسے بکھرے ہوئے پتنگے ؛

اور ← پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ
برنگ کی اُون ؛

تمّت بالخیر

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اُس نے اپنے ناچیز بندے کے کمزور ہاتھوں سے آج بتاریخ
۲۰ اپریل ۱۹۷۰ء کو بوقت دس بجے شب "قرآن میں سائنسی رموز" تکمیل کرادیا

اسد اللہ خان ۔ بی۔ ایس۔ سی (علیگ)

ہومیوپیتھ

اکبر روڈ ۔ کراچی نمبر ۱

Marfat.com

باب شانزدہم

اشاریہ

Marfat.com

اشاریہ

الفاظ مع نمبر صفحات

الف

اُبھارنا - ۱۵۱ - ۱۶۴
اُبھارنا، بادل کا - ۱۵۱ - ۱۶۴
اُبھرنے لگنا - ۱۲۵
ابتدائً - ۹۱
ابتدائً پیدا کرنا - ۹۱
آپس میں ملنا - ۲۰۶
آپہنچنا - ۲۱۰
آپہنچنا گلے ہیں - ۲۱۰
اُتارنا - ۱۷۹ - ۱۹۸
اُتارنا، پانی - ۱۹۸
اُتارنا، پانی آسمان سے برکت والا - ۱۹۸
اُتارنا، رزق - ۱۷۹
اُتارنا، رزق، آسمان سے - ۱۷۹
اُٹھ کھڑا ہونا - ۱۳۶
اُٹھ کھڑا کرنا - ۱۲۹ - ۲۲۷
اُٹھا دینا (دن کے وقت) ۷۶
اُٹھالانا - ۸۴
اُٹھالینا - ۲۱۹
اُٹھالینا زمین کا، پہاڑ کو - ۲۱۹
اُٹھانا - ۲۰۰
اُٹھانا بوجھ - ۲۰۰

الفاظ مع نمبر صفحات

اُٹھائے رکھنا - ۱۵۴
آٹھ جوڑے - ۱۷۵
آٹھ قسم کے چوپائے - ۸۱
اُچھلتے ہوئے - ۱۳۱
اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہونا - ۲۳۱
اچھی - ۱۸۰
اچھی صورتیں بنانا - ۱۸۰ - ۲۳۴
اچھی طرح - ۱۵۹
اختراع - ۲۱۳
اختیار میں دینا - ۱۰۷
اختیار میں دینا، دریا کو - ۱۰۷
آدمی - ۹۰ - ۱۳۸
آدمی کا پیدا کردینا، پانی سے - ۱۳۸
آدمیوں - ۱۳۷
آراستہ - ۹۰
آرام - ۱۳۶ - ۱۴۲ - ۱۴۷ - ۱۷۹ - ۲۲۵
آرام کرنا، رات کو - ۸۷ - ۱۴۲ - ۱۷۹
- ۲۲۵
آرائش بنانا، زمین کی، ہر چیز کو - ۱۱۹
اُڑاتی پھرتی ہیں ہوائیں - ۱۲۰
اُڑا کر بکھیر دینا - ۱۲۱ - ۲۰۰
اُڑتے پھرنا - ۱۴۲ - ۲۱۷ - ۲۲۳

الفاظ مع نمبر صفحات

اُڑنا - ۱۱۳ - ۲۰۷
اُڑنا، پرندوں کا، آسمان کی ہوا میں - ۱۱۳
اُڑنا غبار ہوکر - ۲۰۷
اُڑنے لگیں - ۲۰۲
اُڑنے والا جانور - ۴۷
اُڑے اُڑے پھریں - ۲۲۳
اُڑے اُڑے پھریں، پہاڑ - ۲۲۳
آڑ - ۱۳۷ - ۲۰۶
اُس (آسمان)، زمین سے فرمایا، دونوں
آئیں - ۱۸۳
اُس دن - ۲۱۹
اُس (زمین) میں - ۲۳۰
آسان - ۲۲۷
آسان کردینا - ۲۲۷
آسان کردینا، راستہ - ۲۲۷
اسباب بنانا - ۱۱۳
آسمان - ۶۸ - ۷۸ - ۸۵ - ۸۷ - ۸۸
۹۰ دوبار - ۹۴ - ۹۸ - ۱۰۰ دوبار - ۱۰۱
۱۰۶ - ۱۱۰ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ دوبار - ۱۲۳ دوبار
۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۵ - ۱۳۷ - ۱۴۰
۱۴۱ - ۱۴۵ - ۱۴۸ دوبار - ۱۵۱ - ۱۵۳ - ۱۵
۱۵۶ - ۱۵۹ دوبار - ۱۶۱ - ۱۶۶ - ۱۷۳

Marfat.com

۱۷۶ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۳ - ۱۹۰
۱۹۱ - ۱۹۸ دوبار - ۲۰۰ - ۲۰۲ - ۲۰۴ -
۲۰۶ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۳ - ۲۲۵ - ۲۲۶
دوبار - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۲
۲۳۳ دوبار -
(دو) آسمان - ۲۱۹
آسمان، پھٹ جائے گا - ۲۱۹ - ۲۲۳
- ۲۲۹
آسمان، پگھلا ہوا تانبا ہو جائے گا - ۲۲۰
آسمانِ دُنیا - ۱۷۳ - ۱۸۳
آسمانِ دُنیا کو چراغوں سے مزین کرنا - ۱۸۳
آسمانِ دُنیا کو، محفوظ رکھنا - ۱۸۳
آسمان اور زمین کے برابر، بہشت کا عرض
- ۷۱
آسمان سات - ۱۲۹ - ۱۳۲ - ۱۸۳ - ۲۱۴
- ۲۲۰
آسمان سات پیدا کرنا - ۱۲۹ - ۲۱۴ - ۲۱۵
آسمان ساتواں - ۱۱۵
آسمان سے، اندازے کے ساتھ، پانی نازل
کرنا - ۱۹۰
آسمان سے برکت والا، پانی اُتارنا - ۱۹۸
آسمان سے، پاک پانی، برسانا - ۱۳۷
آسمان سے رزق اُتارنا - ۱۷۹
آسمان سے، رزق نازل کرنے میں،
نشانیاں ہیں - ۱۹۱

آسمان سے، مینہ برسانا - ۶۷ - ۶۸ - ۱۱۹
آسمان کا پھٹ کر، تیل کی تلچھٹ جیسا
گلابی، ہو جانا - ۲۰۶
آسمان کو، بُلند کیا - ۲۰۴
آسمان کو، چھت بنانا - ۶۷ - ۱۸۰
آسمان کو کیونکر بنایا؟ - ۱۹۸
آسمان کھولا جانا - ۲۲۵
آسمان کی طرف دیکھنا - ۲۳۲
آسمان کی طرف متوجہ ہونا - ۱۸۳
آسمان کی کھال کھینچ لینا - ۲۲۹
آسمان کی ہوا - ۱۱۳
آسمان کے پہاڑ - ۱۳۵
آسمان، قریب کا - ۲۱۶
آسمان کے پہاڑ سے، اولے نازل کرنا
- ۱۳۵
آسمان میں، راستے ہونا - ۲۰۰
آسمان میں شگاف نہیں - ۱۹۸
(جو) آسمان میں ہے - ۲۱۷ دوبار
(جو آسمان میں ہے، بے خوف ہے -
۲۱۷ دوبار
آسمان لرزنے لگے، جس دن - ۲۰۲
آسمانوں - ۷۹ - ۸۳ - ۸۶ - ۹۲ - ۹۳
- ۹۷ - ۱۰۰ - ۱۰۳ - ۱۰۵ - ۱۱۲ - ۱۱۸ -
۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۳۳ - ۱۳۸ دوبار - ۱۴۰ -
۱۴۴ دوبار - ۱۴۵ - ۱۴۸ - ۱۴۹ -

۱۵۳ - ۱۵۵ - ۱۶۳ - ۱۶۷ - ۱۷۲ دوبار
۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۷ - ۱۷۹ - ۱۸۵ -
۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲
۱۹۳ - ۱۹۴ تین بار - ۱۹۹ - ۲۰۱ - ۲۰۳
۲۱۱ دوبار - ۲۱۲ دوبار - ۲۱۴
آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان دونوں
میں ہے، کھیلتے ہوئے نہیں بنایا - ۱۹۰
آسمانوں، زمین کا پیدا کرنا، بڑا کام ہے
۱۷۹
آسمانوں، زمین کو تدبیر سے، پیدا کرنا -
۷۷ - ۹۳ - ۲۱۴
آسمانوں، زمین کو، چھ دن میں پیدا کرنا
۲۱۲
آسمانوں کا مالک - ۱۹۴
آسمانوں میں، بُرج بنائے - ۱۳۸
آسمانوں، زمین کی بادشاہت - ۱۸۷
۲۱۱ - ۲۱۲
آسمانوں، زمین میں بڑائی - ۱۹۴
آسمانوں، زمین کی پیدائش - ۶۸ - ۷۲
۷۳ - ۱۷۹ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۹ -
۲۰۱
آسمانوں، زمین کی پیدائش میں، نشانیاں
ہیں! - ۱۹۱
آسمانوں، زمین کی کنجیاں - ۱۷۷
اعضاء - ۲۲۳

Marfat.com

افزائشِ نسل - ۷۳
اِکٹھا کرنا - ۲۲۱
اِکٹھا کرنا، ہڈیاں - ۲۲۱
اُکھاڑ دیا جانا - ۲۲۹
اُکھاڑ دیا جانا، قبروں کا - ۲۲۹
اُگانا - ۷۸ - ۷۹ - ۱۰۱ - ۱۰۷ - ۱۲۵ - ۱۴۰ - ۱۵۳ - ۱۶۸ - ۱۷۶ - ۱۹۸ - ۲۲۶ - ۲۲۸ - ۲۳۲
اُگانا، اناج - ۲۲۸
اُگانا، باغ و بُستان - ۱۹۸
اُگانا، چارا - ۲۲۶ - ۲۳۲
اُگانا، چیزیں بارونق - ۱۲۵ - ۱۹۸
اُگانا، سرسبز باغ - ۱۴۰
اُگانا، کھیتی، زیتون، کھجور، انگور - ۱۰۷ - ۱۷۶
اُگائیں - ۱۳۹ - ۱۹۸
اُگائیں، نفیس چیزیں - ۱۳۹ - ۱۵۳
اُگنا - ۱۳۰
اُگنا روغن، سالن لئے ہوئے - ۱۳۰
آگ - ۹۸ - ۱۳۴ - ۱۷۲ - ۲۰۵ - ۲۱۰ - ۲۱۶ - ۲۲۸
آگ پر تپانا - ۹۸
آگ درخت سے نکالنا - ۲۱۰
آگ دہکتی - ۲۱۶
آگ کے شعلے - ۲۰۶
آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دینا - ۲۰۶
آگ کے شعلے سے جنّات کو پیدا کرنا - ۲۰۵
آگ نکالنا - ۱۷۲
آگ نہ بھی چھوئے - ۱۳۴
آگے - ۱۶۱
آگے پیچھے - ۱۹۱
القا کرنا - ۱۸۸
آلہ، شیطان کو مارنے کا - ۲۱۶
الہام - ۱۸۸
الہام کے ذریعہ بات کرنا - ۱۸۸
آ موجود ہونا - ۲۲۵
آ موجود ہونا، غٹ کے غٹ - ۲۲۵
آ موجود ہونا، غٹ کے غٹ، تم لوگ ۲۲۵
اُمید دلانا - ۹۶ - ۱۴۸
اناج - ۱۶۸ - ۱۹۸ - ۲۰۵ - ۲۲۵ - ۲۲۸
اناج اور سبزہ، پیدا کرنا - ۲۲۵
اناج کھیتی کا - ۱۹۸
آنا جانا - ۸۷ - ۱۹۱
انار - ۷۹ - ۸۱
انتظام کرنا - ۸۷ - ۹۱ - ۹۴ - ۱۵۹
انتظام کرنا، ہر کام کا، آسمان سے زمین تک - ۱۵۹
اندازہ - ۹۵ - ۹۸ - ۱۶۲ - ۱۹۰ - ۲۲۴ - ۲۲۷ - ۲۳۲
اندازہ مقرر کرنا - ۱۲۹ - ۲۲۴ - ۲۲۷ - ۲۳۲
اندر کے بوجھ - ۲۳۴
اندھیرا - ۷۳
اندھیرا چھا جانا - ۱۶۹
اندھیرا زمین کا - ۷۶
اندھیرے - ۱۴۱
انسان - ۱۰۲ - ۱۰۵ - ۱۲۶ - ۱۲۹ - ۱۴۷ - ۱۵۴ - ۱۵۹ - ۱۶۱ - ۱۶۴ - ۱۹۹ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۷ - ۲۳۳ - ۲۳۴ دو بار
انسان بنانا مٹی سے - ۱۷۴
انسان پر ایسا وقت آنا کہ وہ کوئی قابلِ ذکر چیز نہ تھا - ۲۲۳
انسان کو، اچھی صورت میں پیدا کیا - ۲۳۴
انسان کو، پیدا کرنا ۸۳ - ۱۹۹ - ۲۰۲ - ۲۰۴
انسان کو، ٹھیکری کی، کھنکھناتی مٹی سے بنایا - ۲۰۵
انسان کو، خون کی پھٹکی سے پیدا کیا ۲۳۴
انسان کو، مخلوط نطفے سے پیدا کیا - ۲۲۳

Marfat.com

انسان کھانے کیطرف نظر کرے - ۲۲۷
انسان کے اعضاء برابر کئے - ۲۳۳
انسان کے جوڑے - ۱۶۹
انسانوں - ۱۶۶ - ۲۰۲
آنکھیں - ۹۰ - ۱۱۳ - ۱۳۰ - ۱۶۰ - ۲۱۸
۲۲۱
آنکھیں اُچکے لئے جانا - ۱۳۵
آنکھیں اور کان چھین لینا - ۷۵
آنکھیں چُندھیا جانا - ۲۲۱
آنکھیں دو - ۲۳۳
انگور - ۷۹ - ۹۵ - ۱۰۷ - ۱۱۰ - ۱۳۰
۱۶۸ - ۲۲۸
انواع واقسام - ۱۲۱
اُنھوں (معترضین) نے - ۲۰۳
اُنھوں (معترضین) نے، آسمانوں، زمین
کو پیدا کیا ہے کیا؟ - ۲۰۳
اُنھیں (انسانوں کو) - ۱۷۳
آنے والا - ۱۳۹
آنے والا، ایک دوسرے کے پیچھے - ۱۳۹
اُوپر - ۱۹۲
اوپر تلے - ۲۱۵ - ۲۲۰
اور تمھارے - ۲۹
اونٹ - ۱۳۷ - ۱۴۰
اولاد - ۱۶۹
اولے - ۱۳۵
اولے نازل کرنا، آسمان کے پہاڑ سے
۱۳۵
اُون - ۱۱۳ - ۲۲۰ - ۲۳۵
اُون ہو کر - ۲۰۲
اُون ہو کر، اُڑنے لگیں پہاڑ - ۲۰۲
اُونٹ - ۸۲ - ۲۳۲ دو بار
اُونٹنیاں - ۲۲۸
اُونچا آسمان بنانا - ۹۴
اُونچا کرنا - ۲۲۶
اُونچا کرنا چھت - ۲۲۶
اُونچے اونچے - ۲۲۴
اُونچے اُونچے پہاڑ رکھ دینا - ۲۲۴
اوندھا کر دینا - ۱۷۰
اوندھا کر دینا، خلقت میں، بڑی عمر
والوں کو - ۱۷۰
آہستہ آہستہ چلنا - ۲۰۰
ایجاد - ۲۱۳
ایجاد واختراع کرنے والا - ۲۱۳
ایسا وقت آنا - ۲۲۲
ایسے ہونگے - ۲۳۵ دو بار
ایک آڑ ہونا، دونوں میں - ۲۰۶
ایک بار - ۲۱۹
ایک بار پھونک ماردی جائے، صُور میں
۲۱۹
ایکبارگی - ۲۱۹
ایکبارگی توڑ پھوڑ کر، برابر کر دینا - ۲۱۹
ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا - ۱۳۹
ایک (دریا) کا پانی شیریں - ۱۳۷
ایک روز - ۱۵۹
ایک روز، تمھارے شمار کے مطابق ہزار
برس - ۱۵۹
ایک شخص - ۸۶
ایک شخص سے، پیدا کرنا - ۷۳ - ۸۷
ایک طرح - ۱۷۶
ایک عورت - ۱۹۶
ایک قطرہ - ۲۲۲
ایک مدت مقرر کرنا - ۷۴
ایک مرد - ۱۹۶
ایک مرد، ایک عورت، سے پیدا کرنا
۱۹۶
ایک مہینہ - ۱۶۲ دو بار

ب

بات کرنا - ۱۸۸
بات کرنا، الہام، پردے، فرشتہ کے
ذریعہ - ۱۸۸
بادشاہت - ۸۵ - ۸۶ - ۱۳۲ - ۱۸۷
۲۱۱ - ۲۱۲
بادشاہت، آسمانوں، زمین کی - ۱۸۷
۲۱۱ - ۲۱۲
بادل - ۸۴ دو بار - ۹۶ - ۱۳۵ تین بار

Marfat.com

۱۵۱ - ۱۶۴
بادل، آسمان زمین کے درمیان - ۶۸
بادل جیسے - ۱۴۲
بادل کی بجلی - ۱۳۵
بادل کی بجلی کی چمک - ۱۳۵
بادل کی بجلی کی چمک آنکھوں کو خیرہ کردے - ۱۳۵
بادل میں سے مینہ نکلنا - ۱۳۵
بادل نچڑتے - ۲۲۵
بادلوں کو تہ بہ تہ کر دینا - ۱۳۵
بادلوں کو چلانا - ۱۳۵
بادلوں کو ملانا - ۱۳۵
بار بار - ۱۴۱ - ۱۴۴
بارش - ۶۸
بارونق چیزیں - ۱۲۵
باغ - ۷۹ - ۸۱ - ۹۵ - ۱۳۰ - ۱۴۰ -
۱۶۸ - ۲۲۵
باغ انگور کے - ۹۵
باغ و بستان - ۱۹۸
باغ و بستان اُگانا - ۱۹۸
باغ گھنے گھنے - ۲۲۵ - ۲۲۸
باغوں - ۱۳۹
باقی رہیں - ۱۷۷
بال - ۱۱۳
باہر نکالنا، مُردوں کو، زندہ کرکے - ۸۴
بتانا - ۱۴۱ - ۲۳۲

بتانا راستہ - ۲۳۲
بتانا راستہ، دریا کے اندھیروں میں -
۱۴۱
بجلی - ۱۳۵ - ۱۴۸
بجلی دکھانا - ۹۶
بُجھانے والا - ۱۶۵
بچانا گرمی سے - ۱۱۳
بچّہ - ۹۵ - ۱۲۵ - ۱۸۰
بچّہ نکالنا - ۱۸۰
بچّے - ۱۲۴ - ۲۰۴
بچّے تھے، ماؤں کے پیٹ میں - ۲۰۳
بچھانا - ۲۰۱ - ۲۰۵
بچھانا زمین - ۲۰۱ - ۲۰۵
بچھانا، زمین خلقت کے لئے - ۲۰۵
بچھونا - ۱۸۹ - ۲۲۵
بچھونا بنانا، زمین کو - ۱۸۹ - ۲۲۵ دوبار
بخشنا - ۱۰۱ - ۱۱۳ - ۱۲۸ - ۱۳۱ - ۱۶۲ -
۱۸۸ - ۱۹۳
بخشنا، برتری، داؤد کو - ۱۶۲
بخشنا، بیٹے - ۱۸۸
بخشنا، جان - ۹۱ - ۱۹۳
بخشنا حیات - ۱۰۱ - ۱۲۸
بخشنا زندگی - ۸۶ - ۱۳۱
بخشنا، کان، آنکھیں، دل - ۱۱۳ - ۱۳۰ -
۱۶۰

بدلتے رہنا - ۱۳۱ - ۱۳۵
بدلتے رہنا، رات دن - ۱۳۱ - ۱۳۵
بدلتے ہیں - ۱۹۲
برابر - ۲۱۹ - ۲۲۶
برابر کردینا، ایکبارگی، توڑپھوڑ کر - ۲۱۹ - ۲۲۶
برابر کئے - ۲۳۳
برابر کئے اعضاء - ۲۳۳
برابر کئے اعضاء، انسان کے - ۲۳۳
برتری - ۱۶۲
برتنا - ۲۱۰
برتنے کی چیزیں بنانا - ۱۱۳
بُرج - ۱۳۸
بُرج بنانا - ۱۰۰
بُرج میں چراغ - ۱۳۹
برسانا - ۹۰ - ۹۸ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۶ -
۱۱۰ - ۱۲۵ - ۱۲۷ - ۱۳۷ - ۱۴۰ - ۱۴۵
۱۴۸ - ۱۵۱ - ۱۵۷ - ۱۶۶ - ۱۸۳ - ۱۸۶
۲۲۵ - ۲۲۷
برسانا، آسمان سے، پاک پانی - ۱۳۰
برسانا، آسمان سے پانی - ۱۱۹ - ۲۲۷
برسانا، پانی - ۱۴۰ - ۱۴۵ - ۱۸۳
برسانا، پانی، آسمان سے - ۱۴۰ - ۱۴۵
برسانا، موسلادھار، نچڑتے بادلوں سے
۲۲۵
برسانا، مینہ - ۱۰۰ - ۱۴۸ - ۱۵۷ - ۱۶۶

Marfat.com

۱۸۶ - ۲۲۵
برسانا، مینہ، آسمان سے - ۹۰ - ۱۴۸ -
۱۶۶
برسانا، مینہ، مُوسلادھار - ۲۲۵
برس دو - ۱۵۴
برسنا - ۱۳۵
برسوں کا شمار - ۸۷ - ۱۱۴
برکت - ۱۸۳
برکت رکھنا - ۱۸۳
برکت رکھنا، زمین میں - ۱۸۳
برکت والا - ۱۹۸
برکت والا، پانی اُتارنا، آسمان سے - ۱۹۸
بڑائی - ۱۹۴
بڑائی آسمانوں، زمین میں - ۱۹۴
بڑھاپا - ۱۵۳
بڑی عمر - ۱۷۰
بڑی عمر دینا - ۱۷۰
بڑے چھوٹے چوپائے - ۸۱
بس میں کر رکھنا - ۱۷۵
بس میں کر رکھنا، سُورج چاند کو - ۱۷۵
بستی - ۸۴
بسی نہیں - ۷۰
بغیر ستون - ۹۴
بقائے دوام - ۱۲۳
بکریاں - ۸۱

بکھرے ہوئے - ۲۳۵
بکھیر دینا - ۲۰۰
بکھیر دینا، اُڑا کر - ۱۲۱ - ۲۰۰
بلند - ۲۰۴
بلند کرنا - ۲۰۷
بلند کیا، آسمان کو - ۲۰۴
بنا دینا - ۱۰۷
بنا کر جاری کرنا - ۱۷۶
بنا کر جاری کرنا، زمین پر، چشمے - ۱۷۶
بنا کر لوتھڑا - ۱۸۰
بنا کر نُطفہ - ۱۸۰
بنانا - ۹۳ - ۹۴ - ۹۸ - ۱۲۰ - ۱۲۲ دوبار
۱۲۳ - ۱۲۵ چار بار - ۱۳۰ دوبار - ۱۳۷
۱۳۸ دوبار - ۱۳۹ دوبار - ۱۴۰ چار بار
۱۴۲ دوبار - ۱۴۳ - ۱۵۹ - ۱۶۰ -
۱۶۲ دوبار - ۱۶۵ - ۱۶۹ - ۱۷۳ دوبار -
۱۷۴ - ۱۷۵ دوبار - ۱۷۶ دوبار - ۱۷۸
دوبار - ۱۸۰ تین بار - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳
۱۸۵ - ۱۸۹ - ۱۹۰ دوبار - ۱۹۶ - ۱۹۹
۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۵ - ۲۱۴ دوبار - ۲۱۸
۲۲۰ تین بار - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ تین بار
۲۲۷
بنانا، آڑ اوٹ - ۱۳۷
بنانا، آسمان - ۹۴ - ۲۰۱ - ۲۰۶ - ۲۳۳
بنانا، آسمان، اونچا - ۹۴

بنانا، آسمان، زمین کا - ۸۷
بنانا، آسمان کو چھت - ۱۸۰
بنانا، آسمانوں، زمین کا، چھ دن میں
۹۳ - ۱۹۹
بنانا، انسان کا - ۱۰۵ - ۲۰۵ - ۲۲۹
بنانا، انسان کا، نطفے سے - ۱۰۵ - ۲۲۷
بنانا، آنکھیں - ۲۱۸
بنانا، باغ - ۱۳۰
بنانا، باغ، کھجوروں اور انگوروں کے - ۱۳۰
بنانا، بچھونا - ۱۸۹ - ۲۲۵
بنانا، بُرج - ۱۰۰
بنانا، بُرج، آسمانوں میں - ۱۳۸
بنانا بوٹی - ۱۲۵
بنانا، پاکیزہ صورتیں - ۲۱۴
بنانا، پُورا مرد - ۱۱۹
بنانا پہاڑ، زمین کے اُوپر - ۱۸۲
بنانا، پہاڑ، زمین میں - ۱۲۲
بنانا، تاریک - ۲۲۶
بنانا، تاریک رات - ۲۲۶
بنانا، تین اندھیروں میں - ۱۷۶
بنانا، تین اندھیروں میں، ماؤں کے پیٹ میں - ۱۷۶
بنانا، تین اندھیروں میں، ماؤں کے پیٹ
میں، ایک طرح - ۱۷۶
بنانا، تین اندھیروں میں، ماؤں کے پیٹ
میں، پھر دوسری طرح - ۱۷۶

Marfat.com

بنانا، ٹھکانا - ۸۲
بنانا، جوڑا جوڑا - ۱۶۵
بنانا، جوڑے - ۸۶ - ۱۶۹ - ۱۷۵ - ۱۸۵
بنانا، جوڑے، اُن چیزوں کے، جنکی انسان کو خبر نہیں - ۱۶۹
بنانا، جوڑے، انسان کے - ۱۶۹
بنانا، جوڑے، ہر جنس کے - ۱۸۵
بنانا، جوڑے، زمین کی نباتات کے - ۱۶۹
بنانا چپکنے گارے سے، انسان کا - ۱۷۳
بنانا، چوپائے - ۱۸۱ - ۱۹۰
بنانا، چھ دن میں - ۱۹۹
بنانا، چھ دن میں، آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے - ۱۹۹
بنانا، چیزیں - ۱۷۰
بنانا، خلقت کا - ۱۷۳
بنانا، خون کا لوتھڑا - ۱۲۵
بنانا، دل - ۲۱۸
بنانا، دن رات - ۱۱۴
بنانا، دن روشن - ۱۴۲ - ۱۷۹
بنانا، دن رات، دو نشانیاں - ۱۱۴
بنانا، دوبارہ - ۹۱
بنانا، دو دریاؤں کے بیچ، اوٹ - ۱۴۰
بنانا، دو قسمیں - ۲۰۲ - ۲۲۲
بنانا، دو قسمیں، ہر چیز کی - ۲۰۲
بنانا، ڈیرے - ۱۱۳
بنانا، ڈیرے، چوپایوں کی کھالوں سے ۱۱۳
بنانا، رات - ۹۲ - ۱۴۳ - ۱۷۹
بنانا، رات دن - ۱۳۱
بنانا، رات دن، ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا - ۱۳۹
بنانا، رات کو اور دن کو - ۱۴۳
بنانا، راستے - ۱۹۰
بنانا، روز روشن - ۹۲
بنانا، رہنے کی جگہ - ۱۱۳
بنانا، زمین کو، قرارگاہ - ۱۴۰
بنانا، زمین کے بیچ، نہریں - ۱۴۰
بنانا، سات آسمان - ۱۸۳
بنانا، سات آسمان، دو دن میں - ۱۸۳
بنانا، ستارے - ۸۷
بنانا سمیٹنے والی - ۲۲۴
بنانا، سمیٹنے والی، زمین - ۲۲۴
بنانا، شراب - ۱۱۰
بنانا، شکل و صورت کا - ۱۸۳
بنانا، صورتیں - ۱۸۰ - ۲۱۴
بنانا، غار، پہاڑوں میں - ۱۱۳
بنانا، فرش، زمین کو - ۱۲۰ - ۲۲۰
بنانا، کان - ۲۱۸
بنانا، کشادہ، زریں - ۱۶۲
بنانا، کشتیاں - ۱۹۰
بنانا، قلعے - ۱۶۲
بنانا، قومیں قبیلے - ۱۹۶
بنانا، مٹی سے، انسان کا - ۱۷۴
بنانا، منوّر - ۸۷
بنانا، میووں کو، دو دو قسم - ۹۴
بنانا، نطفہ - ۱۲۵
بنانا، نئی صورت - ۱۲۹
بنانا، ہر چیز - ۱۴۲
بنانا، ہر چیز، مضبوط - ۱۴۲
بنانے والا - ۲۱۴
بنانے والا، صورتیں - ۲۱۴
بناوٹ - ۱۲۵
بناوٹ کامل - ۱۲۵
بناوٹ ناقص - ۱۲۵
بنائے - ۲۱۵ - ۲۲۵
بنائے اُوپر تلے - ۲۱۵ - ۲۲۰
بنائے اُوپر تلے، سات آسمان - ۲۱۵ - ۲۲۰
بنائے مضبوط - ۲۲۵
بنائے مضبوط سات (آسمان) - ۲۲۵
بنائیں - ۲۲۲
بنایا - ۱۲۹ - ۱۳۶ - ۱۴۲ - ۲۱۰ - ۲۱۶ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۵ - ۲۲۷ - ۲۲۹ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴

Marfat.com

بنایا، برتنے کے لئے ۔ ۲۱۰
بنایا، بوٹی ۔ ۱۲۹
بنایا، چوپایوں کے آٹھ جوڑے ۔ ۱۷۵
بنایا، خون کی پھٹکی سے ۔ ۲۳۴
بنایا، خون کی پھٹکی سے، انسان کو ۔ ۲۳۴
بنایا، رات کو، پردہ ۔ ۱۳۶
بنایا، روشن چراغ ۔ ۲۲۵
بنایا، سنتا دیکھتا ۔ ۲۲۳
بنایا، شیطان کو مارنے کا آلہ ۔ ۲۱۶
بنایا، فرش ۔ ۲۲۰
بنایا، کس چیز سے ۔ ۲۲۷
بنایا، کیوں کر آسمان کو ۔ ۱۹۸
بنایا، لوتھڑا ۔ ۱۲۹
بنایا، مسافروں کے برتنے کے لئے ۔ ۲۱۰
بنایا، نطفہ ۔ ۱۲۹
بنایا، نور چاند کو ۔ ۲۲۰
بنایا، نیند کو آرام کا ذریعہ ۔ ۱۳۶ ۔ ۲۲۵
بنایا، ہڈیاں ۔ ۱۲۹
بنجر زمین ۔ ۱۶۰
بنجر، میدان کر دینا ۔ ۱۱۹
بنجر، میدان کر دینا، زمین کی ہر چیز ۔ ۱۱۹
بند کر لینا ۔ ۲۱۸
بند کر لینا رزق ۲۱۸
بنی آدم ۔ ۱۱۷
بوٹی ۔ ۱۲۵ ۔ ۱۲۹

بوٹی بنانا ۔ ۱۲۹
بوٹیاں ۔ ۲۰۴
بوٹیوں کا سجدہ کرنا ۔ ۲۰۴
بوجھ ۔ ۲۰۰ ۔ ۲۲۶
بوجھ اٹھانا ۔ ۲۰۰
بوجھ اٹھانے والے چوپائے ۔ ۸۱
بوجھ رکھ دینا، پہاڑ کا ۔ ۲۲۶
بوجھ معلوم کرنا ۔ ۸۶
بوڑھے ۔ ۱۸۰
بوڑھے ہو جانا ۔ ۱۸۰
بولنا ۔ ۲۰۴
بولنا سکھایا ۔ ۲۰۴
بونا (کاشت کرنا) ۔ ۲۰۹
بہت سے انسان ۔ ۱۲۶
بہ جائیں ۔ ۲۲۹
بہ جائیں دریا ۔ ۲۲۹
بھس ۔ ۲۰۵
بہشت کا عرض ۔ ۷۱
بہ نکلنا ۔ ۹۸
بہا دینا ۔ ۱۶۲
بہا دینا، تانبے کا چشمہ ۔ ۱۶۲
بھاری بھاری بادل ۔ ۸۴ ۔ ۹۶
بھری ہوئی ۔ ۱۰۱
بھری ہوئی ہوائیں ۔ ۱۰۱
بھول جانا ۔ ۱۲۴

بھول جانا بچوں کو ۔ ۱۲۴
بھونچال ۔ ۲۰۷ ۔ ۲۳۴
بھونچال سے زمین سے لرزے ۔ ۲۰۷
بھیجنا ۔ ۱۴۱ ۔ ۱۵۰ ۔ ۱۸۳
بھیجنا حکم ۔ ۱۸۳
بھیجنا حکم، ہر آسمان میں ۔ ۱۸۳
بھیجنا، خوشخبری بنا کر ۔ ۱۴۱
بھیجنا، خوشخبری بنا کر، ہواؤں کو ۔ ۱۴۱
بھیجنا، خوشخبری بنا کر، ہواؤں کو۔ مینہ کے آگے ۔ ۱۴۱
بھیڑیں ۔ ۸۱
بے اولاد رکھنا ۔ ۱۸۸
بیٹے ۔ ۱۱۱ ۔ ۱۸۸
بیٹے بخشنا ۔ ۱۸۸
بیٹیاں ۔ ۱۸۸
بیٹیاں عطا کرنا ۔ ۱۸۸
بیٹے بیٹیاں ۔ ۱۸۸
بیٹے بیٹیاں عنایت کرنا ۔ ۱۸۸
بیٹوں ۔ ۱۳۹
بیانے والی ۔ ۲۲۸
بیانے والی اونٹنیاں، بیکار ہو جائیں ۲۲۸
بے جان ۔ ۶۷ ۔ ۹۰ ۔ ۹۱ ۔ ۱۶۴
بے جان سے، جاندار کو پیدا کرنا ۔ ۷۱
بے جان کو، جاندار سے نکالنا ۔ ۷۸

Marfat.com

بے خوف ہونا - ۲۱۷
بے خوف ہونا، جو آسمان میں ہے ۲۱۷
بے علم ہو جانا - ۱۱۱ - ۱۲۵
بے فائدہ - ۱۳۳
بے کار - ۲۲۸
بے کار ہو جائیں، بیانے والی اونٹنیاں - ۲۲۸
بے نور - ۲۲۸
بے ہوش ہو کر - ۱۷۸

پ

پاس جانا - ۸۶
پاک پانی - ۱۳۷
پاکیزہ - ۲۱۴
پاکیزہ چیزیں دینا - ۱۱۱ - ۱۸۰
پاکیزہ روزی عطا کرنا - ۱۱۷ - ۱۸۰
پاکیزہ صورتیں بنانا - ۲۱۴
پاکیزہ ہوا - ۸۹
پانی - ۹۳ - ۱۰۱ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۱۰ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۲ - ۱۲۹ - ۱۳۵ - ۱۳۸ - ۱۴۰ - ۱۴۵ - ۱۵۳ - ۱۶۰ - ۱۶۵ - ۱۷۶ - ۱۸۳ - ۱۹۰ - ۲۰۹ - ۲۱۸ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۳۱
پانی برسانا - ۱۱۰ - ۱۲۰ - ۱۸۳ - ۲۲۷
پانی برسانا، آسمان سے - ۱۲۰ - ۱۷۶ - ۹۰
پانی پاک - ۱۳۷
پانی پلانا - ۱۰۱ - ۱۱۰ - ۱۳۰ - ۲۲۴
پانی پلایا، میٹھا - ۲۲۴
پانی پھاڑتے چلے جانا، کشتیوں کا - ۱۰۷
پانی حقیر - ۲۲۴
پانی خشک ہو جانا - ۲۱۸
پانی سے پیدا کرنا - ۱۳۵
پانی سے آدمی کو پیدا کرنا - ۱۳۸
پانی شیریں - ۱۳۷
پانی شیریں پیاس بجھانے والا - ۱۳۷
پانی کھاری کڑوا - ۱۶۵
پانی ملنا - ۹۵
پانی ملنا، ایک ہی - ۹۵
پانی نازل کرنا، آسمان سے، اندازے کے ساتھ - ۱۹۰
پانی نکالنا - ۲۲۶
پتا جھڑنا - ۷۶
پتھر ہو جانا - ۱۱۵
پتنگے - ۲۳۵
پتنگے بکھرے - ۲۳۵
پردہ - ۱۳۶ - ۲۲۵
پردہ مقرر کرنا، رات کو - ۲۲۵
پردے - ۱۸۸
پردے کے ذریعہ بات کرنا - ۱۸۸
پروردگار - ۱۹۴
پروردگار، تمام جہان کا - ۱۹۴
پروردگار کی شان - ۱۱۸
پروں - ۲۱۷
پروں پر اُڑنے والا - ۷۴
پروں کو پھیلائے رکھنا - ۲۱۷
پروں کو سکیڑ لینا - ۲۱۷
پست سے پست - ۲۳۴
پست سے پست کر دینا - ۲۳۴
پست کرنا - ۲۰۷
پشم - ۱۱۳
پکنے پر نظر رکھنا، پھلوں کے - ۹۷
پگھلا ہوا - ۲۲۰
پلاتے ہیں - ۱۳۷
پلاتے ہیں، پاک پانی - ۱۳۷
پلاتے ہیں، پاک پانی، چوپایوں کو - ۱۳۷
پلاتے ہیں، پاک پانی، آدمیوں کو - ۱۳۷
پلانا (دودھ) - ۱۳۰
پلایا میٹھا پانی - ۲۲۴
پناہ دینے والا - ۱۳۲
پوتے - ۱۱۱
پور پور - ۲۲۱
پور پور، درست کرنا - ۲۲۱
پھاڑ کر - ۲۲۳ دوبار
پھاڑ کر، پھیلا دینا - ۲۲۳
پھاڑ کر، جدا جدا کر دینا - ۲۲۳

Marfat.com

پھاڑ کر، گٹھلی اور دانے کو، درخت اُگانا
۔ ۷۸
پھاڑ کر نکالنا، صبح کی روشنی ۔ ۷۸
پہاڑ ۔ ۹۴ ۔ ۱۰۷ ۔ ۱۱۰ ۔ ۱۲۰ ۔ ۱۲۱ ۔ ۱۲۲
۱۲۶ ۔ ۱۳۵ ۔ ۱۴۰ ۔ ۱۴۲ ۔ ۱۵۳ دوبار ۔ ۱۶۲
۱۸۲ ۔ ۱۸۶ ۔ ۱۹۸ ۔ ۲۰۲ ۔ ۲۰۷ ۔ ۲۱۹ ۔
۲۲۰ ۔ ۲۲۳ ۔ ۲۲۴ ۔ ۲۲۵ ۔ ۲۲۶ ۔
۲۲۸ ۔ ۲۳۵
پہاڑ، اُڑے اُڑے پھریں ۔ ۲۲۳
پہاڑ، اُون ہو کر اُڑنے لگیں ۔ ۲۰۲
پہاڑ، اونچے اونچے رکھ دینا ۔ ۲۲۴
پہاڑ، ایسے ہوں گے، جیسے دُھنکی ہوئی،
رنگ برنگ کی، اُون ۔ ۲۳۵
پہاڑ، بادل کی طرح اُڑتے پھریں ۱۴۲
پہاڑ بنانا، زمین کے اُوپر ۔ ۱۸۲
پہاڑ، چلائے جائیں ۔ ۲۲۵ ۔ ۲۲۸
پہاڑ، رکھنا ۔ ۱۰۱ ۔ ۱۰۷ ۔ ۱۹۸
پہاڑ، ریزہ ریزہ ہو جانا ۔ ۲۰۷
پہاڑ کا بوجھ رکھ دینا ۔ ۲۲۶
پہاڑوں ۔ ۱۶۶ ۔ ۲۰۶ ۔ ۲۲۵ ۔ ۲۳۲
پہاڑوں کی طرف دیکھنا ۔ ۲۳۲
پہاڑوں میں سفید، سُرخ، کالے رنگ
کے قطعات ۔ ۱۶۶
پہاڑوں میں غار بنانا ۔ ۱۱۳
پھٹ جائے گا ۔ ۲۱۹ ۔ ۲۲۳ ۔ ۲۲۹ ۔
۲۳۰
پھٹ جائے گا، آسمان ۔ ۲۱۹ ۔ ۲۲۳ ۔
۲۲۹
پھٹ کر ۔ ۲۰۶
پھل ۔ ۸۱ ۔ ۸۴ ۔ ۱۰۰ ۔ ۱۰۷ ۔ ۱۶۹ ۔
۱۸۴
پھل پیدا کرنا ۔ ۸۴
پھل کھانا ۔ ۱۶۹
پھل ہر طرح کے ۔ ۱۰۷
پھلوں کا پکنا ۔ ۷۹
پھلوں کا گابھوں سے نکلنا ۔ ۱۸۴
پہلے آنا ۔ ۱۶۹
پہلے آنا، رات کا دن سے، ناممکن ۔
۱۶۹
پہلے پیدا کرنا ۔ ۱۲۳
پہلی بار ۔ ۱۴۱ ۔ ۱۴۳ ۔ ۱۴۵ ۔ ۱۴۹ ۔
۱۹۹
پہلی بار پیدا کرنا ۔ ۱۱۶
پہلی بار پیدا کر کے تھک جانا؟ ۔ ۱۹۹
پہلے مر جانا ۔ ۱۸۱
پہنانا ۔ ۸۳
پہننا ۔ ۱۰۷ ۔ ۱۶۵
پہننا زیور ۔ ۱۶۵
پہنچانا ۔ ۱۵۷
پہنچانا خشکی پر ۔ ۱۵۷
پہنچنا ۔ ۱۸۰ ۔ ۱۸۱
پہنچنا، جوانی کو ۔ ۱۸۰
پہنچنا، وقت مقرر تک ۔ ۱۸۱
پھول خوشبودار ۔ ۲۰۵
پھولا جھاگ ۔ ۹۸
پھولنے لگنا ۔ ۱۸۳
پھونک ۔ ۲۱۹
پھونکنا ۔ ۱۵۹ ۔ ۱۶۴ ۔ ۱۷۸ ۔ ۲۲۵
پھونکنا صُور کا ۔ ۱۷۸ ۔ ۲۲۵
پھونک دینا، رُوح کا ۔ ۱۰۲ ۔ ۱۶۴
پھیر دینا ۔ ۲۱۰
پھیر لینا، رُوح ۔ ۲۱۰
پھیلا دینا، پہاڑ کر ۔ ۲۲۳
پھیلا دینا، جانوروں کا ۔ ۱۸۶
پھیلا دینا، رحمت ۔ ۱۸۶
پھیلا، زمین میں ۔ ۲۱۸
پھیلائے رکھنا، پروں کو ۔ ۲۱۷
پھیلائے رہنا ۔ ۲۱۷
پھیلانا ۔ ۹۴ ۔ ۱۰۱ ۔ ۱۵۱ ۔ ۱۵۳ ۔ ۱۸۵
۱۸۶ ۔ ۱۹۱ دوبارہ ۔ ۱۹۸ ۔ ۲۱۸ ۔ ۲۲۳ ۔
۲۲۶ ۔ ۲۳۳
پھیلانا، زمین کا ۔ ۹۴ ۔ ۱۰۱ ۔ ۱۹۸ ۔ ۲۲۶
۲۳۳
پھیلنا ۔ ۱۴۷
پھیلنا، انسان کا جا بجا ۔ ۱۴۷

Marfat.com

پیاس - ۱۶۵
پیاس بجھانے والا - ۱۳۷
پیاس بجھانے والا، پانی - ۱۳۷
پیاس بجھانے والا، میٹھا پانی - ۱۶۵
پیٹ - ۷۰ - ۹۵ - ۱۱۰ دوبار - ۱۲۵ -
۱۳۰ - ۱۵۴ - ۱۵۸ - ۱۷۶ - ۱۹۵ - ۲۰۳
پیٹ سکڑنے بڑھنے سے واقف ہونا - ۹۵
پیٹ کا بڑھنا - ۹۵
پیٹ کا سکڑنا - ۹۵
پیٹ کے بل چلنے والے جاندار - ۱۳۵
پیٹ میں، تکلیف سے رکھنا - ۱۹۵
پیٹ میں، رہنا - ۱۹۵
پیٹ میں، صورت بنانا - ۱۷۰
پیٹ میں ہونا - ۱۳۰
پیٹھ اور سینے کے بیچ سے - ۲۳۱
پیچھے - ۱۶۱ - ۲۳۳
پیچھے آنا جانا - ۶۸
پیدا کرنا - ۶۸ - ۷۸ - ۸۳ دوبار - ۸۵
۸۶ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۴ - ۹۸ - ۱۰۰ دوبار -
۱۰۲ دوبار - ۱۰۳ - ۱۰۵ دوبار - ۱۰۶ - ۱۱۰ -
۱۱۱ دوبار - ۱۱۶ - ۱۱۸ - ۱۲۱ تین بار - ۱۲۴
۱۲۹ دوبار - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۳ - ۱۳۷ -
۱۳۸ دوبار - ۱۴۰ - ۱۴۱ دوبار ۱۴۳ - ۱۴۴
تین بار - ۱۴۵ تین بار - ۱۴۷ تین بار -
۱۴۸ - ۱۴۹ تین بار - ۱۵۳ دوبار - ۱۵۶
دوبار - ۱۵۹ چار بار - ۱۶۰ - ۱۶۵ - ۱۶۶
۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ دوبار -
۱۷۳ - ۱۷۵ دوبار - ۱۷۷ - ۱۷۹ دوبار
۱۸۰ - ۱۸۲ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۹ - ۱۹۰ -
۱۹۱ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۶ - ۱۹۹ دوبار -
۲۰۲ - ۲۰۳ دوبار - ۲۰۴ دوبار - ۲۰۵
۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ دوبار - ۲۱۷ - ۲۱۸
۲۲۰ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۳۴
پیدا کرنا، آسمان زمین کا - ۱۵۶
پیدا کرنا، آسمانوں کا - ۷۳
پیدا کرنا، آسمانوں اور زمین کا - ۷۲ - ۷۷
۷۹ - ۸۳ - ۱۰۰ - ۱۱۸ - ۱۴۰ - ۱۴۴ - ۱۴۸
۱۷۲ - ۱۷۹ - ۱۸۶ - ۱۸۹ - ۲۰۳
پیدا کرنا، آسمانوں زمین کا، چھ دن میں
۲۱۲
پیدا کرنا آگ - ۱۷۲
پیدا کرنا آگ، سبز درخت سے - ۱۷۲
پیدا کرنا، آگ کے شعلے سے - ۲۰۵
پیدا کرنا، آگ کے شعلے سے جنات کو -
۲۰۵
پیدا کرنا، اُن جیسے - ۱۱۸
پیدا کرنا، انسان کا - ۸۳ - ۱۰۲ - ۱۳۷ -
۱۷۹ - ۱۹۹ - ۲۰۲ - ۲۰۴
پیدا کرنا، ایک مرد ایک عورت سے - ۱۹۶
پیدا کرنا، بار بار - ۱۴۴
پیدا کرنا، باغ کا - ۸۱
پیدا کرنا، باغ کھجوروں انگوروں کے - ۱۶۸
پیدا کرنا، بے جان سے، جاندار کو - ۹۰
پیدا کرنا، بے دھوئیں کی آگ سے - ۱۰۲
پیدا کرنا، بے دھوئیں کی آگ سے، جنوں کو
۱۰۲
پیدا کرنا بے فائدہ؟ - ۱۳۳
پیدا کرنا، پانی سے، آدمی کو - ۱۳۸
پیدا کرنا، پانی سے، ہر چلنے پھرنے والے جاندار
کو - ۱۳۵
پیدا کرنا، پہاڑ دریا کا - ۹۴
پیدا کرنا، پھلوں کا - ۹۴ - ۱۰۰
پیدا کرنا، پہلی بار - ۱۱۶ - ۱۲۳ - ۱۴۳ -
۱۴۵ - ۱۹۹
پیدا کرنا، تدبیر کے ساتھ - ۱۰۳ - ۱۰۵ -
۱۴۵ - ۱۷۵ - ۱۹۳
پیدا کرنا، جاندار سے، بے جان کو - ۹۱
پیدا کرنا، جنوں کو - ۲۰۲
پیدا کرنا، چوپائے - ۸۱ - ۱۰۵ - ۱۳۷ -
۱۷۰
پیدا کرنا، چھ دن میں - ۱۵۹ - ۲۱۲
پیدا کرنا، چھ دن میں، آسمان اور زمین
کا - ۱۵۹
پیدا کرنا، چھ دن میں، آسمان اور زمین
اور جو کچھ ان دونوں میں ہے - ۱۵۹

Marfat.com

پیدا کرنا، حقیر پانی سے - ۲۲۴
پیدا کرنا، حکمت کے ساتھ - ۱۴۴ - ۲۱۴
پیدا کرنا، حکمت کے ساتھ، آسمانوں اور زمین کا - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۷۵ - ۱۹۳ - ۲۱۴
پیدا کرنا، حکمت کے ساتھ، آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ۱۴۵ - ۱۷۵
پیدا کرنا، حکمت کے ساتھ، آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے وقت مقرر تک کے لئے - ۱۴۵ - ۱۹۴
پیدا کرنا، حیوانات - ۱۹۰
پیدا کرنا، حیوانات، ہر قسم - ۱۹۰
پیدا کرنا، خلقت کا - ۱۴۱
پیدا کرنا، خلقت کا، بار بار - ۱۴۱ - ۱۴۴
پیدا کرنا، دوبارہ - ۱۲۳ - ۱۴۵ - ۱۴۹ - ۱۷۲
پیدا کرنا، دو قسم - ۲۰۴
پیدا کرنا، زمین کا - ۷۳ - ۱۸۲
پیدا کرنا، زمین کو، دو دن میں - ۱۸۲
پیدا کرنا، زمین میں - ۱۳۱ - ۲۲۰
پیدا کرنا، سات آسمان - ۲۱۴
پیدا کرنا، سامان معیشت - ۸۳
پیدا کرنا، سبزہ - ۲۲۵
پیدا کرنا، سبزہ اور اناج - ۲۲۵
پیدا کرنا، ستون بغیر آسمان کو - ۱۵۳
پیدا کرنا، عورت کا - ۱۴۷
پیدا کرنا، عورت کا، تمھاری جنس سے - ۱۴۷
پیدا کرنا، عورتوں سے - ۱۱۱
پیدا کرنا، کمزور تم کو - ۱۵۳
پیدا کرنا، کھیتی - ۱۶۰
پیدا کرنا، گھوڑے، خچر، گدھے - ۱۰۶
پیدا کرنا، لوہا - ۲۱۳
پیدا کرنا، ماؤں کے شکم سے - ۱۱۳
پیدا کرنا، مٹی سے - ۴۷ - ۱۱۹ - ۱۴۷ - ۱۶۵ - ۱۸۰ - ۲۰۳
پیدا کرنا، محبت مہربانی - ۱۴۷
پیدا کرنا، مخلوط نطفے سے - ۲۲۳
پیدا کرنا، مخلوقات کو، ابتداءً - ۹۱ - ۱۴۱ - ۱۴۳ - ۱۴۵ - ۱۴۹
پیدا کرنا، میوے - ۱۳۰
پیدا کرنا، نر مادہ، دو قسم - ۲۰۴
پیدا کرنا، نسل کو، حقیر پانی کے خُلاصے سے - ۱۵۹
پیدا کرنا، نطفے سے - ۱۱۹
پیدا کرنا، ہر چیز - ۱۷۷
پیدا کرنے والا - ۱۸۵
پیدا کرنے والا، آسمانوں زمین کا - ۱۸۵
پیدا کرنے والے ؟ - ۲۰۳
پیدا کیا - ۲۱۵ - ۲۳۴
پیدا کیا، آسمانوں کو انھوں نے ؟ - ۲۰۳
پیدا کیا، انسان کو، اچھی صورت - ۲۳۴
پیدا کیا، انسان کو، مخلوط نطفے سے - ۲۲۳
پیدا کیا، تم کو - ۱۱۰ - ۱۴۹
پیدا کیا، خود اپنے کو ؟ - ۲۰۳
پیدا کیا، موت اور زندگی کو - ۲۱۵
پیدا کیں - ۱۰۷
پیدا کیں، زمین سے، رنگین چیزیں - ۱۰۷
پیدا ہوا - ۲۳۱
پیدا ہوا، بغیر کسی کے پیدا کئے ؟ - ۲۰۳
پیدا ہوا، اُچھلتے ہوئے پانی سے - ۲۳۱
پیدا ہونا - ۱۳۰ - ۲۰۳
پینا - ۲۰۹
پینا پانی - ۲۰۹
پینے کی چیز - ۱۱۰
پینے کی چیز نکلنا - ۱۱۰
پینے کی چیز نکلنا، مختلف رنگوں کی - ۱۱۰

ت

تاریخ - ۱۶۲
تارا - ۲۳۱
تارا چمکنے والا - ۲۳۱
تاروں - ۲۲۳ - ۲۲۸ - ۲۲۹
تاروں کی چمک جاتی رہے - ۲۲۳ - ۲۲۸

Marfat.com

تارے جھڑ پڑیں ۔ ۲۲۹
تاریک ۔ ۲۲۶
تاریک نشانی رات کی ۔ ۱۱۴
تازہ گوشت ۔ ۱۶۵
تانبا ۔ ۲۲۰
تانبے کا چشمہ ۔ ۱۶۲
تجھ کو بنانا ۔ ۲۲۹
تجھے ۔ ۲۲۹
تحریری یادداشت ہونا ۔ ۱۹۸
تدبیر کے ساتھ پیدا کرنا ۔ ۱۰۳
تدبیر کیسا تھ پیدا کرنا، آسمانوں زمین کا ۔ ۷۷
ترازو ۔ ۲۰۴
ترازو قائم کرنا ۔ ۲۰۴
ترکاری ۔ ۲۲۸
تسبیح کرنا ۔ ۱۱۵ ۔ ۱۶۲
تسبیح کرنا، آسمانوں زمین کا ۔ ۱۱۵
تسبیح کرنا، پہاڑوں کا ۔ ۱۶۲
تسبیح کرنا، ہر چیز کا ۔ ۱۱۵
تقسیم کرنا ۔ ۲۰۰
تقسیم کرنا چیزیں ۔ ۲۰۰
تکلیف ۔ ۱۹۵ دوبار
تکلیف سے جنا ۔ ۱۹۵
تکلیف پے تکلیف، سہ کر ۔ ۱۵۴
تم ۔ ۱۴۷
تمام جہان ۔ ۱۹۴
تمام جہان کا پروردگار ۔ ۱۹۴
(تمام) قسم کے حیوانات پیدا کرنا ۔ ۱۹۰
تم کو ۔ ۱۴۹ ۱۵۳ دوبار
تم لوگ ۔ ۲۲۵
تم لوگ، غٹ کے غٹ، آموجود ہونگے ۲۲۵
تمہارا ۔ ۱۵۶ ۔ ۲۲۶
تمہارا بنانا مشکل ہے؟ ۔ ۲۲۶
تمہارے اُوپر ۔ ۱۲۹
تمہارے شمار کے مطابق ۔ ۱۵۹
تمہیں ۔ ۱۴۹
توڑ پھوڑ کر برابر کر دینا ۔ ۲۱۹
تہ بہ تہ ۔ ۱۳۵ ۔ ۱۵۱ ۔ ۱۹۸
تہ بہ تہ، گابھا ۔ ۱۹۸
تہ بہ تہ، گابھا کھجور کا ۔ ۱۹۸
تھامنا ۔ ۱۲۸
تھامے رکھنا ۔ ۱۶۷
تھامے رکھنا، آسمانوں زمین کا ۔ ۱۶۷
تھک جانا؟ ۔ ۱۹۹
تھک جانا پہلی بار پیدا کر کے؟ ۔ ۱۹۹
تیار چلنے کو ۔ ۱۳۴
تیار کر رکھنا ۔ ۲۱۶
تیار کر رکھنا ۔ دہکتی آگ کا عذاب ۔ ۲۱۶
تیرنا ۔ ۱۲۳ ۔ ۱۶۹
تیرنا دائرے میں ۔ ۱۶۹
تیرنا سورج چاند کا، آسمان میں ۔ ۱۲۳
تیل ۔ ۱۳۳ ۔ ۱۳۴
تیل کی تلچھٹ ۔ ۲۰۶
تین اندھیرے ۔ ۱۷۶

ٹ

ٹل نہ جانا ۔ ۱۶۷
ٹھہرنا ۔ ۷۸ ۔ ۸۳ ۔ ۹۴ ۔ ۲۱۲
ٹھہرنا عرش پر ۔ ۹۴ ۔ ۲۱۲
ٹھہرانا ۔ ۱۲۹ ۔ ۲۲۰
ٹھہرانا چراغ، سورج کو ۔ ۲۲۰
ٹھہرا دینا ۔ ۱۸۶ ۔ ۲۰۸
ٹھہرا دینا، مرنا ۔ ۲۰۸
ٹھہرا دینا، ہوا کا ۔ ۱۸۶
ٹھہرا رہنا، زمین میں ۔ ۹۸
ٹھہرنے کی جگہ ۔ ۱۸۰
ٹھکانا ۔ ۸۲
ٹھیرایا ۔ ۱۳۶ ۔ ۲۳۲
ٹھیرایا، اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت ۔ ۱۳۶
ٹھیرایا، اندازہ ۔ ۲۳۲
ٹھیرایا، دن کو اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت ۔ ۱۳۶
ٹھیرائے رکھنا ۔ ۱۲۵ ۔ ۱۳۶
ٹھیرائے رکھنا، پیٹ میں ۔ ۱۲۵
ٹھیک کیا ۔ ۲۲۹

ٹھیکرے کی کھنکھناتی مٹی - ۲۰۵
ٹیلا نہ ہونا - ۱۲۱

ج

جا بجا - ۱۴۷
جا پکڑنا - ۱۶۹
جا پکڑنا، سورج کا چاند کو، ناممکن - ۱۶۹
جاتی رہے - ۲۲۳
جاتی رہے تاروں کی چمک - ۲۲۳
جا ٹھہرا - ۱۳۸
جاری کرنا - ۱۲۰ - ۱۷۶
جاری کرنا، چشمے - ۱۶۹
جاری کرنا، راستے - ۱۲۰
جان - ۱۹۳
جانا جمع ہو کر - ۱۳۱
جانا لوٹ کر - ۷۶
جان بخشنا - ۹۱ - ۱۹۳
جان بخشی - ۶۷
جاندار - ۹۰ - ۹۱ - ۱۳۵
جاندار چیزیں - ۱۲۲
جاندار سے، بے جان، پیدا کرنا - ۷۱ ۷۸
جاننا - ۱۲۵ - ۱۵۸
جاننا، برسوں کا شمار اور حساب - ۱۱۴
جاننا، پتے جھڑنے کا - ۷۶
جاننا، پیٹ کی چیزوں کا - ۱۵۸
جاننے کے بعد بے علم ہو جانا - ۱۱۱
جانور - ۹۰ - ۱۵۳ - ۲۲۸
جانور پھیلائے - ۶۸
جانور، دو پروں پر اُڑنے والا - ۴۷
جانوروں - ۱۶۶ - ۱۸۶ - ۱۹۱ - ۲۱۷
جانوروں کا پھیلا دینا - ۱۸۶
جانوروں کے پھیلانے میں نشانیاں ہیں ۱۹۱
جانوروں کی جماعتیں - ۴۷
جُدا جُدا کر دینا - ۱۲۲ - ۲۲۳
جُدا جُدا کر دینا، آسمان، زمین کا - ۱۲۲
جُدا جُدا ہونا - ۱۴۸
جُدا جُدا ہونا، زبانوں، رنگوں کا - ۱۴۸
جڑ اول - ۱۰۵
جس (نطفے) - ۲۰۸
جس دن آسمان لرزنے لگے - ۲۰۲
جسموں - ۱۹۷
جسموں کو کم کرنا - ۱۹۷
جگہ - ۷۸
جگہ ٹھہرنے کی - ۱۸۰
جِلا اُٹھانا - ۷۰ - ۱۵۶
جِلانا - ۱۸۱
جَلانے والا - ۱۳۷
جَلانے والا، چھاتی کا - ۱۳۷
جَلایا جانا - ۱۳۳
جَلایا جانا، مبارک درخت کا - ۱۳۳
جَلنا - ۱۳۴
جَلنے کو تیار - ۱۳۴
جماعتیں - ۴۷
جمع کرنا - ۱۹۳
جمع کرنا، قیامت کے دن - ۱۹۳
جمع کر دینا - ۲۲۱
جمع کر دینا، سورج چاند کو - ۲۲۱
جمع کر لینا - ۱۲۰ - ۱۸۶
جمع کر لینے پر قادر ہونا - ۱۸۶
جمع کیا جانا - ۲۲۸
جمع ہو کر جانا - ۱۳۱
جن (لوگوں) پر - ۱۷۷
جَنا - ۱۹۵
جَنا تکلیف سے - ۱۹۵ دو بار
جنس - ۱۴۷ - ۱۸۵
جنس کے جوڑے بنانا - ۱۸۵
جنگ میں محفوظ رکھنا - ۱۱۳
جنگل - ۸۹ - ۱۱۷ - ۱۴۱
جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیرے - ۸۷
جنگلوں اور دریاؤں کی چیزوں کا علم - ۷۶
جننا - ۱۸۴

Marfat.com

جنّ - ۱۰۲ - ۱۶۲
جنّات - ۲۰۵
جنّات کو آگ کے شعلے سے پیدا کرنا -
۲۰۵
جنّوں - ۲۰۲
جنّوں، انسانوں کو پیدا کرنا - ۲۰۲
جو (مخلوق) - ۱۷۴
جو ان میں ہے - ۱۷۳
جوانی - ۱۸۰
جوانی کو پہنچنا - ۱۲۵ - ۱۸۰
جوڑا - ۸۶ - ۱۷۵ - ۲۳۰
جوڑا بنانا - ۷۳ - ۱۷۵
جوڑا جوڑا - ۱۶۵
جوڑے - ۱۸۵ دوبار
جوڑے آٹھ - ۱۷۵
جوڑے بنانا، ہر جنس کے - ۱۸۵
جوڑے، چوپایوں کے - ۱۸۵
جوڑے، زمین کی نباتات کے - ۱۶۹
جوڑنا - ۱۶۲
جوڑنا کڑیاں، اندازے سے - ۱۶۲
جو کچھ - ۱۴۵ - ۱۵۵ - ۱۹۲ - ۲۳۰
جو کچھ آسمانوں، زمین میں ہے، کام میں
لگادیا - ۱۹۲
جو کچھ ان میں ہے - ۱۹۰ - ۱۹۹
جو کچھ ان دونوں میں ہے - ۱۹۴
جو کچھ زمین میں ہے، نکال ڈالے - ۲۳۰
جہاز - ۱۸۶ دوبار - ۲۰۶
جہاز، سمندر کے - ۱۸۶
جہاز، سمندر کے، گویا پہاڑ - ۱۸۶
جھاگ - ۹۸ دوبار
جھاگ سوکھ کر زائل ہوجانا - ۹۸
جہاں - ۱۹۴
جہاں رہتا ہے، خدا جانتا ہے - ۹۳
جہاں سونپا جاتا ہے، خدا جانتا ہے - ۹۳
جھڑ پڑیں - ۲۲۹
جھڑ پڑیں، تارے - ۲۲۹
جھک جانا - ۱۰۷
جھکّڑ - ۲۲۳

چ

چارا - ۲۲۶ - ۲۲۸ - ۲۳۲
چارا اُگانا - ۲۲۶
چارا اُگایا - ۲۳۲
چار پاؤں پر چلنے والے جاندار - ۱۳۵
چار دن - ۱۸۳
چار دن میں، سامانِ معیشت مقرر کرنا -
۱۸۳
چاند - ۸۳ - ۸۷ دوبار - ۹۴ - ۱۰۰
۱۰۷ - ۱۲۳ - ۱۲۶ - ۱۳۹ - ۱۴۴ - ۱۵۶
۱۶۶ - ۱۶۹ دوبار - ۱۷۵
۲۰۴ - ۲۲۰ - ۲۲۱ دوبار - ۲۳۳
چاند اور سورج ذریعہ شمار - ۷۸
چاند چمکتا ہوا - ۱۳۹
چاند کو نور بنایا - ۲۲۰
چاند گہنا جانا - ۲۲۱
چپکتا گارا - ۱۷۳
چراغ - ۱۳۳ - ۱۳۹ - ۲۲۰ - ۲۲۵
چراغ، بُرج میں - ۱۳۹
چراغ روشن بنایا - ۲۲۵
چراغوں - ۱۸۳ - ۲۱۶ دوبار
چراغوں سے، قریب کے آسمان کو، زینت
دینا - ۲۱۶
چرانا - ۱۲۱
چرانا چوپایوں کا - ۱۰۶
چڑھانا - ۱۲۹
چڑھانا گوشت - ۱۲۹
چشموں - ۱۳۹
چشمہ تانبے کا - ۱۶۲
چشمے - ۱۶۹ - ۱۷۶
چشمے بنا کر، زمین پر جاری کرنا - ۱۷۶
چشمے جاری کرنا - ۱۶۹
چلانا - ۱۲۰ - ۱۳۵ - ۱۵۱ - ۱۶۴ دوبار
چلانا، بادل - ۱۳۵
چلانا، بے جان شہر کی طرف - ۱۶۴
چلانا، پہاڑوں کو - ۱۲۰ - ۲۲۵ - ۲۲۸
چلانا کشتیاں، دریا میں - ۱۱۷

Marfat.com

چلانا ہوائیں - ۱۵۱ - ۱۶۴
چلائے جانا - ۲۲۵ - ۲۲۸
چلتا رہنا - ۱۶۹ - ۱۷۵ - ۱۹۲ - ۲۰۴ - ۲۲۳
چلتا رہنا، مقرر راستے پر - ۱۶۹
چلتا رہنا، مقرر راستے پر، سورج کا - ۱۶۹
چلتا رہنا، وقت مقرر تک - ۱۷۵
چلنا - ۱۲۷ - ۱۵۶ - ۱۵۷
چلنا پھرنا - ۸۹
چلنا، حساب مقرر سے - ۲۰۴
چلنا، حساب مقرر سے، سورج چاند کا - ۲۰۴
چلنا، دستور پر - ۱۰۰
چلنا، ساتھ - ۸۶
چلنا، کشتیاں - ۱۹۲
چلنا، کشتیوں کا، دریا میں - ۱۲۷
چلنا، کشتیوں کا، حکم سے - ۱۰۰
چلنا، نرم نرم ہواؤں کا - ۲۲۳
چلنا، وقت مقرر تک - ۱۵۶ - ۱۶۶
چلنے پھرنے والا - ۴۷
چلنے پھرنے والا جاندار - ۱۳۵
چمک - ۱۳۵ - ۲۲۳
چمک اُٹھنا - ۱۷۸
چمک اُٹھنا، زمین کا - ۱۷۸
چمک اُٹھنا، زمین کا، نُور سے ۱۷۸
چمکا دینا - ۲۳۳
چمکتا ہوا، چاند بنانا - ۱۳۹
چمکنے والا - ۲۳۱
چمکنے والا تارا - ۲۳۱
چُندھیا جانا - ۲۲۱
چُندھیا جانا، آنکھیں - ۲۲۱
چوپائے - ۸۱ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۱۰ - ۱۲۶ - ۱۳۰ دوبار - ۱۳۷ - ۱۶۰ - ۱۷۰ - ۱۷۵ - ۱۸۱ - ۱۹۰
چوپائے، آٹھ قسم کے - ۸۱
چوپائے، بڑے چھوٹے - ۸۱
چوپائے بنائے - ۱۸۱
چوپائے چرانا - ۱۰۶
چوپائے اور کشتیاں بنانا - ۱۹۰
چوپایوں - ۱۲۱ - ۱۳۹ - ۱۶۶ - ۱۸۵
چوپایوں میں بہت سے فائدے - ۱۳۰
چوپایوں کے جوڑے - ۱۸۵
چوپایوں کی کھالوں کے ڈیرے بنانا - ۱۱۳
چُورا چُورا کر دینا - ۱۷۶
چُورا چُورا ہو جانا - ۱۲۰
چھ دن - ۸۳ - ۸۷ - ۹۳ - ۱۳۸ - ۱۵۹ - ۱۹۹ - ۲۱۲
چھاتی جلانے والا - ۱۳۷
چھاتی جلانے والا، کھاری پانی - ۱۳۷
چھا جانا - ۱۵۷
چھا جانا، اندھیرا - ۱۶۹
چھا جانا، لہریں سائبانوں کی طرح - ۱۵۷
چُھپالے - ۲۳۳
چھت - ۱۸۰ - ۲۲۶
چھت کو اونچا کرنا - ۲۲۶
چھتریوں پر چڑھے ہوئے باغ - ۸۱
چھوڑ دینا - ۱۷۷ - ۲۰۶
چھوڑ دینا، آگ کے شعلے اور دُھواں - ۲۰۶
چھوڑنا کسی کو نہیں - ۱۲۰
چھین لینا، آنکھیں اور کان - ۷۵
چیرا پھاڑا - ۲۲۷
چیرا پھاڑا، زمین کو - ۲۲۷
چیز - ۷۶ - ۹۵ - ۹۸ دوبار - ۱۱۹ دوبار - ۱۳۲ - ۱۴۲ - ۲۲۳ - ۲۲۷
چیز اُگانا - ۱۰۱
چیزوں - ۱۵۸
چیزوں کا علم - ۷۶ دوبار
چیزوں کے سائے بنانا - ۱۱۳
چیزیں - ۸۵ - ۸۸ - ۱۰۶ - ۱۲۷ - ۱۳۹ - ۱۵۹ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۲ - ۲۰۰
چیزیں اُگانا، بارونق ۱۲۵
چیزیں بنانا - ۱۱۳ - ۱۲۲ - ۱۷۰
چیزیں بنانا، اُون، ریشم، بال سے - ۱۱۳

Marfat.com

چیزیں بنانا، پانی سے - ۱۳۲
چیزیں، پاکیزہ - ۱۸۰
چیزیں پیدا کرنا - ۸۵ - ۱۰۶
چیزیں تقسیم کرنا - ۲۰۰
چیزیں جو زمین میں ہیں - ۶۸
چیزیں دینا - ۱۱۱

ح

حاملہ - ۱۶۵ - ۱۸۴
حساب جاننا - ۱۱۴
حساب جاننا، برسوں کا - ۱۱۴
حساب مقرر - ۲۰۴
حساب مقرر سے، سورج چاند کا چلنا ۲۰۴
حساب معلوم کرنا - ۸۷
حقیر پانی - ۱۵۹ - ۲۲۴
حقیر پانی سے پیدا کرنا - ۲۲۴
حکم - ۱۸۳
حکم پہنچنا - ۹۰
حکم سے چلنا - ۱۰۰
حکمت - ۱۴۵ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۲۱۴
حکمت سے پیدا کرنا - ۱۰۵
حکمت سے پیدا کرنا، آسمانوں زمین کو -
۱۹۳
حکمت کے ساتھ - ۱۴۴
حکمت کے ساتھ، وقت مقرر تک کے لئے
پیدا کیا، آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ
ان دونوں کے درمیان ہے - ۱۹۴
حمل رہ جانا - ۸۶
حمل گر جانا - ۱۲۴
حمل نہ ہونا، نہ جننا، عورت کا - ۱۶۵
حمل والی - ۱۲۴
حیات - ۱۲۸
حیات بخشنا - ۱۰۱
حیوانات - ۱۹۰
حیوانات پیدا کرنا - ۱۹۰
حیوانات پیدا کرنا، تمام قسم - ۱۹۰

خ

خالص دودھ - ۱۱۰
خالق - ۲۱۳
خالی ہوجائے - ۲۳۰
خالی ہوجائے زمین - ۲۳۰
خچر - ۱۰۶
خراب عمر - ۱۲۵
خراب عمر کو پہنچنا - ۱۱۱
خشک - ۱۲۵ - ۲۱۸
خشک زمین - ۱۲۵
خشک ہوجانا - ۱۷۶
خشکی - ۱۵۷
خلاصہ - ۱۲۹
خلاصے - ۱۵۹
خلقت - ۱۴۱ - ۱۴۳ - ۱۴۵ - ۱۴۹ - ۱۷۰
۱۷۳ - ۲۰۵
خلقت کے لئے زمین بچھائی - ۲۰۵
خود - ۲۰۳
خود اپنے کو پیدا کرنے والے ہیں؟ - ۲۰۳
خود اُن کے جوڑے - ۱۶۹
خوشبودار پھول - ۲۰۵
خوشخبری - ۸۴ - ۱۴۱
خوشخبری دینا - ۱۵۰
خوشگوار - ۱۱۰ - ۱۶۵
خوشگوار، پانی - ۱۶۵
خوشگوار، دودھ پلانا - ۱۱۰
خوشنما - ۹۰
خوشنما چیزیں - ۱۹۸
خوشنما چیزیں اُگائیں - ۱۹۸
خوشے - ۲۰۵
خوف - ۱۴۸
خون کا لوتھڑا - ۱۲۵
خون کی پھٹکی - ۲۳۴

د

داخل کرنا - ۱۲۶ دوبار - ۱۵۶ - ۱۶۵
دوبار - ۲۱۲
داخل کرنا، دن کو رات میں - ۱۲۶ - ۱۶۵
۲۱۲ دوبار
داخل کرنا، رات کو دن میں - ۱۲۶ - ۱۵۶
۱۶۵ - ۲۱۲ دوبار

Marfat.com

دانہ زمین کے اندھیروں کا - ۷۶
دانے - ۷۹
دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر درخت اُگانا - ۷۸
داؤدؑ - ۱۶۲
دائرے - ۱۶۹
دائرے میں تیرنا - ۱۶۹
دبی ہوئی - ۱۸۳
دبی ہوئی زمین - ۱۸۳
دراز کر دینا - ۱۳۶
دراز کر دینا سایہ - ۱۳۶
درخت - ۹۵ - ۱۰۶ - ۱۱۰ - ۱۲۶ - ۱۳۰ - ۱۳۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۱۰
درخت اُگانا گٹھلی اور دانے کو پھاڑ کر ۷۸
درخت سبز - ۱۷۲
درخت سے آگ نکالنا - ۲۱۰
درخت کھجور کے - ۹۵
درختوں کا سجدہ کرنا - ۲۰۴
درست کرنا - ۱۰۲ - ۱۵۹ - ۱۷۴ - ۲۲۱
درست کرنا پور پور - ۲۲۱
درست کیا - ۲۲۲ - ۲۳۲
درمیان - ۱۴۵
دروازے ہو جانا - ۲۲۵
دریا - ۶۸ - ۸۹ - ۹۴ - ۱۰۰ - ۱۰۷ دو بار ۱۱۷ دو بار - ۱۲۷ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۵۷ - ۱۹۲ - ۲۰۶ - ۲۲۸ - ۲۲۹
دریا آگ ہو جانا - ۲۲۸
دریا، بہ جائیں - ۲۲۹
دریا، دو - ۱۳۷ - ۱۴۰ - ۱۶۵ - ۲۰۶
دریا کو قابو میں کر دینا - ۱۹۲
دریا کے اندھیرے - ۱۴۱
دریا میں جہاز، پہاڑوں کی طرح، کھڑے ہونا - ۲۰۶
دریاؤں اور جنگلوں کی چیزوں کا علم ۷۶
دسترس رکھنا - ۹۰
دستور پر چلنا - ۱۰۰
دفن - ۲۲۷
دفن کرایا قبر میں - ۲۲۷
دکھانا - ۱۴۸ - ۱۶۹
دکھانا بجلی - ۱۴۸
دکھانا بجلی، خوف، اُمید دلانے کے لئے ۱۴۸
دکھانا، نشانیاں - ۱۶۹
دل پر مہر لگا دینا - ۷۵
دن - ۸۳ - ۸۷ - ۹۴ - ۱۰۰ - ۱۰۷ - ۱۱۴ - ۱۲۰ - ۱۲۳ - ۱۲۶ دو بار - ۱۳۱ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۹ - ۱۴۲ - ۱۴۳ دو بار - ۱۴۸ - ۱۵۶ - ۱۶۵ دو بار - ۱۶۹ دو بار - ۱۷۵ دو بار - ۱۷۹ - ۱۹۱ - ۲۱۲ دو بار - ۲۲۵ - ۲۳۳
دن چار - ۱۸۳
دن چھ - ۸۳ - ۸۷ - ۹۳ - ۱۳۸ - ۱۵۹ - ۱۹۹ - ۲۱۲
دن دو - ۱۸۲ - ۱۸۳
دن روشن بنانا - ۱۷۹
دن کو - ۹۰
دن کو، تمھیں اُٹھا دینا - ۷۶
دن کو رات پر لپیٹنا - ۱۷۵
دن کو، رات میں داخل کرنا - ۷۱ - ۲۱۲
دن کو، معاش قرار دینا - ۲۲۵
دن کئے رہنا - ۱۴۳
دن کئے رہنا، قیامت تک - ۱۴۳
دن کی نشانی، روشن - ۱۴۴
دُنیا کے کام - ۹۱
دُنیا کے کام کا انتظام کرنا - ۹۱
دو آنکھیں - ۲۳۳
دوبارہ - ۱۴۵ - ۱۴۹
دوبارہ بنانا - ۹۱
دوبارہ پیدا کرنا - ۱۲۳ - ۱۷۲
دو برس - ۱۵۴
دو پاؤں پر چلنے والے جاندار - ۱۳۵
دو، دریا - ۱۳۷ - ۱۴۰ - ۱۶۵ - ۲۰۶
دو دریا، رواں کئے - ۲۰۶
دو دریا، رواں کئے، جو آپس میں ملتے ہیں

Marfat.com

۲۰۶
دو، دن - ۱۸۲ - ۱۸۳
دو دن میں، زمین کو پیدا کرنا - ۱۸۲
دو دن میں، سات آسمان بنانا - ۱۸۳
دو، دو، قسم - ۹۴
دودھ - ۱۱۰
دودھ پلانا - ۱۱۰
دودھ پلانے والی عورتیں - ۱۲۳
دودھ چھڑانا - ۱۵۴
دودھ چھڑانا، دو برس میں - ۱۵۴
دودھ چھوڑنا - ۱۹۵
دُور تا چلا آنا - ۸۳
دوسری دفعہ نکالنا - ۱۲۱
دوسری دفعہ صُور پھونکنا - ۱۷۸
دوسرے (دریا) کا - ۱۳۷
دوسری طرح - ۱۷۶
دو قسم - ۲۰۴ - ۲۲۲
دو قسم، مرد اور عورت بنائیں - ۲۱۲
دو قسمیں - ۲۰۲
دو قسمیں بنانا، ہر چیز کی - ۲۰۲
دو مشرقوں - ۲۰۶
دو مغربوں - ۲۰۶
دو مشرقوں، دو مغربوں، کا مالک - ۲۰۶
دو نشانیاں بنانا - ۱۴۴
دونوں - ۱۰۰ - ۱۴۵
دونوں آئیں - ۱۸۳
دونوں کے درمیان - ۱۳۸
دونوں میں ایک آڑ ہونا - ۲۰۶
دو، ہونٹ - ۲۳۳
دہکتی - ۲۱۶
دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھنا - ۲۱۶
دُھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اُون - ۲۳۵
دھواں - ۱۸۳ - ۲۰۶
دھوپ - ۲۲۶
دھوپ نکالنا - ۲۲۶
دیکھتا - ۲۲۳
دیکھنا - ۲۳۲
دیکھنا، طرف آسمان کے - ۲۳۲
دیکھنا، طرف اونٹوں کے - ۲۳۲
دیکھنا، طرف پہاڑوں کے - ۲۳۲
دیکھنا، طرف زمین کے - ۲۳۲
دیگیں - ۱۶۲
دینا - ۱۳۱ - ۱۴۱ - ۱۵۳ - ۱۶۳ - ۲۱۶
۲۱۸ - ۲۲۷
دینا، بڑی عمر - ۱۷۰
دینا، رزق - ۲۱۸
دینا، رزق، آسمان زمین سے - ۱۴۱
دینا، رزق، آسمانوں، زمین سے - ۱۶۳
دینا، زینت - ۲۱۶
دینا، زینت، چراغوں سے - ۲۱۶
دینا، زینت چراغوں سے، قریب کے
آسمان کو - ۲۱۶
دینا، کمزوری - ۱۵۳
دینا، کمزوری اور بڑھاپا - ۱۵۳
دینا، کھانے کو - ۱۸۰
دینا، کھانے کو، پاکیزہ چیزیں - ۱۸۰
دینا، موت - ۸۶ - ۹۱ - ۱۰۱ - ۱۳۱ -
۱۹۳ - ۲۲۷

ڈ

ڈالا جانا - ۲۰۴ - ۲۲۲
ڈالا جانا، رحم میں - ۲۲۲
ڈالا جانا، نطفہ - ۲۰۴
ڈالنا - ۲۰۸
ڈالنا، نطفہ - ۲۰۸
ڈرانا - ۹۵
ڈھائی برس - ۱۹۵
ڈھائی برس، پیٹ میں رکھنا اور دودھ
چھوڑنا - ۱۹۵
ڈیرے بنانا - ۱۱۳

ر

رات - ۷۸ - ۸۳ - ۸۷ - ۹۴ - ۱۰۰ -
۱۰۷ - ۱۱۴ - ۱۲۳ - ۱۲۶ دوبار - ۱۳۱ -
۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۹ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۸ -
۱۵۶ - ۱۶۵ دوبار - ۱۶۹ دوبار - ۱۷۵
دوبار - ۱۷۹ - ۱۹۱ - ۲۱۲ دوبار - ۲۲۵

Marfat.com

۲۲۶ - ۲۳۳
رات اور دن - ۶۸
رات اور دن کا، بدل بدلکر آنا جانا - ۷۲
رات بنانا - ۹۲ - ۱۶۹
رات بنانا، آرام کے لئے - ۱۶۹
رات، تاریک بنانا - ۲۲۶
رات، دن کے آگے پیچھے، آنے جانے میں، نشانیاں ہیں - ۱۹۱
رات کو - ۹۰ - ۱۴۳
رات کو، پردہ مقرر کرنا - ۲۲۵
رات کو، دن پر، لپیٹنا - ۱۷۵
رات کو، دن میں داخل کرنا - ۷۱ - ۲۱۲
رات کو، روح، قبض کرلینا - ۷۶
رات کی نشانی، تاریکی - ۱۱۴
رات کئے رہنا - ۱۴۳
رات کئے رہنا، قیامت کے دن تک - ۱۴۳
رات، موجبِ آرام - ۷۸
رات میں، آرام کرنا - ۱۶۹
رات میں سے، دن کو کھینچ لینا - ۱۶۹
راحت حاصل کرنا - ۸۶
راستہ - ۱۴۱ - ۲۲۷ - ۲۳۲
راستہ آسان کردینا - ۲۲۷
راستہ بتانا - ۲۳۲
راستہ مقرر - ۱۶۹
راستے - ۷۸ - ۱۰۷ - ۱۲۰ - ۱۹۰
راستے بنانا - ۱۹۰
راستے معلوم کرنا - ۱۰۸
راستے معلوم کرنا، ستاروں سے - ۷۸
راستے ہونا - ۲۰۰
راستے ہونا، آسمان میں - ۲۰۰
راہ - ۱۶۲ دوبار
رحم - ۲۲۲
رحمت (بارش) - ۱۸۶
رحمت (بارش) پھیلا دینا - ۱۸۶
رحمت (بارش) کے آگے - ۱۴۱
رزق - ۹۰ - ۱۱۰ - ۱۴۱ - ۱۶۳ - ۱۶۹ - ۱۹۱ - ۲۱۸ دوبار
رزق اُتارنا - ۱۶۹
رزق، اُتارنا، آسمان سے - ۱۶۹
رزق، بند کرلینا - ۲۱۸
رزق، خدا کے ذمہ - ۹۳
رزق دینا - ۹۰ - ۱۴۹ - ۲۱۸
رزق دینا، آسمان میں - ۹۰
رزق دینا، تم کو - ۱۴۹
رزق دینا، زمین میں - ۹۰
رکھنا - ۱۵۳ - ۱۹۵
رکھنا پہاڑوں کا - ۱۰۱
رکھنا پہاڑ، زمین پر - ۱۵۳
رکھنا پیٹ میں، تکلیف سے - ۱۹۵
رکھنا محفوظ - ۱۸۳
رکھنا محفوظ، آسمانِ دُنیا - ۱۸۳
رکھنا محفوظ جگہ - ۲۲۴
رکھ دینا - ۲۲۶
رکھ دینا اُونچے اُونچے پہاڑ - ۲۲۴
رکھ دینا بوجھ - ۲۲۶
رکھ دینا بوجھ، پہاڑ کا - ۲۲۶
رکھ دینا پہاڑ - ۱۹۸
رنگ - ۱۱۰ - ۱۶۷
رنگ مختلف - ۱۱۰
رنگوں - ۱۴۸
رنگین - ۲۲۰
رنگین چیزیں - ۱۰۷
رواں کرنا - ۱۶۰ - ۲۰۶
رواں کرنا پانی، بنجر زمین کی طرف - ۱۶۰
رواں کرنا، دو دریا - ۲۰۶
روح - ۱۱۸ - ۱۵۹ - ۱۷۴ - ۲۱۰ دوبار
رُوح پھونکنا - ۱۷۴
روح پھونک دینا - ۱۰۲
رُوح پھیر لینا - ۲۱۰
رُوح قبض کرلینا - ۱۷۷
رُوح قبض کرلینا، رات کو - ۷۶
رُوح قبض کرنا - ۷۰
رُوح گلے میں آپہنچے - ۲۱۰
رُوحیں - ۱۷۷ - ۲۲۸

Marfat.com

روحیں، چھوڑ دینا - ۱۷۷
روحیں، چھوڑ دینا، وقت مقرر تک - ۱۷۷
روحیں، روک رکھنا - ۱۷۷
روحیں، ملا دی جائیں گی - ۲۲۸
روشن - ۸۷ - ۸۷ - ۱۴۲ - ۱۷۹ - ۲۲۵
روشن چراغ بنانا - ۲۲۵
روشن نشانی، دن کی - ۱۱۴
روشنی - ۱۳۴ - ۲۳۳
روشنی بنانا - ۷۳
روشنی پر روشنی - ۱۳۴
روشنی، صبح کی - ۷۸
روز - ۱۹۳ (ملاحظہ ہو دن)
روز روشن بنانا - ۹۲
روزی عطا کرنا، پاکیزہ - ۱۱۷
روغن - ۱۳۰
روک رکھنا - ۱۷۷
روئیدگی - ۷۹ - ۱۲۱
روئیدگی بلنا - ۱۲۰
رہ جانا ریت ہو کر - ۲۲۵
رہنما بنا دینا - ۱۳۶
رہنما بنا دینا، سورج کو - ۱۳۶
رہنے کی جگہ بنانا - ۱۱۳
ریت ہو کر رہ جانا - ۲۲۵

ز

زائل ہو جانا، جھاگ سوکھ کر - ۹۸
زبان - ۲۳۳
زبانوں - ۱۴۸
زرد ہو جانا - ۱۷۶
زرہیں - ۱۶۲
زلزلے - ملاحظہ ہو بھونچال
زمانے - ۲۲۲
زمین - ۶۸ - ۷۹ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۵
۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۹۰ دوبار - ۹۲ -
۹۳ - ۹۴ دوبار - ۹۷ - ۱۰۰ - ۱۰۱ -
۱۰۳ - ۱۰۵ - ۱۰۷ دوبار - ۱۱۰ - ۱۱۲
۱۱۵ - ۱۱۸ - ۱۱۹ دوبار - ۱۲۰ تین بار
۱۲۱ دوبار - ۱۲۲ دوبار - ۱۲۵ - ۱۲۶
۱۲۷ تین بار - ۱۲ · - ۱۲۹ - ۱۳۱ -
۱۳۳ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ دوبار - ۱۴۱
۱۴۴ دوبار - ۱۴۵ دوبار - ۱۴۷ -
۱۴۸ چار بار - ۱۴۹ - ۱۵۲ - ۱۵۳ -
۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۹ دوبار - ۱۶۱ -
۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ -
۱۷۲ دوبار - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶
۱۷۷ - ۱۷۸ دوبار - ۱۷۹ - ۱۸۰ -
۱۸۲ دوبار - ۱۸۳ تین بار - ۱۸۵ -
۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۹ دوبار - ۱۹۰ -
۱۹۱ دوبار - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ تین بار
۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۱ دوبار - ۲۰۳
۲۰۵ - ۲۰۷ - ۲۱۱ دوبار - ۲۱۲ دوبار
۲۱۴ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ دوبار
۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۳۰ -
۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ دوبار
زمین اندر کا بوجھ نکال ڈالے - ۲۳۴
زمین اور آسمان کو تدبیر سے پیدا کرنا - ۷۷
زمین پر جانور پھیلائے - ۶۸
زمین پر چشمے بنا کر جاری کرنا - ۱۷۶
زمین پر چلنے پھرنے والا - ۴۷
زمین خالی ہو جائے - ۲۳۰
زمین دبی ہوئی - ۱۸۳
زمین سمیٹنے والی بنانا - ۲۲۴
زمین سے پہاڑ اٹھا لینا - ۲۱۹
زمین سے پیدا کرنا - ۲۲۰
زمین سے لگے ہوئے چلنے والے چوپائے
۸۱
زمین سے نکلنا - ۱۴۹
زمین فرماں بردار ہونا - ۱۴۹
زمین قائم رہنا - ۱۴۸
زمین کا اندھیرا - ۷۶
زمین کا جسموں کو کم کرنا - ۱۹۷
زمین کا مالک - ۱۹۴
زمین کا ہموار کر دینا - ۲۳۰
زمین کو بچھانا - ۲۰۱ - ۲۰۵
زمین کو بچھانا، خلقت کے لئے - ۲۰۵
زمین کو بچھونا بنانا - ۶۷ - ۱۸۹ - ۲۲۵ -

Marfat.com

زمین کو، پھیلایا - ۱۹۸-۲۲۶-۲۳۳
زمین کو، پیدا کرنا - ۷۳
زمین کو، چیرا، پھاڑا - ۲۲۷
زمین کو، دو دن میں پیدا کرنا - ۱۸۲
زمین کو، فرش بنانا - ۲۲۰
زمین کو مرنے کے بعد، زندہ کرنا - ۶۸
۱۴۸-۱۵۲-۱۶۴-۱۶۸-۱۹۱
زمین کو، مرنے کے بعد، زندہ کرنے میں،
نشانیاں ہیں - ۱۹۱
زمین کو نرم کرنا - ۲۱۷
زمین کی طرف دیکھنا - ۲۳۲
زمین کی نباتات - ۱۶۹
زمین کی نباتات کے جوڑے - ۱۶۹
زمین کے اُوپر پہاڑ بنانا - ۱۸۲
زمین میں برکت رکھنا - ۱۸۳
زمین میں پھیلایا - ۲۱۸
زمین میں ٹھہرا رہنا - ۹۸
زمین میں مال - ۱۳۲
زمین میں نشانیاں - ۲۰۱
زمینیں - ۲۱۴
زمینیں ویسی ہی (پیدا کیں) - ۲۱۴
زمین والے - ۹۰
زنّاٹے کی ہوا - ۸۹
زندگی - ۱۳۱ - ۲۱۵
زندگی بخشنا - ۸۶
زندگی کی، معینہ مدت - ۷۶
زندہ - ۱۴۷
زندہ کر دینا - ۱۳۷
زندہ کر دینا شہر مردہ کو - ۱۳۷-۱۹۰-
۱۹۸
زندہ کر کے باہر نکالنا - ۸۴
زندہ کرنا - ۶۷-۸۴-۱۱۰-۱۲۸-۱۴۵
۱۴۹-۱۶۸-۱۹۰-۱۹۸-۲۱۱
زندہ کرنا، زمین کا، مرجانے کے بعد - ۱۴۵
۱۴۷-۱۴۸-۱۵۲-۱۶۸
زندے - ۱۴۷
زور پکڑ کر - ۱۲۳
زور پکڑ کر، جھکّڑ ہو جانا - ۲۲۳
زیتون - ۷۹-۸۱-۱۰۷-۱۳۲-
۲۲۸
زیر فرمان کر دینا - ۱۰۰-۱۲۷-۱۴۴
۱۵۶-۱۶۴
زیر فرمان کر دینا، سُورج چاند کو - ۱۴۴
۱۵۶
زیر فرمان کر دینا، ہوا کو - ۱۶۴
زینت - ۲۱۶
زینت دی، قریب کے آسمان کو،
چراغوں سے - ۲۱۶
زیور - ۹۸-۱۰۷-۱۶۵
زیور نکالنا - ۱۰۷-۱۶۵

س

سات - ۲۲۵
سات آسمان - ۶۸-۱۲۹-۱۳۲-۱۸۳
۲۱۴-۲۱۵-۲۲۰
سات آسمان، اُوپر تلے بنائے - ۲۱۵
۲۲۰
سات آسمان، پیدا کرنا - ۲۱۴
سات آسمان، دو دن میں، بنانا - ۱۸۳
سات (آسمان) مضبوط بنائے - ۲۲۵
ساتوں آسمان - ۱۱۵
ساتھ چلنا - ۸۶
سالن - ۱۳۰
سامان - ۹۸
سامانِ معیشت - ۸۳-۱۸۳
سامانِ معیشت مقرر کرنا - ۱۸۳
سائبانوں کی طرح - ۱۵۷
سایہ - ۱۳۶
سایہ دراز کرنا - ۱۳۶
سائے - ۹۷
سائے بنانا - ۱۱۳
سائے کو آہستہ آہستہ سمیٹ لینا ۱۳۶
سبز درخت - ۱۶۲
سبزہ - ۹۰-۲۲۵
سبزہ بن کر نکلنا - ۹۰
سبزے - ۹۰

Marfat.com

سبزے سے، خوشنما اور آراستہ، ہونا۔
۹۰
سُپرد ہونا ۔ ۷۸
ستاروں ۔ ۱۷۳
ستاروں کی زینت ۔ ۱۷۳
ستارے ۔ ۸۳ ۔ ۱۰۷ ۔ ۱۰۸ ۔ ۱۲۶
ستارے بنانا ۔ ۷۸
ستون ۔ ۹۴
ستون کے بغیر ۔ ۹۴ ۔ ۱۵۳
سجایا ۔ ۱۹۸
سجدہ کرنا ۔ ۹۷ ۔ ۱۲۶ ۔ ۲۰۴
سجدہ کرنا، بُوٹیوں، درخت کا ۔ ۲۰۴
سجدہ کرنا، خوشی سے یا زبردستی ۔ ۹۷
سُرخ رنگ ۔ ۱۶۶
سرزمین ۔ ۱۵۸ دوبار
سرسبز ۔ ۱۲۷ ۔ ۱۴۰
سرسبز ہوجانا ۔ ۱۲۷
سروں پر ۔ ۲۱۷
سروں پر اُڑتے ہوئے جانوروں کو نہیں
دیکھا ۔ ۲۱۷
سطح پر ۔ ۱۸۶
سطح سمندر پر، جہاز کھڑے رہ جائیں۔
۱۸۶
سفید رنگ ۔ ۱۶۶
سِکھانا ۔ ۲۰۴
سِکھانا، بولنا ۔ ۲۰۴
سُکیڑ لینا ۔ ۲۱۷
سُکیڑ لینا پروں کو ۔ ۲۱۷
سلیمانؑ ۔ ۱۶۲
سمندر ۔ ۱۸۶
سمندر کے جہاز ۔ ۱۸۶
سمندر کی سطح پر، جہاز کھڑے رہ جائیں
۱۸۶
سمیٹ لینا ۔ ۱۳۶
سمیٹ لینا، آہستہ آہستہ، سائے
کو ۔ ۱۳۶
سمیٹنے والی ۔ ۲۲۴
سُنتا ۔ ۲۲۳
سُنتا دیکھتا بنایا ۔ ۲۲۳
سوار ہونا ۔ ۱۳۰ ۔ ۱۶۹ ۔ ۱۸۱
سوار ہونا، چوپایوں پر ۔ ۱۳۰ ۔ ۱۸۱
سوار ہونا، کشتیوں پر ۔ ۱۳۰ ۔ ۱۶۹ ۔
۱۸۱
سوار ہونا، کشتیوں پر، اور اور چیزوں
پر، اولاد کا ۔ ۱۶۹
سواری دینا ۔ ۱۱۷
سواری دینا، جنگل اور دریا میں ۔ ۱۱۷
سو برس مرے رہے ۔ ۷۰
سوتے میں (قبض کرلیتا ہے) ۔ ۱۷۷
سودمند ۔ ۹۸
سُورج ۔ ۸۳ ۔ ۸۷ ۔ ۹۴ ۔ ۱۰۰ ۔ ۱۰۷
۱۲۳ ۔ ۱۲۶ ۔ ۱۳۶ ۔ ۱۴۴ ۔ ۱۵۶ ۔ ۱۶۶
۱۶۹ دوبار ۱۷۲ ۔ ۱۷۵ ۔ ۲۰۴ ۔ ۲۲۰
۲۲۱ ۔ ۲۲۸ ۔ ۲۳۳
سورج اور چاند، ذریعہ شمار ۔ ۷۸
سورج اور چاند کو، جمع کردیا جائے گا۔
۲۲۱
سورج چاند کا، حساب مقرر سے چلنا۔
۲۰۴
سورج چاند کو، بس میں کر رکھنا۔
۱۷۵
سورج، لپیٹ لیا جائے گا ۔ ۲۲۸
سورج کو چراغ ٹھہرانا ۔ ۲۲۰
سورج مقررہ راستے پر چلتا رہتا ہے۔
۱۶۹
سوکھی یا ہری چیز ۔ ۷۶
سونا ۔ ۱۴۸
سونا، رات میں ۔ ۱۴۸
سیاہ رنگ ۔ ۲۳۴
سیاہ رنگ کا، کوڑا کردینا ۔ ۲۳۳
سیر کرنا ۔ ۸۹

ش

شاخیں ۔ ۹۵
شاخیں، کم و بیش ۔ ۹۵
شاداب ۔ ۱۸۳

Marfat.com

شاداب ہو جانا - ۱۲۵-۱۸۳
شام کی منزل - ۱۶۲
شان، پروردگار کی - ۱۱۸
شخص - ۷۸-۸۶-۱۵۸-۱۷۵
شخص سے پیدا کرنا - ۷۳-۱۷۵
شراب بنانا - ۱۱۰
شروع کرنا - ۱۵۹
شروع کرنا، مٹی سے - ۱۵۹
شروع کرنا، مٹی سے، انسان کی پیدائش ۱۵۹
شعلے - ۲۰۵
شعلے، آگ کے - ۲۰۶
شفا ہونا - ۱۱۰
شک نہیں - ۱۹۳
شکل و صورت بنانا - ۸۳
شکم مادر - ۱۱۳
شگاف نہیں - ۱۹۸
شگاف نہیں، آسمان میں - ۱۹۸
شمار اور حساب - ۱۱۴
شمار، برسوں کا - ۸۷
شمار کا ذریعہ، سورج اور چاند - ۸۷
شناخت کرنا - ۱۹۶
شہد کی مکھیاں - ۱۱۰
شہر - ۱۶۴
شہر مُردہ - ۱۳۷-۱۹۰-۱۹۸
شہر مُردہ کو زندہ کرنا - ۱۹۰-۱۹۸
شیریں پانی - ۱۳۷
شیطان - ۲۱۶
شیطان کو مارنے کا آلہ بنایا - ۲۱۶

ص

صاحبِ قرابتِ دامادی - ۱۳۸
صاحبِ نسب - ۱۳۸
صاف راستوں پر چلنا - ۱۱۰
صاف میدان - ۱۳۰
صبح و شام - ۹۷
صبح کی روشنی، پھاڑ نکالنا - ۸۷
صبح کی منزل - ۱۶۲
صعود کرنا - ۱۵۹
صُور - ۱۷۸-۲۱۹-۲۲۵
صُور پھونکا جانا - ۲۲۵
صُور پھونکنا، دوسری دفعہ - ۱۷۸
صُور میں پھونک ماردی جانے، پہلی بار - ۲۱۹
صورت - ۱۲۹-۲۳۰
صورت اچھی - ۲۳۴
صورت بنانا - ۷۰
صورتیں - ۱۸۰ دو بار - ۲۱۴ تین بار
صورتیں اچھی بنانا - ۱۸۰
صورتیں بنانا - ۱۸۰-۲۱۴
صورتیں بنانے والا - ۲۱۴
صورتیں پاکیزہ بنانا - ۲۱۴

ط

طاق - ۱۳۳
طاقت - ۱۵۳
طاقت کے بعد - ۱۵۳
طرح طرح کے رنگ - ۱۷۶
طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کرنا - ۱۶۶
طرف - ۲۳۲
طلوع ہونا - ۱۷۲
طلوع ہونے کے مقامات - ۱۷۲
طور سینا - ۱۳۰

ع

عبرت کے قابل - ۱۱۰
عذاب - ۲۱۶
عرش - ۸۳-۸۷-۹۳-۹۴-۱۳۸-۱۵۹-۲۱۲
عرش، پانی پر ہونا - ۹۳
عرش پر ٹھہرنا - ۹۴-۲۱۲
عرشِ عظیم - ۱۳۲
عزت بخشنا - ۱۱۷
عزت بخشنا، بنی آدم کو - ۱۱۷
عطا کرنا - ۱۸۸
عطا کرنا، بیٹیاں - ۱۸۸
عطا کرنا، روزی - ۱۱۷

Marfat.com

علم - ۱۵۷ - ۱۸۴ دوبار
علم، پتے جھڑنے کا - ۷۶
علم، چیزوں کا - ۷۶
علم، قیامت کا - ۱۵۷ - ۱۸۴
علم ہونا - ۱۱۲
علم ہونا، آسمانوں زمین کا - ۱۱۲
عمدہ رزق - ۱۱۰
عمر - ۱۱۱ - ۱۶۵
عمر خراب - ۱۲۵
عمر خراب کو لوٹایا جانا - ۱۲۵
عمر زیادہ ہونا، نہ کم ہونا - ۱۶۵
عنایت کرنا - ۱۵۳ - ۱۸۸
عنایت کرنا، بیٹے بیٹیاں - ۱۸۸
عنایت کرنا، طاقت - ۱۵۳
عورت - ۹۵ - ۱۴۷ - ۱۶۵ - ۲۲۲
عورت کے پیٹ سے واقف ہونا - ۹۵
عورتیں - ۱۱۱
عورتیں دودھ پلانے والی - ۱۲۴

غ

غار بنانا، پہاڑوں میں - ۱۱۳
غُبار - ۲۰۷
غُبار ہوکر اُڑنا - ۲۰۷
غٹ کے غٹ - ۲۲۵
غلاف - ۲۰۵
غیب کی کنجیاں - ۷۶

ف

فرش - ۱۲۰ - ۲۲۰
فرشتہ - ۱۸۸
فرشتے کے ذریعہ بات کرنا - ۱۸۸
فرمانا - ۱۸۳
فرماں بردار ہونا زمین کا - ۱۴۹
فضل تلاش کرنا - ۱۴۸
فضل تلاش کرنا، دن میں - ۱۴۸

ق

قابلِ ذکر نہ ہونا - ۲۲۳
قابو میں کر دینا - ۱۹۲
قابو میں کر دینا، دریا کو - ۱۹۲
قادر ہونا - ۱۳۰ - ۱۸۶
قادر ہونا، جمع کر لینے پر - ۱۸۶
قالب بنانا، مٹی سے - ۷۱
قائم رہنا، آسمانِ زمین - ۱۴۸
قائم کرنا - ۲۰۴
قائم کرنا، ترازو - ۲۰۴
قائم ہونا - ۸۷ (ملاحظہ ہو ٹھہرنا)
قبر - ۲۲۷
قبر میں دفن کرایا - ۲۲۷
قبریں - ۲۲۹
قبریں اُکھاڑ دی جائیں گی - ۲۲۹
قبیلے - ۱۹۶
قرار دینا - ۲۲۵
قرار دینا معاش، دن کو - ۲۲۵
قبض کر لینا - ۱۷۷
قبض کر لینا، روحیں - ۱۱۷
قرارگاہ - ۱۴۰
قریب کے آسمانوں کو، چراغوں سے زینت دینا - ۲۱۶
قِسم - ۸۱ - ۹۴ دوبار
قِسم (تمام) - ۱۹۰
قِسم دو دو - ۹۴
قِسم کئی قطعات زمین کے - ۹۴
قطرہ ایک - ۲۲۲
قطرہ ایک منی کا - ۲۲۲
قطعات - ۹۴ - ۱۶۶
قلعے - ۱۶۲
قندیل - ۱۳۳
قندیل، گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارہ - ۱۳۳
قندیل میں چراغ - ۱۳۳
قومیں - ۱۹۶
قومیں، قبیلے بنائے - ۱۹۶
قیامت - ۱۴۳ - ۱۵۷ - ۱۸۴
قیامت آنا - ۱۰۳ - ۱۱۳
قیامت تک، دن کئے رہنا - ۱۴۳
قیامت کا دن - ۱۹۳
قیامت کا روز - ۱۲۹

Marfat.com

قیامت کا علم ۔ ۱۸۴
قیامت کے دن جمع کرنا ۔ ۱۹۳

ک

کاٹ ڈالنا ۔ ۹۰
کالے سیاہ رنگ ۔ ۱۶۶
کام ۔ ۱۶۲
کامل بناوٹ ۔ ۱۲۵
کام میں لگا دینا، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ۔ ۱۹۲
کام میں لگانا ۔ ۹۴ ۔ ۱۰۰ دوبار ۔ ۱۰۷ دوبار ۔ ۱۶۶ ۔ ۱۹۲
کام میں لگانا، ستاروں کو ۔ ۱۰۷
کام میں لگانا، سورج چاند کو ۔ ۹۴ ۔ ۱۰۷ ۔ ۱۶۶
کاموں کا انتظام کرنا ۔ ۹۴
کان ۔ ۱۱۳ ۔ ۱۳۰ ۔ ۱۶۰ ۔ ۲۱۸
کان، آنکھیں، دل بنانا ۔ ۲۱۸
کان اور آنکھیں چھین لینا ۔ ۷۵
کانوں ۔ ۹۰
کتابِ روشن میں لکھا ہونا ۔ ۷۶
کجی نہ ہونا ۔ ۱۲۱
کرانا ۔ ۲۲۷
کرانا دفن قبر میں ۔ ۲۲۷
کُرتے بنانا ۔ ۱۱۳
کُرتے، جو جنگ میں محفوظ رکھیں ۔ ۱۱۳
کردینا ۔ ۲۱۹ ۔ ۲۲۳ ۔ ۲۲۶ ۔ ۲۳۰ ۔ ۲۳۴
کردینا، برابر ۔ ۲۲۶ ۔ ۲۳۴
کردینا، برابر تھوڑ تھوڑ کر ایکبارگی ۲۱۹
کردینا، پست سے پست ۔ ۲۳۴
کردینا، جُدا جُدا، پھاڑ کر ۔ ۲۲۳
کردینا، ہموار، زمین کا ۔ ۲۳۰
کرنا ۔ ۱۵۹ ۔ ۱۶۲ دوبار ۔ ۱۶۴ ۔ ۲۰۴ ۔ ۲۲۷
کرنا، بلند ۔ ۲۰۴ ۔ ۲۰۷
کرنا، بلند، آسمان کو ۔ ۲۰۴
کرنا پست ۔ ۲۰۷
کرنا، تابع سلیمانؑ کے ہوا کو ۔ ۱۶۲
کرنا، زندہ، زمین کو، اس کے مرنے کے بعد ۔ ۱۶۴
کرنا، شناخت ۔ ۱۹۶
کرنا، صعود ۔ ۱۵۹
کرنا، کام، جِنّوں کا ۔ ۱۶۲
کرنا، مزیّن ۔ ۱۸۳
کرنا، مزیّن، چراغوں سے ۔ ۱۸۳
کرنا، مزیّن، چراغوں سے، آسمانِ دُنیا کو ۔ ۱۸۳
کرنا، نظر، کھانے کی طرف، انسان کو ۔ ۲۲۷
کرنے والا ۔ ۲۱۳
کرنے والا ایجاد و اختراع کا ۔ ۲۱۳
کڑوا ۔ ۱۶۵
کڑیاں ۔ ۱۶۲
کس چیز سے بنایا؟ ۔ ۲۲۷
کسی کو نہ چھوڑنا ۔ ۱۲۰
کسی کے پیدا کئے بغیر؟ ۔ ۲۰۳
کشتی ۔ ۱۶۹
کشتیاں ۔ ۶۸ ۔ ۸۹ ۔ ۱۰۰ ۔ ۱۰۷ ۔ ۱۲۷ ۔ ۱۳۰ ۔ ۱۵۷ ۔ ۱۸۱ ۔ ۱۹۰ ۔ ۱۹۲
کشتیاں اور چوپائے بنانا ۔ ۱۹۰
کشتیاں چلانا ۔ ۱۱۷
کشتیاں چلنا ۔ ۱۹۲
کشتیوں پر سوار ہونا ۔ ۱۸۱
کمزور ۔ ۱۵۳
کمزور ہوگا ۔ ۲۱۹
کمزور ہوگا، اُس دن آسمان ۔ ۲۱۹
کمزوری ۔ ۱۵۳
کمزوری کے بعد ۔ ۱۵۳
کم کرنا ۔ ۱۹۷
کنجیاں ۔ ۱۷۷
کنجیاں، آسمانوں، زمینوں کی ۔ ۱۷۷
کنجیاں، غیب کی ۔ ۷۶
کوڑا ۔ ۲۳۲
کوڑا، کر دیا ۔ ۲۳۲

Marfat.com

کوڑا، کر دیا، سیاہ رنگ کا - ۲۳۲
کوئی اور چیز ہو جانا - ۱۱۵
کوئی چیز - ۲۲۳
کوئی متنفس نہیں جانتا، کل کیا کام کرے گا - ۱۵۸
کھاتے ہیں - ۱۶۰
کھاتے ہیں، چوپائے - ۱۶۰
کھاتے ہیں، وہ (انسان) بھی - ۱۶۰
کھاری - ۱۳۷ - ۱۶۵
کھاری پانی - ۱۳۷
کھاری کڑوا پانی - ۱۶۵
کھال - ۲۲۸
کھال کھینچ لینا - ۲۲۸
کھال کھینچ لینا، آسمان کی - ۲۲۸
کھانا - ۹۰ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۱۰ - ۱۲۱ - ۱۳۰ دو بار - ۱۶۵ - ۱۸۱ - ۲۲۷ -
کھانا، تازہ گوشت - ۱۶۵
کھانا، چوپایوں کو - ۱۳۰
کھانے، پینے کی چیزیں - ۷۰
کھانے کو دینا - ۸۰
کھانے کے لئے - ۱۰۰
کھانے کے لئے، پھل پیدا کئے - ۱۰۰
کھجور - ۷۹ - ۸۱ - ۹۵ - ۱۰۷ - ۱۱۰ - ۲۰۵
کھجوروں - ۱۳۰ - ۱۶۸
کھجوروں کا، تہ بہ تہ گابھا - ۱۹۸
کھجوریں - ۲۲۸
کھجوریں، لمبی لمبی - ۱۹۸
کہہ دینے سے ہو جانا - ۱۰۸
کھڑے رہ جائیں - ۱۸۶
کھڑے رہ جائیں جہاز، سطح سمندر پر ۱۸۶
کھڑے رہنا - ۱۴۲
کھڑے رہنا پہاڑ - ۱۴۲
کھڑے ہو کر دیکھنے لگنا - ۱۷۸
کھڑے ہونا - ۲۰۶
کھڑے ہونا، پہاڑوں کی طرح، جہاز دریا میں - ۲۰۶
کھنکھناتا سڑا ہوا گارا - ۱۰۲
کھولا جانا - ۲۲۵
کھولا جانا، آسمان - ۲۲۵
کھیتی - ۸۱ - ۹۵ - ۱۰۷ - ۱۶۰ - ۱۷۶ ۱۹۸
کھیتی اگانا - ۱۷۶
کھیتی چورا چورا کر دینا - ۱۷۶
کھیتی خشک ہو جانا - ۱۷۶
کھیتی زرد ہو جانا - ۱۷۶
کھیتی کا اناج - ۱۹۸
کھیتی کے، طرح طرح کے رنگ - ۱۷۶
کھینچ لینا - ۱۶۹
کھینچ لینا، رات میں سے، دن کو - ۱۶۹
کئی طرح کے رنگ - ۱۶۷
کئی طرح کے رنگ، انسانوں، جانوروں چوپایوں کے - ۱۶۷
کئے رہنا - ۱۴۳
کیا جانا جمع - ۲۲۸
کیا جانا جمع، وحشی جانور - ۲۲۸
کیا کیا کچھ ہونا - ۹۲
کیا کیا کچھ ہونا، آسمانوں، زمین میں - ۹۲
کیوں کر بنایا - ۱۹۸

گ

گابھا - ۱۹۸
گابھوں - ۱۸۴
گابھوں سے پھلوں کا نکلنا - ۱۸۴
گابھے - ۷۹
گارا - ۱۰۲
گائیں - ۸۲
گٹھلی اور دانے کو پھاڑ کر درخت اگانا - ۷۸
گدھا - ۷۰
گدھے - ۱۰۶
گر پڑنا - ۱۲۸ - ۱۷۸
گر پڑنا، آسمان کا، زمین پر - ۱۲۸
گردش کرنا - ۹۴
گردش کرنا، میعاد معین تک - ۹۴
گرمی سے بچانا - ۱۱۳

Marfat.com

گلابی ہو جانا - ۲۰۶
گلے - ۲۱۰
گلے میں رُوح آ پہنچے - ۲۱۰
گوبر - ۱۱۰
گوشت - ۱۰۷ - ۱۲۹
گوشت پوست چڑھانا ہڈیوں پر - ۷۰
گوشت تازہ - ۱۰۷ - ۱۶۵
گوشت تازہ کھانا - ۱۰۷
گھر - ۱۱۳
گھر بنانا - ۱۱۰
گھرنا لہروں میں - ۸۹
گہنا جانا - ۲۲۱
گہنا جانا، چاند - ۲۲۱
گھنے گھنے باغ - ۲۲۵ - ۲۲۸
گھوڑے - ۱۰۶

ل

لباس - ۸۳
لباس پہنانا - ۹۴
لباس پہنانا، رات کو، دن کا - ۹۴
لپیٹ لیا جانا - ۲۲۸
لپیٹ لیا جانا، سُورج کا - ۲۲۸
لپیٹ لینا - ۱۲۳
لپیٹ لینا، آسمان کا - ۱۲۳
لپیٹنا - ۱۷۵ دو بار
لپیٹنا، دن کا، رات پر - ۱۷۵
لپیٹنا، رات کو، دن پر - ۱۷۵
لذّت - ۹۵
لذّت میں فضیلت - ۹۵
لرزے - ۲۰۷
لرزے زمین، بھونچال سے - ۲۰۷
لرزنے لگے - ۲۰۲
لرزنے لگے، آسمان جس دن - ۲۰۲
لکھا ہونا، کتاب روشن میں - ۷۶
لگن - ۱۶۲
لگنا پھُولنے - ۱۸۳
لوتھڑا - ۱۲۹ - ۲۲۲
لوتھڑا بنانا - ۱۲۹
لوتھڑا ہونا - ۲۲۲
لوٹا دینا - ۲۲۰
لَوٹانا - ۱۲۱
لَوٹ کر آنا - ۱۳۳
لَوٹ کر جانا (اس کی طرف) - ۷۶
لَوٹایا جانا - ۱۲۵
لوگ - ۱۷۸
لوگ، ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے - ۲۳۵
لوگ، جو آسمان میں ہیں - ۱۷۸
لوگ، جو زمین میں ہیں - ۱۷۸
لوگ، جو زمین میں ہیں، بیہوش ہو کر گر پڑیں گے - ۱۷۸
لوگوں - ۱۷۷ - ۱۷۹
لوگوں کا پیدا کرنا - ۱۷۹
لوہا - ۱۱۵ - ۱۶۲ - ۲۱۳
لوہا پیدا کرنا - ۲۱۳
لہروں میں گھرنا - ۸۹
لہریں - ۸۹
لہو - ۱۱۰
لہو و لعب کے لئے پیدا نہیں کیا - ۱۲۱

م

مادہ - ۱۸۴ - ۲۰۴
مادہ کا حاملہ ہونا - ۱۸۴
مادہ کا حاملہ ہونا اور جننا اُس کے علم سے - ۱۸۴
مار دینا - ۲۱۹
مار دینا، پھونک - ۲۱۹
مار دینا، پھونک، ایک بار، صُور میں ۲۱۹
مارنا - ۶۷ - ۱۲۸ - ۱۸۱ - ۲۱۱
مارنے کا آلہ - ۲۱۶
مارے گا - ۱۴۹
مارے گا، تم کو (انسان کو) - ۱۴۹
مال - ۱۳۲
مالک - ۹۰ - ۱۳۲ دو بار - ۱۹۴ دو بار ۲۰۶

Marfat.com

مالک، آسمانوں کا - ۱۹۴
مالک، دو مشرقوں، دو مغربوں کا - ۲۰۶
مالک، زمین کا - ۱۹۴
مالک، سات آسمانوں کا - ۱۳۲
مالک، عرشِ عظیم کا - ۱۳۲
مالک، کانوں آنکھوں کا - ۹۰
مالک ہونا - ۱۷۲ دو بار - ۱۷۴
مالک ہونا، آسمانوں، زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں - ۱۷۲
مالک ہونا، آسمانوں، زمین اور جو مخلوق ان میں ہے - ۱۷۴
ماں - ۱۵۴ - ۱۹۵
ماں کا رکھنا، پیٹ میں تکلیف سے ۱۹۵
ماؤں - ۱۷۶ - ۲۰۳
ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے - ۲۰۳
ماؤں کے شکم سے پیدا کرنا - ۱۱۳
مائل ہونا - ۱۴۷
مبارک درخت - ۱۳۳
متنفّس - ۱۵۸
متوجّہ ہونا - ۱۸۳
متوجّہ ہونا، آسمان کی طرف - ۱۸۳
مٹّی - ۱۲۵ - ۱۲۹ - ۱۴۷ - ۱۵۹ - ۱۶۵ - ۱۷۴ - ۱۸۰ - ۲۰۳
مٹّی سے انسان بنانا - ۱۷۴
مٹّی سے پیدا کرنا - ۷۴ - ۱۱۹ - ۱۸۰ - ۲۰۳
مٹّی سے قالب بنانا - ۱۷
مٹّی کھنکھناتے ٹھیکرے کی - ۲۰۵
مجسّمے - ۱۶۲
محبت - ۱۴۷
محفوظ - ۱۸۳
محفوظ چھت بنانا - ۱۲۲
محفوظ چھت بنانا، آسمان کو - ۱۲۲
محفوظ رکھنا، آسمانِ دُنیا - ۱۸۳
محفوظ رکھنا، جنگ میں - ۱۱۳
محفوظ نطفے - ۲۲۳
مخلوق - ۷۴ - ۱۲۶ - ۲۱۱
مخلوقات - ۹۱ - ۹۷
مدّت مقرر ہونا (ایک) - ۷۴
مدد دینا - ۱۳۹
مدد دینا، چوپایوں، بیٹوں، باغوں اور چشموں سے - ۱۳۹
مرجانا - ۱۲۵ - ۱۲۹
مرجانا، پہلے - ۱۸۱
مرد - ۲۲۲
مرد بنانا - ۱۱۹
مرد، عورت، دو قسم بنائیں - ۲۲۲
مرد و عورت، پھیلانا - ۷۳
مُردہ رکھنا - ۷۰
مُردہ شہر - ۱۳۷
مُردوں - ۸۴
مُردے - ۱۴۷ دو بار
مرنا - ۲۰۸
مرنا ٹھہرا دیا - ۲۰۸
مرنے کا وقت - ۱۷۷
مرنے کے بعد - ۱۱۰ - ۱۴۷
مرنے کے بعد، زندہ کرنا - ۶۹ - ۱۱۰
مری ہوئی بستی - ۸۴
مرے رہے، سو برس - ۷۰
مرے نہیں (زندہ ہیں) - ۱۷۷
مزیّن کرنا - ۱۷۳ - ۱۸۳
مزیّن کرنا، آسمانِ دُنیا کو، ستاروں کی زینت سے - ۱۷۳
مسافروں - ۲۱۰
مسافروں کے برتنے کے لئے بنایا - ۲۱۰
مشرق دو - ۲۰۶
مشرق کی طرف - ۱۳۳
مشکل - ۲۲۶
مصلحت کے ساتھ - ۱۷۳
مضبوط - ۱۴۲ - ۲۲۵
مضبوط جگہ - ۱۲۹ - ۲۲۴
مضبوط جگہ رکھنا - ۲۲۴
معاش - ۲۲۵

Marfat.com

معاش قرار دینا، دن کو - ۲۲۵
معتدل رکھا - ۲۳۰
معین وقت تک - ۲۲۴
معینہ مدّت، زندگی کی - ۷۶
مغرب دوّ - ۲۰۶
مغرب کی طرف - ۱۳۴
مقامات - ۱۶۲
مقدار - ۱۵۹
مقرر - ۱۶۹ - ۱۷۵
مقرر کرنا، اندازہ - ۲۲۴ - ۲۲۷
مقرر کرنا، رات کو، پردہ - ۲۲۵
مقرر کرنا، سامانِ معیشت - ۱۸۳
مقرر راستہ - ۱۶۹
مقرر منزلیں، چاند کی - ۱۶۹
مقرر منزلیں، چاند کی، یہاں تک کہ، کھجور کی پُرانی شاخ کی طرح ہو جائے - ۱۶۹
مقرر میعاد - ۱۲۵
مقرر وقت - ۱۶۶ - ۱۷۵ - ۱۷۷ - ۱۸۱ - ۱۹۴
مقرر کرنا، وقت کا - ۱۱۸
مقرر وقت تک پہنچنا - ۱۸۱
مقرر حساب سے، سُورج چاند کا چلنا ۲۰۴
مقرر ہونا - ۹۵
مقرر ہونا، ہر چیز کا اندازہ - ۹۵
مِلا دیا - ۱۳۷
مِلا دیا، دو دریاؤں کو - ۱۳۷
مِلا دی جائیں گی - ۲۲۸
مِلا دی جائیں گی، روحیں - ۲۲۸
مِلا دینا - ۱۳۵
مِل کر نکلنا - ۹۰
مِلنا، آپس میں - ۲۰۶
مِلنا، آپس میں، دوّ دریا کا - ۲۰۶
مِلے ہوئے - ۹۴
ملے ہوئے، قطعاتِ زمین - ۹۴
ملے ہوئے، ہونا - ۱۲۲
ملے ہوئے ہونا، آسمان، زمین کا - ۱۲۲
مناسب - ۱۰۱
مناسب چیز - ۱۰۱
منزل، شام کی - ۱۶۲
منزل، صبح کی - ۱۶۲
منزلیں - ۱۶۹
منزلیں، مقرر کرنا - ۸۷
منوّر بنانا - ۸۷
منی - ۲۲۲
منی کا ایک قطرہ - ۲۲۲
موت - ۱۹۳ - ۲۱۵ - ۲۲۷
موت دینا - ۸۶ - ۹۱ - ۱۰۱ - ۱۱۰ - ۱۳۱ - ۱۹۳ - ۲۲۷
موت کا حکم کر چکتا ہے - ۱۷۷
موت کا وقت مقرر کرنا - ۴۷
موت کس سرزمین میں آئے گی، کوئی متنفس نہیں جانتا - ۱۵۸
مُوسلا دھار - ۲۲۵
مہربانی - ۱۴۷
مُہر لگا دینا، دل پر - ۷۵
میٹھا - ۱۶۵
میٹھا پانی - ۲۲۴
میٹھا پانی پلایا - ۲۲۴
میخیں - ۲۲۵
میدان ہموار - ۱۲۱
میعاد معین - ۹۴
میعاد مقرّر - ۱۲۵
مینہ - ۸۴ - ۹۰ - ۹۸ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۲۵ - ۱۲۷ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۴۸ - ۱۵۱ - ۱۵۷ - ۱۶۶ - ۱۸۶ - ۲۲۵
مینہ برسانا - ۷۸ - ۸۴ - ۹۸ - ۱۰۱ - ۱۸۶
مینہ برسانا، آسمان سے - ۱۰۱
مینہ برسنا - ۱۳۵
مینہ، رحمت کا - ۱۳۶
میوے - ۹۴ - ۱۱۰ - ۱۳۰ - ۱۶۶ - ۲۰۵ - ۲۲۸
میوے پیدا کرنا - ۶۷
میووں - ۹۵

Marfat.com

ن

نااُمّید - ۱۸۶
نابود کرنا - ۱۳۰
نازل کرنا - ۲۹ - ۱۲۵ - ۱۳۵ - ۱۵۳ - ۱۷۶ - ۱۹۰ - ۱۹۱
نازل کرنا والے، آسمان کے پہاڑ سے - ۱۳۵
نازل کرنا پانی، ۱۷۶ - ۱۹۰
نازل کرنا پانی، آسمان سے - ۱۷۶ - ۱۹۰
نازل کرنا پانی، آسمان سے، اندازے کے ساتھ - ۱۹۰
نازل کرنا، ہر قسم کی، نفیس چیزیں ۱۵۳
ناقص بناوٹ - ۱۲۵
نالے - ۹۸ دو بار
نباتات - ۱۶۹
نباتات، زمین کی - ۱۶۹
نجات دینا - ۱۵۷
نچڑتے بادل - ۲۲۵
نچڑتے بادلوں سے، موسلا دھار مینہ برسانا - ۲۲۵
نڈر ہونا - ۲۱۷
نڈر ہونا، جو آسمان میں ہے - ۲۱۷
نر - ۲۰۴
نرم کرنا - ۱۶۲ - ۲۱۷
نرم کرنا، زمین کو - ۲۱۷
نرم کرنا، لوہا - ۱۶۲
نرم نرم چلنا - ۲۲۳
نسل - ۱۵۹
نشانات بنا دینا - ۱۰۷
نشانیاں - ۱۷۹ - ۱۸۶ دو بار - ۲۰۱
نشانیاں دکھانا - ۱۷۹
نشانیاں ہیں، آسمانوں، زمین کی پیدائش میں - ۱۹۱
نشانیاں ہیں، جانوروں کے پھیلانے میں - ۱۹۱
نشانیاں ہیں، رات دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں - ۱۹۱
نشانیاں ہیں، آسمان سے رزق نازل فرمانے میں - ۱۹۱
نشانیاں ہیں، زمین کے مرجانے کے بعد، زندہ کرنے میں - ۱۹۱
نشانیاں ہیں، ہواؤں کے بدلنے میں - ۱۹۲
نشانیاں، زمین میں - ۲۰۱
نشانیاں، نفوس میں - ۲۰۱
نطفہ - ۱۰۵ - ۱۲۵ - ۱۲۹ - ۲۰۴
نطفہ بنا کر - ۱۸۰
نطفہ بنانا - ۱۲۹
نطفہ ڈالا جانا - ۲۰۴
نطفہ مخلوط - ۲۲۳
نطفے - ۱۲۵ - ۱۷۱ - ۲۲۴
نطفے سے بنانا - ۱۰۵ - ۲۲۷
نطفے سے پیدا کرنا - ۱۱۹
نطفے سے پیدا کرنا، انسانوں کو - ۱۷۱
نظر - ۲۲۷
نظر رکھنا، پھلوں کے پکنے پر - ۷۹
نظر کرنا - ۸۵
نفوس - ۲۰۱
نفوس میں نشانیاں - ۲۰۱
نکال ڈالنا - ۲۳۴
نکال ڈالنا، اندر کے بوجھ - ۲۳۴
نکال ڈالے - ۲۳۰
نکال ڈالے، جو کچھ زمین میں ہے - ۲۳۰
نکال کھڑا کرنا - ۲۲۰
نکالا جانا - ۱۴۷
نکالا جانا، انسان کا - ۱۴۷
نکالنا - ۱۲۵ - ۱۴۷ - ۱۸۰ - ۲۱۰ - ۲۲۶ دو بار
نکالنا، بچّہ - ۱۸۰
نکالنا، بچّہ بنا کر - ۱۲۵
نکالنا، بے جان سے جاندار کا - ۷۸
نکالنا، پانی - ۲۲۶
نکالنا، درخت سے آگ - ۲۱۰
نکالنا، دھوپ - ۲۲۶
نکالنا، زندہ کو، مُردے سے - ۱۴۷
نکالنا، زیور - ۱۰۷

Marfat.com

نکالنا، مُردے کو، زندے سے ۔ ۱۴۷
نکلتا ہے ۔ ۲۳۱
نکلتا ہے، پیٹھ اور سینہ کے بیچ سے ۔ ۲۳۱
نکلنا ۔ ۱۴۹ ۔ ۱۵۱ ۔ ۱۸۴ ۔ ۲۳۳
نکلنا، پھلوں کا، گابھوں سے ۔ ۱۸۴
نکلنا پیچھے ۔ ۲۳۳
نکلنا، زمین سے ۔ ۱۴۹
نکلنا بل کر ۔ ۹۰
نکلنا، مینہ کا ۔ ۱۵۱
نگاہ کرنا ۔ ۱۹۸
نگراں، ہر چیز کا ۔ ۱۷۷
نمونے ۔ ۱۸۳
نور ۔ ۱۳۳ ۔ ۱۷۸ ۔ ۲۲۰
نور، آسمانوں کا ۔ ۱۳۳
نور، زمین کا ۔ ۱۳۳
نور کی مثال ۔ ۱۳۳
نہ جاننا ۔ ۱۵۸ دوبار
نہ جاننا، کل کیا کام کریگا ۔ ۱۵۸
نہ جاننا، موت کس سرزمین میں آئے گی ۔ ۱۵۸
نہ جننا ۔ ۱۶۵
نہ زیادہ ہونا ۔ ۱۶۵
نہ کم ہونا ۔ ۱۶۵
نہ بخشنا ۔ ۱۲۳
نہ بخشنا بقائے دوام ۔ ۱۲۳
نہریں ۔ ۱۰۰ ۔ ۱۰۷ ۔ ۱۴۰ ۔ ۱۵۷
نئی صورت ۔ ۱۲۹
نہ ہونا ۔ ۱۶۵ دوبار ۔ ۲۲۳
نہ ہونا، قابلِ ذکر ۔ ۲۲۳
نہ ہونا، یکساں، ڈو دریا کا ۔ ۱۶۵
نہیں بنایا کھیلتے ہوئے ۔ ۱۹۰
نہیں بنایا کھیلتے ہوئے، آسمانوں اور زمین کو، اور جو کچھ ان دونوں میں ہے ۔ ۱۹۰
نہیں دیکھا؟ ۔ ۲۱۷
نہیں دیکھا جانوروں کو، سر پہ اُڑتے ہوئے؟ ۔ ۲۱۷
نیند ۔ ۱۳۶ ۔ ۲۲۵
نیند کو آرام بنانا ۔ ۲۲۵

و

واقع ہو جانا ۔ ۲۰۷
واقف ہونا ۔ ۹۵
وحشی ۔ ۲۲۸
وحشی جانور جمع کیا جانا ۔ ۲۲۸
وقت ۔ ۱۳۶ ۔ ۱۷۵ ۔ ۱۷۷
وقت، مرنے کا ۔ ۱۷۷
وقت معیّن تک ۔ ۲۲۴
وقت مقرر ۔ ۱۴۵ ۔ ۱۵۶ ۔ ۱۶۶ ۔ ۱۷۵ ۔ ۱۷۷ ۔ ۱۸۱ ۔ ۱۹۴
وقت مقرر کرنا ۔ ۷۴ ۔ ۱۱۸
وقت مقرر تک کے لئے، حکمت کے ساتھ، پیدا کیا، آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ۔ ۱۹۴
وقت نزدیک پہنچنا ۔ ۸۵
وہ (آسمان) ۔ ۱۸۳
وہ (آسمان) دھواں تھا ۔ ۱۸۳
ویسی ہی (پیدا کیں) ۔ ۲۱۴
ویسی ہی (پیدا کیں) زمینیں ۔ ۲۱۴

ہ

ہانک دینا ۔ ۸۴
ہڈیاں ۔ ۱۲۹ دوبار ۔ ۲۲۱
ہڈیاں اکٹھا کرنا ۔ ۲۲۱
ہڈیاں جوڑنا ۔ ۷۰
ہڈیوں پر گوشت پوست چڑھانا ۔ ۷۰
ہر آسمان ۔ ۱۸۳
(ہر) آسمان میں حکم بھیجنا ۔ ۱۸۳
ہر چیز ۔ ۹۵ ۔ ۹۸ ۔ ۱۴۲ ۔ ۱۵۹ ۔ ۱۷۷ دوبار ۔ ۲۰۲
ہر چیز پیدا کرنا ۔ ۱۷۷
ہر چیز کا نگراں ۔ ۱۷۷
ہر چیز کی بادشاہی ۔ ۱۳۲
ہر چیز کی ڈو قسمیں بنانا ۔ ۲۰۲
ہر طرح (قسم) ۔ ۱۵۳
ہری یا سُوکھی چیز ۔ ۷۶

Marfat.com

ہزار برس - ۱۵۹
ہلا دیا جانا - ۲۳۴
ہلا دیا جانا، بھونچال سے زمین - ۲۳۴
ہلا ہلا نہ دینا - ۱۵۳
ہلکا ساحل - ۸۶
ہموار - ۲۳۰
ہموار میدان - ۱۲۱
ہوا - ۱۱۳ - ۱۶۲ - ۱۸۶
ہوا، پاکیزہ - ۸۹
ہوا، زناٹے کی - ۸۹
ہوا کو ٹھہرا دینا - ۱۸۶
ہوا میں اُڑنا - ۱۱۳
ہواؤں - ۸۴ - ۱۳۶ - ۱۴۱ - ۱۵۱ - ۱۹۲ - ۲۲۳
ہواؤں کو چلانا - ۶۸
ہواؤں کو خوشخبری بنانا - ۱۳۶
ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجنا - ۱۳۷

ہواؤں کے بدلنے میں نشانیاں ہیں - ۱۹۲
ہوائیں - ۱۲۰ - ۱۵۰ - ۱۶۴
ہوائیں چلانا - ۱۰۱
ہو پڑنے والی، ہو پڑے گی (قیامت) ۲۱۹
ہو جانا - ۱۲۷ - ۱۸۰ - ۱۸۳ - ۲۰۷ - ۲۱۸ - ۲۲۳ - ۲۲۸ تین بار
ہو جانا آگ، دریا کا - ۲۲۸
ہو جانا آسمان گلابی، پھٹ کر تیل کی تلچھٹ جیسا - ۲۰۶
ہو جانا بوڑھے - ۱۸۰
ہو جانا بیکار، بیانیوالی اونٹنیاں - ۲۲۸
ہو جانا بے نور، تارے - ۲۲۸
ہو جانا پانی خشک - ۲۱۸
ہو جانا جھگڑا، زور پکڑ کر - ۲۲۳
ہو جانا، دروازے - ۲۲۵
ہو جانا، ریزہ ریزہ، پہاڑ - ۲۰۷

ہو جانا، زمین کا سرسبز - ۱۲۷
ہو جانا، شاداب - ۱۸۳
ہو جانا، کہ دینے سے - ۱۰۸
ہو جانا، لوہا، پتھر اور کوئی چیز - ۱۱۵
ہو جائے گا - ۲۲۰
ہو جائیگا آسمان پگھلا ہوا تانبا - ۲۲۰
ہونا - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۲۲۲ - ۲۲۶
ہونا، دُھواں - ۱۸۳
ہونا، دُھواں آسمان کا - ۱۸۳
ہونا، حاملہ، مادہ کا - ۱۸۴
ہونا، لوتھڑا - ۲۲۲
ہونا مشکل تمہارا بنانا؟ - ۲۲۶
ہونٹ دو - ۲۳۳

ی

یادداشت ہونا تحریری - ۱۹۸
یاد دلانا - ۲۱۰
یکساں - ۱۶۵

نوٹ:- ابھی کتابت جاری تھی کہ تلاوت کے دوران سائنس سے متعلق مزید آیات برآمد ہو گئیں۔ خیال آیا کہ ان کا بھی اضافہ کر دیا جائے کاتب صاحب سے اظہار کیا تو موصوف بھی آمادہ ہو گئے، حالانکہ اضافہ کرنا تحریر کرنے سے زیادہ دقت طلب کام ہوتا ہے لیکن انھوں نے اس کو قطعی بار کے طور پر نہیں لیا۔ ان کو کلام مجید کی کتابت سے خود شغف ہے اور اپنی دانست میں کسی قسم کی کوتاہی اور نقص گوارہ نہیں فرماتے۔ اضافہ جات بہت زیادہ تھے اور تمام کتاب میں پھیلے ہوئے تھے لیکن اضافہ جات کو درمیانِ تحریر اس طرح سمویا ہے کہ میں بھی یہ معلوم کرنے سے قاصر ہوں کہ کن مقامات پر اضافہ کیا گیا ہے۔ خداوند کریم اُن کو جزائے خیر دے۔

موصوف لفظی اشاریہ کی بھی تکمیل فرما چکے تھے۔ اس میں اضافہ جات کے مطابق ردو بدل کرنا ضروری تھا۔ میں نے

Marfat.com

لفظی اشاریہ کو قطعی منسوخ کر دیا اور ہر لفظ یا چند الفاظ کے مجموعہ سے ممکنہ جو جو ذیلی عنوانات قائم ہو سکتے تھے اُن کو درج کر دیا۔ نئی ترتیب نے اشاریہ میں بڑی وسعت پیدا کر دی اور قارئین کرام کے لئے بڑی سہولت ہو گئی۔ مثال کے طور پر ایک لفظ "آسمان" کی طرح طرح سے تینتیس ۳۳ ذیلی عنوانات کے ذریعہ تفصیلات بیان کی جا سکتی ہیں۔

ابتداءً اندازہ قائم کیا گیا تھا کہ کتاب کو (۲۵۶) صفحات پر ختم کیا جا سکے گا لیکن نئے اضافہ جات کے بعد اس اندازہ پر قائم نہ رہا جا سکا اور صفحات کی تعداد (۲۷۲) تک پہنچ گئی۔ ناساعد حالات اور اضافہ جات کے باوجود کتاب کی قیمت کو متاثر نہیں کیا گیا ہے۔

طباعت کے دوران جو ردّو بدل اور اضافہ جات ہوئے ان کی وجہ سے قارئین کرام کو جو انتظار کی زحمت گوارہ کرنا پڑی اس کے لئے معافی کا خواستگار ہوں۔

مورخہ یکم مئی ۱۹۷۲ء

خاکسار
اسد

Marfat.com

اسی مصنف کے قلم سے

۱ مرض دمہ اور اُس کا ہومیوپیتھی علاج
۲ مرض سُوکھا اور اُس کا ہومیوپیتھی علاج
۳ پھوڑے پھنسیاں اور اُن کا ہومیوپیتھی علاج
۴ سائنس والوں کو دعوتِ حق
۵ آسان علاج (علاج بالغذا)
۶ ہومیوپیتھی، تحقیق کی روشنی میں
۷ نوجوانوں سے خطاب
۸ دوائیں اور اسلام
۹ عوامی حکومت کا خاکہ
۱۰ سوزِ دروں (زیرِ طبع) طنزیہ و مزاحیہ مضامین کا مجموعہ

ملنے کا پتہ

اسد اللہ خان۔ ہومیوپیتھ۔ اکبر روڈ۔ کراچی نمبر ۱

Marfat.com

آخر میں ناظرین کرام سے دعا کی درخواست

اے میرے رب!

○— میرے دل میں بھی اپنا نور بھر دے۔

○— اور میری آنکھوں میں بھی اپنا نور بھر دے۔

○— اور میرے کانوں میں بھی اپنا نور بھر دے۔

○— اور میرے دائیں بھی تیرا نور ہو۔

○— اور میرے بائیں بھی تیرا نور ہو۔

○— اور میرے اوپر بھی تیرا نور ہو۔

○— اور میرے نیچے بھی تیرا نور ہو۔

○— اور میرے آگے بھی تیرا نور ہو۔

○— اور میرے پیچھے بھی تیرا نور ہو۔

اور

اے میرے رب!

○— میرے سارے وجود کو نور ہی نور بنا دے۔

○— (ماخوذ از بخاری کتاب الدعوات)

Marfat.com

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ○

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم اُن کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے۔ اور خدا تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

282

قرآن میں سائنسی رموز

مُصنّفہ

اسد اللہ خان - بی - ایس - سی (علیگ)

ملنے کا پتہ

اسد اللہ خان - ہومیو پیتھ - اکبر روڈ - کراچی نمبر ۱

Marfat.com